

*Posted On Reading Point And Kitab Dost  
Http://readingpointpk.blogspot.be/*

ناول میرے ہم نفس میرے ہمنوا (پپاس)

از فریہ چودھری

جب رات شہر جان پر قہر لپکتا ہے  
دل کی زمیں پر اشک مسلسل ٹپکتا ہے

**Reading Point**

1 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اک گونج چیختی ہے ہیں میرے گھر سے دور  
اک زخمی دل سینے کے اندر پھڑکتا ہے  
اک یاد سانس بن کر کہیں چلتی رہتی ہے  
اک ہجر دل کے ساتھ مسلسل دھڑکتا ہے  
یوں ہجر بے پناہ میں آتی ہے اسکی یاد  
جنگل میں جس طرح کوئی جگنود مکتا ہے

یہ بھی ایک خوفناک رات تھی وحشت سے بھرپور۔ درد بھری رات  
کسی کی بے بسی کا تماشہ بنا کر دور کھڑی مسکراتی ہوئی ظالم فرعون کی مانند  
بے رحم رات تھی جو اپنی رفتار پر ہولے ہولے سرکتی رہتی ہے بغیر کچھ  
محسوس کیے بغیر کچھ جانے۔ یہ بھی ایسی ہی رات تھی نیند لوگوں کی

**Reading Point**

2 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

آنکھوں سے کوسوں دور تھی ان کے چہروں پر قیامت سا ڈر تھا وہ سب  
اپنے بچوں کو چھپائے گھروں میں دبکے بیٹھے تھے جانتے تھے یہ قیامت کی  
گھڑی ان پر کبھی بھی آسکتی ہے اور وہ کچھ بھی نہ کر پائیں گے سوائے دعا کہ  
جو وہ اب بھی کر رہے تھے مگر شاید ان کی قسمت میں کچھ اور آزمائشیں  
لکھیں تھیں گاڑیوں کا شور سن کر لوگوں کی سانسیں ان کے سینے میں اٹک  
گئیں انکے جسم تھر تھر کانپنے لگے بچے خوف سے چیخنے لگے۔ کچھ لوگ بلیک  
پینٹ اور بلیک شرٹ اور بلیک ہی ماسک میں دروازے توڑ کر اندر داخل  
ہونا شروع ہوئے لوگ بھاگ بھاگ کر چھپنے کی کوشش کرنے لگے مگر  
کہاں تک؟؟؟

ان لوگوں نے دو تین گھروں کے مرد اور عورتیں اٹھا کر گاڑی میں ڈالے  
اور تیزی سے نکل گئے پیچھے لوگ چیختے چلاتے رہے آخر کہاں تک؟؟؟؟

**Reading Point**

3 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



*Posted On Reading Point And Kitab Dost  
Http://readingpointpk.blogspot.be/*

پھر تھک ہار کر چپ ہو جاتے جیسے پہلے ہو گئے تھے وہ جانتے تھے پولیس کی  
لاکھ کوششوں کے باوجود اب انکا کوئی سراغ نہ ملنا تھا سوائے چند گوشت  
کے ٹکڑوں کے

★★★★★★★★

Now the heart beat has gone up and  
down and everyone seems eager and  
excited for our last participant  
.....(silence)...

I call upon the stage Mr jazim to sing a

---

**Reading Point**

4 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

*Posted On Reading Point And Kitab Dost*  
*[Http://readingpointpk.blogspot.be/](http://readingpointpk.blogspot.be/)*

beautiful song by his emotive voice

..... So plz welcome him with big

hands One and only Mr Jazim ali shah

"جیزی-جیزی-جیزی" حاضرین کا جوش و خروش قابل دید تھا بے تحاشا  
تالیوں کے شور میں اس کی ایک جھلک دیکھنے کو بے تاب لوگ اس کی نیلی  
آنکھوں کے سحر میں ڈوبے سینکڑوں دیوانوں میں ایک ایسا وجود بھی تھا جو  
بے زار بیٹھا دھردھر دیکھ رہا تھا وہ اپنی دوست کے کہنے پر اس سٹوڈنٹس  
فنکشن میں آتو گئی تھی مگر اب پچھتا رہی تھی  
اسی لمحے ایک تیز رفتار بائیک سیٹج کے سامنے آکر رکی۔ بائیک پر سوار نو  
جوان ہزاروں دلوں کی دھڑکن خوبصورتی و وجاہت میں اپنی مثال آپ،

**Reading Point**

5 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

پانچ فٹ نوانچ قد کسرتی بدن تیکھے نقوش کا حامل چہرہ سرخ و سفید رنگت  
بے تحاشا چمک لیے نیلی شفاف سحر انگیز آنکھیں بلیک جینز رائل بلو شرٹ  
میں ملبوس ہر دل عزیز شاید نہیں یقیناً وہ جازم عرف جیزی ہی تھا بانیک  
سے اتر کر شان سے چلتا ہوا سٹیج کی جانب بڑھا  
دونوں ہاتھ اٹھا کر دل کو موہ لینے والی مسکراہٹ سے سر کو خم دے کر  
شائقین کی تالیوں کا جواب دیا اور اپنے مخصوص انداز میں مانیک تھامے  
آنکھوں کو گھما کر ہولے سے گانا شروع کیا

کیا چیز زندگی ہے محسوس کیا ہوتا  
ٹکڑوں میں اگر بٹ کہ میں یوں نہ جیا ہوتا  
اے میرے خُدا تو نے اتنا تو کیا ہوتا

**Reading Point**

6 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



یاد دل نہ دیا ہوتا یا غم نہ دیا ہوتا

یاد دل نہ دیا ہوتا یا غم نہ دیا ہوتا

دل کو سنبھالوں میں یا خود کو سنبھالوں

تو ہی بتا دے تہا میں کس کس کو سنبھالوں

کیا میرا اب کہیں کوئی بھی نہ رہا

زندگی ترس گئی سننے کو اک صدا

مجھ کو بھی سنبھالے جو کوئی تو دیا ہوتا

یاد دل نہ دیا ہوتا یا غم نہ دیا ہوتا

زخموں سے نہیں شکوہ پر مر حم تو لگتا

**Reading Point**

7 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

میرے لیے بھی راحت کا اک لمحہ تو بناتا

کس خطا کی دی سزا مجھے وہ بتا

تجھ پہ کیا اتنا بھی حق نہیں تھا میرا

اکے یہ دامن میرا تھورا تو سیا ہوتا

یاد دل نہ دیا ہوتا یا غم نہ دیا ہوتا

کیا چیز زندگی ہے محسوس کیا ہوتا

ٹکڑوں میں اگر بٹ کر میں یوں نہ جیا ہوتا

اے میرے خدا تو نے اتنا تو کیا ہوتا

یاد دل نہ دیا ہوتا یا غم نہ دیا ہوتا

جو نہی گانا ختم ہوا سا معین نے جوش و خروش سے تالیاں بجا کر اپنی محبت کا

**Reading Point**

8 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



اظہار کیا اُس نے سابقہ مخصوص انداز میں ہاتھ اٹھا کر داد وصول کی اور بغیر  
ادھر ادھر دیکھے سیٹج سے اتر کر بائیک کی جانب بڑھا جب اسکے کان بائیک  
سے ذرا فاصلے پر موجود لڑکی کی بات سے فیض یاب ہوئے  
"ہو نہہ ایسا بھی کیا ہے اس میں جو تم لوگ اتنے دیوانے ہو ستاناس کر دیا  
اس نے راحت فتح علی خان کے اتنے خوبصورت گانے کا"  
لڑکی نے ناگواری سے سر جھٹک کر تبصرہ کیا جب آنکھیں گھماتے غیر  
متوقع طور پر اس کی نظر اپنی طرف متوجہ جازم پر پڑی وہ مزید گل فشائی کا  
ارادہ ترک کر کے زبان اپنے دانتوں تلے دبا گئی جازم پوری آنکھیں  
کھولے اس بد تمیز کو گھورتا رہا پھر ایک دم سے مسکرایا آبرو کو ہولے سے  
جنبش دے کر سیٹی بجائی۔۔ آنکھ ماری۔۔ پلٹ کر بائیک پر بیٹھا اور زن  
سے بھگالے گیا وہ منہ کھولے اسکی پشت دیکھتی رہ گئی

*Posted On Reading Point And Kitab Dost*  
*[Http://readingpointpk.blogspot.be/](http://readingpointpk.blogspot.be/)*

"ایڈیٹ" اور پھر وہ دیر تک جلتی بھونتی رہی تھی

★★★★★★★★

نہ گنواؤ ناوکِ نیم کش  
دل ریزہ ریزہ گنوا دیا  
جونچے ہیں سنگ سمیٹ لو  
تن داغ داغ لٹا دیا  
میرے چارہ گر کو نوید دو،  
صفِ دشمنان کو خبر کرو

**Reading Point**

10 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

وہ جو قرض رکھتے تھے جان پر

وہ حساب آج چکا دیا

کرو کج جبین پہ سر کفن

میرے قاتلوں کو گماں نہ ہو

کہ غرور عشق کا بانگین

پس مرگ ہم نے بھلا دیا

ادھراک حرف کے کشتنی

یہاں لاکھ گزار تھا گفتنی

جو کہا تو سن کے اڑا دیا

جو لکھا تو پڑھ کہ مٹا دیا

جور کے تو کوہ گراں تھے ہم

**Reading Point**

11 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*



جو چلے تو جاں سے گزر گئے

رہ یار ہم نے قدم قدم

تجھے یاد گار بنادیا،



"میں کہتا ہوں نکل جاؤ یہاں سے" وہ دھاڑا آواز اتنی ضرور تھی کہ نیچے  
لاؤنج میں بیٹھے نفوس تک باسانی پہنچ سکتی سمیعہ بیگم نے دہل کر اپنے شوہر  
کو دیکھا جو لب بھینچے بیٹھے تھے وہ سرعت سے اٹھ کر اس کے کمرے کی  
طرف بڑھیں

"بڑے صاحب کا حکم ہے کہ آپ کو کھانا کھلا کر آؤں" ملازم نے ہمت  
کر کے دھیمی آواز میں کہا مگر وہ آج پھر پھر اہوا تھا برتن اٹھا کر نیچے پٹخنے

**Reading Point**

12 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

شروع کر دیئے "بتا دینا اپنے صاحب کو نہیں مانوں گا ان کی بات نہیں  
کھاؤں گا میں کھانا جاؤ بتاؤ ان کو" اس نے آخری پلیٹ بھی زمین پر پٹخی  
تبھی سمعیہ بیگم دروازہ کھول کر اندر آئیں ملازم سر جھکائے کھڑا تھا  
"یہ کیا کر رہے ہو بیٹا" انہوں نے کانچ کو دیکھتے ہوئے کہا وہ کوئی جواب  
دیئے بغیر رخ پھیر گیا سمعیہ بیگم پریشانی سے اس کی طرف بڑھیں  
"بیٹا کیوں کر رہے ہو ایسا ماں ہوں میں تمہاری" وہ اس کے سامنے آگئیں  
اور دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھام لیا  
"ادھر دیکھو معنی بیٹا اپنی ماں کو دیکھو ترس نہیں آتا کیا تمہیں" ان کے لہجے  
میں آنسو کی آمیزش تھی مغیث خاموشی سے انہیں دیکھے گیا انکے بہتے  
آنسوؤں نے نہ جانے اس پر کیا اثر کیا وہ تڑپ کر ان کے گلے لگ گیا

"ماما کیا کروں میں مجھ سے جیا نہیں جاتا میں جینا نہیں چاہتا ماما" وہ سران  
کے کندھے پر رکھ کر بچوں کی طرح بلک رہا تھا اور وہ بے بسی کی تصویر  
بنیں اپنے کڑیل جوان بیٹے کو ٹوٹا دیکھ رہی تھیں

نہیں ہم کو شکایت اب کسی سے  
بس اپنے آپ سے روٹھے ہوئے ہیں  
بظاہر خوش ہیں لیکن سچ بتائیں  
ہم اندر سے بہت ٹوٹے ہوئے ہیں





میرے ہم نفس میرے ہمنوا  
مجھے دوست بن کر دغانہ دے

وہ جیسے ہی کمرے سے نکلی سامنے والے کمرے سے آتی دھیمے سروں میں  
دل چھو لینے والے خوبصورت الفاظ پر مشتمل آواز پر اسکے قدم بے اختیار  
ٹھٹھکے تھے ادھر ادھر دیکھا رہا داری میں کوئی بھی نہ تھا

میرے داغِ دل سے ہے روشنی  
اسی روشنی سے ہے زندگی  
مجھے ڈدہاے میرے چارہ گر  
یہ چراغ تو ہی بجھانہ دے

**Reading Point**

15 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

مجھے اے چھوڑ دے میرے حال پر

تیرا کیا بھروسہ ہے چارہ گر

یہ تیری نوازشِ مختصر

میرا درد اور بڑھانہ دے

میرے ہم نفس میرے ہمنوا

مجھے دوست بن کر دغانہ دے

"یہ کمرہ تو جہانگیر کا ہے اس جلاد کو بھی موسیقی سے لگاؤ ہے حیرت ہے"

وہ منہ ہی منہ میں بڑ بڑاتی اسکے کمرے کی طرف بڑھنے لگی

میرا عزم اتنا بلند ہے

**Reading Point**

16 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

کہہ پرائے شعلوں کا ڈر نہیں  
مجھے خوفِ آتشِ گل سے ہے  
یہ کہیں چمن کو جلانہ دیں  
وہ اٹھے ہیں لے کے ہوم و صُبو  
ارے او شکیل کہاں ہے تو  
ترا جام لینے کو بزم میں  
کوئی اور ہاتھ بڑھانہ دے  
میرے ہم نفس میرے ہمنوا  
مجھے دوست بن کر دغانہ دے

جب تک وہ دروازے تک پہنچی ریکارڈ بننا بند ہو چکا تھا کمرے میں اب

**Reading Point**

17 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



مکمل خاموشی تھی اس نے دھیرے سے دروازے کو ناک کیا  
"یس" گھمبیر آواز کمرے میں گونجی وہ جھجکتے ہوئے کمرے میں داخل  
ہوئی وہ سامنے ہی صوفے پر بیٹھا دکھائی دے گیا  
اسے آتے دیکھ کر وہ سیدھا ہو بیٹھا "خیریت ہے" حیرانی سے استفسار کیا گیا  
"ہاں بالکل خیریت ہے کیا میں تمہارے کمرے میں بغیر کسی وجہ کہ نہیں  
آسکتی" اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا اور بے تکلفی سے بیڈ پر بیٹھ گئی اسکی  
حرکت پر جہانگیر کے ماتھے ہر بل پڑ گئے بامشکل ضبط کرتے ہوئے اس  
نے ٹیبل پر سے اخبار اٹھا کر اپنے سامنے کر لیا وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا یوں  
جیسے وہ وہاں اکیلا ہو

نور کا مارے غصے کے برا حال ہو گیا وہ طیش سے آگے بڑھی اور اس کے ہاتھ

**Reading Point**

18 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

سے اخبار چھین کر زمین پر پٹخ دیا  
"تم نے میری بات کا جواب دینے کی بجائے اخبار اٹھا کر منہ کر لیا کیا ثابت  
کرنا چاہتے ہو؟؟؟" وہ پھنکاری  
"یہی ناکہ تمہیں میری موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا نہیں ایسا نہیں  
ہے تم خود سے بھاگ رہے ہو تم چھپتے پھر رہے ہو مجھ سے بھی اور خود سے  
بھی تم ڈرتے ہو کہ کہیں میرے حسن کے سامنے کمزور نہ پڑ جاؤ معلوم ہے  
مجھے تم جیسوں کی کمزوری ہے حسن"  
اس کی بات پر جہانگیر کو اپنی کنپٹیاں سلگتی محسوس ہوئیں وہ سرعت سے  
کھڑا ہوا اور اسے بازو سے دبوچ کر اپنے قریب کیا  
"بند کرو اپنی بکواس" اس کی شہد رنگ آنکھیں قہر برسا رہی تھیں  
"تم جیسی لڑکیاں آگے پیچھے پھرتی ہیں میرے اگر تمہیں لگتا ہے کہ تم اس

**Reading Point**

19 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

گھٹیا لباس۔ (اس نے تنفر سے اسکے سیلو لیس سوٹ کی طرف دیکھا) اور  
اپنی واہیات اداؤں سے مجھے اسیر کر لو گی تو تمہاری بھول ہے تمہیں میں  
صرف بی اماں کی وجہ سے برداشت کر رہا ہوں ورنہ تم جیسی لڑکیوں پر میں  
ایک کے بعد دوسری نظر ڈالنا گوارا نہیں کرتا" اسکے اتنے سخت الفاظ پر وہ  
ساکت رہ گئی اس نے جھٹکے سے اس کا بازو چھوڑا اور دروازے کی طرف  
اشارہ کرتے ہوئے اپنے مخصوص دھیمے مگر رعب دار لہجے میں بولا  
"گیٹ لاسٹ فرام ہیئر" اتنی تذلیل پر نور کی آنکھیں بھر آئیں وہ بھاگتی  
ہوئی اسکے کمرے سے نکلتی چلی گئی

★★★★★★★★

حویلی میں شام کا کھانا جلدی کھایا جاتا تھا اب بھی شام کے کھانے کی تیاری

**Reading Point**

20 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



ہو رہی تھی صبحی تیزی سے ہاتھ چلا رہی تھیں کھانا تیار ہو چکا تھا وہ کھانا  
ٹیبل پر لگانے لگیں وہ پلیٹیں رکھنے جارہی تھیں جب اچانک قدم  
لڑکھڑائے سنبھلنے کے چکر میں پلیٹیں نیچے گر کر کرچی کرچی ہو گئیں  
ٹوٹنے کی آواز پر ماہی بیگم دوڑی ہوئی آئیں ٹوٹی پلیٹیں دیکھ کر ان کی  
آنکھیں صدمے سے پوری کھل گئیں یہ ان کے جہیز کی پلیٹیں تھیں  
"وہ باجی س سچم میں غلطی سے" ابھی صبحی کی بات منہ میں ہی تھی کہ  
ماہی بیگم نے انہیں چوٹی سے پکڑ کر زمین پر پٹخا اور اندھا دھند کے تھپڑ  
برسانے لگیں ساتھ ساتھ طعنے و کوسنے بھی جاری تھے

"ہائے اللہ اتنا نقصان کر دیا ہاتھوں میں جان نہیں ہے کیا منحوس عورت  
پیسے درختوں پر نہیں لگتے" شور کی آواز سن کر سمعیہ بیگم بھی وہاں آ گئیں

**Reading Point**

21 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

سامنے کا منظر ان کے لیے نیا نہیں تھا صبحی خاموشی سے مار کھا رہی تھیں  
"چھوڑو ماہی کیا کر رہی ہو" وہ اسے چھڑوانے لگیں

"بھا بھی آپ کو نہیں پتہ میرے جہیز کے برتن توڑ دیئے اس نے... جلتی  
ہے یہ مجھ سے" وہ ہاتھ چھڑوا کر پھر صبحی کی طرف بڑھیں  
"کوئی بات نہیں جانے دو چھوڑو اسے جاؤ صبحی تم کمرے میں جاؤ  
"انہوں نے زمین پر گری صبحی کو منظر سے ہٹایا وہ لڑکھڑاتے قدموں  
سے اٹھیں اور ملازمہ کا سہارا لے کر کمرے کی طرف چل دیں ماہی بیگم  
ابھی بھی اسے کوس رہی تھیں وہ کمرے میں آکر کتنی دیر ساکت بیٹھی رہی

پہلے عشقا عشقا کر دی سی

**Reading Point**

22 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

ہن کن من کن من رونا اے

کوئی وکھرا عاشق نہیں جدا

اتج کرے تے اتج ہونا اے

★★★★★★★★

"ہیلو جیزی" وہ جو مگن سے انداز میں فیس بک یوز کر رہا تھا نسوانی آواز پر

چونک کر ادھر ادھر دیکھا مگر یہ کیا یہاں تو کوئی بھی نہیں تھا

"اف خدایا مجھے تو ہر وقت چڑیلوں کی آوازیں ہی سنائی دیتی ہیں" وہ سر

جھٹک کر پھر سے موبائل پر بزی ہو گیا تبھی اسے اپنے کندھے پر ہاتھ کا

لمس محسوس ہوا اس نے سر اٹھا کر ہاتھ کہ تعاقب میں دیکھا سامنے اس کی

**Reading Point**

23 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



سوئی (روما) کھڑی تھی بے حد حسین اور طر حدار ریڈ ٹاپ اور بلیک جینز  
میں وہ غضب ڈھا رہی تھی اسے دیکھ کر جازم دلکشی سے مسکرایا  
"ارے سوئی تم آؤ آؤ بیٹھو" وہ اسکا ہاتھ تھام کر بولا وہ اس وقت ٹی پنک  
شرٹ اور بلیو جینز میں ملبوس تھا روم کی آنکھوں میں ستائش اتری  
"کہاں تھے تم اتنے دن سے کالز کر رہی ہوں تم پک کیوں نہیں کرتے  
"وہ خفگی سے کہنے لگی  
"اور یہ کیا کر رہے ہو یہاں" اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا  
"ارے میری سوئی جان تمہیں اتنا مس کیا میں نے پر وہ میرے بھیانے  
میرا موبائل لے لیا تھا میں تم سے رابطہ نہیں کر سکا" وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر  
ساتھ بٹھاتے ہوئے محبت سے بولا "اب بھی تمہیں ہی یاد کر رہا تھا" اس

**Reading Point**

24 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

نے مزید مسکا لگایا

- "تو یہ موبائل ہے تو تمہارے پاس" وہ اس کے ہاتھ میں موجود موبائل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"دکھاؤ زرا" اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتا اس نے موبائل کھینچ کر اپنے آگے کر لیا سکرین دیکھتے ہی اس کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی وہ کسی لڑکی سے chat کر رہا تھا ایک میسج پر تو اس کی نظریں ٹھہر کر رہ گئیں

"ارے میری جان تمہارے علاوہ مجھے کچھ دکھائی ہی نہیں دیتا اتنی لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر اور مجھے دیکھو رات دن تمہاری یاد میں آہیں بھرتا ہوں"

اگلا میسج "بتاؤ کب آؤ گی ملنے اپنے اس دیوانے سے"

**Reading Point**

25 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

وہ ابھی اتنا ہی پڑھ پائی تھی جب چیزی نے اسکے ہاتھ سے موبائل جھپٹتے  
ہوئے جیب میں ڈال لیا

"ارے یہ کیا لے کر بیٹھ گئی ہو چھوڑو اسے اتنے دنوں بعد ملیں ہیں کہیں  
لنچ کرتے ہیں" وہ اسکے گال سہلاتے ہوئے بولا  
"نہیں نہیں... کیا ہے یہ سب؟؟؟ اور یہ میسج یعنی تم چیٹ کر رہے ہو مجھے  
"وہ تپ گئی

"ارے نہیں یار" وہ جھنجھلایا

"کیا نہیں تم نے مجھے چیٹ کیا تم تم..." وہ غصے سے کھڑی ہو گئی



"اچھا اچھا سنو تو میری بات یہاں بیٹھو میں تمہیں پوری بات بتاتا ہوں" وہ  
ہاتھ اٹھا کر صلح جو انداز میں بولا وہ تن کر کھڑی اسے گھورتی رہی

"دیکھو وہ جو لڑکی ہے نا وہ میرے پیچھے خود پڑی تھی جان ہی نہیں چھوڑ  
رہی تھی گھر تک چلی گئی تھی"

وہ رونی صورت بنا کر بتانے لگا  
"جب بھیا کو پتہ چلا انہوں نے مجھے دھوڑا لایہ دیکھو" اس نے اشارے  
سے ناک کے پاس کوئی پرانا نیل دیکھا یا وہ پریشان سی ہو کر اس کے پاس  
بیٹھ گئی  
"پھر؟؟؟"

**Reading Point**

27 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"پھر کیا میں اسے بلا کر بدلا لینا چاہتا ہوں ارے وہ دیکھو آگئی" وہ سامنے سے آتی سو مر کو دیکھ کر خوشی سے چہکا جو بلیک سیلو لیس میکسی میں سیدھا اس کے دل کے اندر گھسی جا رہی تھی رومانے اسے گھورا وہ گڑ بڑا گیا "میں تو بس ایسے ہی" وہ منمنا کر رہ گیا سو مر چلتے ہوئے ان کے پاس آگئی

"ہیلو جیزی ڈیر ہاؤ آریو؟" وہ خوش دلی سے مسکرائی جیزی اٹھ کر کھڑا ہو گیا وہ بے تکلفی سے اس کے گلے لگ گئی جیزی کا منہ کھل گیا (گلے لگنے پر نہیں سویٹی کی موجودگی میں گلے لگنے پر) سویٹی کی غصے بھری نظریں اس کی پشت پر تھیں

"یہ دیکھو تمہارے لیے بریانی لائی ہوں تم نے کہا تھا نا تمہیں پسند ہے" وہ اس سے الگ ہو کر ٹفن اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی جیزی نے خوشی

**Reading Point**

28 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

خوشی ٹفن تھام لیا اور وہیں بچ پر بیٹھ کر کھولنے لگا  
"یہ کون ہے؟؟" سومر نے روما کو دیکھ کر تیوری چڑھا کر پوچھا جیزی  
اطمینان سے ٹفن کھولنے میں مصروف تھا اس نے کوئی جواب نہ دیا تو  
سوئیٹ خود ہی اٹھ کر اس کے سامنے آگئی  
"میں جیزی کی منگتیر ہوں" اس نے دھماکہ کیا  
"وہاٹ" سومر کی پوری آنکھیں نکل پڑیں  
"یس" رومانے اتر کر کہا  
"جسٹ شٹ اپ انگلجمنٹ رنگ جیزی نے مجھے دی ہے انڈر سٹینڈ کیوں  
جیزی بتاؤ نا" وہ جیزی کی طرف گھومی مگر وہ متوجہ ہوتا تو جواب دیتا  
موصوف بریانی کھانے میں بُری طرح غرق تھے



"بکواس بند کرو تمہاری وجہ سے اس کے بھائی نے اسے مارا تم بلیک میل کرتی ہو اسے" جواباً و ما چیچ کر بولی لوگ ان کی طرف متوجہ ہونے لگے "ارے جاؤ جاؤ کبھی شکل دیکھی ہے تم نے اپنی سفید چوہیا" سو مرنے بھی حساب برابر کیا روماکے تو تلوں پر لگی سر پر بجھی وہ غصے سے اسکی طرف بڑھی اور اس کے خوبصورت سلکی بال اپنی مٹھیوں میں جکڑ کر غرائی "تم جیسی لڑکیاں ہوتی ہیں جو کبھی کسی کا گھر نہیں بسنے دیتیں پھسے کٹنی "

"وہاٹ تم نے میرے بال.... میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی یونچ "اس نے پرس پھینک کر دونوں ہاتھوں سے اس کے بال پکڑ لیے اب وہ دونوں گتھم گتھا ہو چکی تھیں چیزی نے بریانی ختم کر کے جو نہی سراٹھایا

**Reading Point**

30 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں

"اومائی گاڈواؤ ویری نائس" اس نے ہونٹ سیٹی کے انداز میں سکیرٹے  
ٹفن سائیڈ پر رکھ کر موبائل نکالا اور جلدی سے ایک تصویر کھینچ لی جس  
میں رومانے سومر کے بال اور سومر نے اسکی گردن دبوچی ہوئی تھی  
لوگوں کا اچھا خاصہ ہجوم اکٹھا ہو چکا تھا اس نے وہاں سے کھسکنے میں ہی  
عافیت حانی اور بغیر ادھر ادھر دیکھے نکلتا چلا گیا

★★★★★★★★

مقدر آزمانے میں زمانے بیت جاتے ہیں  
مرادیں دل کی پانے میں زمانے بیت جاتے ہیں  
رکھتا کوئی ہمت اگر اظہار الفت کی  
زباں پر بات لانے میں زمانے بیت جاتے ہیں

**Reading Point**

31 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

محبت زن دگی میں جو بڑی مشکل سے ملتی ہے  
مگر اس کو نبھانے میں زمانے بیت جاتے ہیں  
اگر اک بار آنکھوں میں اچانک آسے کوئی  
اسے دل سے بھلانے میں زمانے بیت جاتے ہیں

رات کا نجانے کون سا پہر تھا وہ کسی گہری سوچ میں گم راکنگ چیئر پر جھول  
رہا تھا سگریٹ اسکے دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں دبا ہوا تھا نجانے وہ اور کتنی  
دیر سوچوں کے بھنور میں ڈوبا رہتا اگر ٹیبل پر پڑا اس کا موبائل نہ بجنے لگتا  
وہ سر جھٹک کر موبائل کی طرف متوجہ ہو گیا  
"ہاں کہو کیا خبر ہے" اسکا لہجہ کرخت تھا جانے دوسری طرف سے کیا کہا

**Reading Point**

32 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



گیا

"کتنے بندے ہیں"

"تین" ایک لفظی جواب آیا

"وہی کرو جو پہلے کرتے ہو میں ابھی نہیں آسکوں گا"

او کے کہہ کر دوسری طرف سے لائن کاٹ دی گئی وہ اٹھ کر بیڈ پر آ بیٹھا  
آج پھر اس کا زہن ماضی کی لمبی اڑانیں بھر رہا تھا اسکے کانوں میں کسی کی  
کھلکھلاہٹیں گونج رہی تھیں اور سامنے کا منظر دھندلا رہا تھا  
"ارے ارے مہر و چوٹ لگ جائے گی مت بھاگو" وہ اسے پکڑنے کے  
لیے اس کے پیچھے بھاگ رہا تھا اور وہ ہنستی ہوئی تتلی کے پیچھے بھاگ رہی  
تھی بے دھیانی میں بھاگتے ہوئے ٹھوکر لگنے سے وہ زمین پر گر پڑی اسکے

**Reading Point**

33 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

پاؤں پر چوٹ آئی تھی وہ بری طرح رونے لگی  
"مجھے تتلی پکڑنی ہے جہان" وہ روتے ہوئے اس سے کہہ رہی تھی وہ  
گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا  
"میں تمہیں پکڑ دوں گا تم رومت" وہ اپنی چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے  
اس کے آنسو پونجھنے لگا

"دیکھا لگ گئی ناچوٹ چلواٹھو چاچی ڈانٹیں گی" وہ اسکے ننھے پاؤں پر لگی  
چوٹ کو دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا وہ سرفنی میں ہلا کر وہیں بیٹھی رہی  
"مجھ سے نہیں چلا جا رہا حمان میں کیا کروں" موٹے موٹے آنسو پھر سے  
بہنے لگے

"آم م م" وہ ماتھے پر انگلی رکھے کچھ سوچنے لگا پھر چٹکی بجا کر بولا

**Reading Point**

34 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"ایسا کرو تم میری کمر پر سوار ہو جاؤ میں تمہیں لے جاتا ہوں"

"تم گر جاؤ گے" وہ ڈری

"ارے نہیں گرتا دیکھو کتنا صحت مند ہوں میں" اسنے بازو دکھا کر کہا اور

زمین پر بیٹھ گیا وہ اس کی کمر پر سوار ہو گئی ایک دس سالہ بچہ چھ سال کی مہر و

کو کمر پر سواری کروا رہا تھا اس کی کھلکھلاہٹوں کی آواز آج بھی اس کی

یاداشت میں تازہ تھی اور جب یہ یاد اس پر حاوی ہونے لگتی وہ اذیتوں کی

حدوں کو چھو جاتا تھا اب بھی ایسا ہی ہونا تھا وہ سگریٹ پر سگریٹ سلگا رہا تھا

سلگتی تلخ یادوں سے

بڑے بے درد ہاتھوں سے

محبت ہار دی تم نے

محبت مار دی تم نے

**Reading Point**

35 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



اس نے وحشت کے عالم میں سائیڈ ٹیبل پر پڑا گلاس اٹھا کر سامنے دیوار میں  
دے مارا گلاس ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا

"یو نہی ٹوٹا ہوں یو نہی توڑا ہے تم لوگوں نے مجھے میں بھی توڑ دوں گا تم  
لوگوں کو.... توڑ دوں گا" وہ اپنے بال مٹھیوں میں جکڑے خود کلامی کر  
رہا تھا کھٹکے کی آواز پر اس نے مڑ کر دیکھا بی اماں کمرے میں داخل ہو رہیں  
تھیں اسکی حالت دیکھ کر دنگ رہ گئیں  
"یہ کیا حال بنا رکھا ہے تم نے" وہ پریشانی سے اسکی  
طرف بڑھیں

وہ شاید گلاس ٹوٹنے کی آواز پر آئیں تھیں

"ارے بی جان آپ.. اس وقت "وہ بوکھلا گیا

"ہاں میں تہجد کے لیے اٹھی تھی تمہارے کمرے سے کچھ ٹوٹنے کی آواز  
آئی تو ادھر چلی آئی... لیکن یہ کیا ہے سب "وہ از حد پریشان ہو چکی تھیں

"کچھ نہیں بی جان بس نیند نہیں آرہی تھی "وہ خود پر قابو پاتے انکے ہاتھ  
تھام کر نرمی سے بولا

"اور یہ گلاس بس ہاتھ لگنے سے ٹوٹ گیا غلطی سے "اصل بات وہ گول  
مول کر گیا

"اچھا چلو کوئی بات نہیں میں تو پریشان ہو گئی تھی "وہ مطمئن ہو گئیں

**Reading Point**

37 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"چلو تم بھی اب نماز پڑھ لو دل کو سکون ملے گا ہوں...."

"جی پڑھ لیتا ہوں" جہانگیر نے تابعداری سے سر ہلایا

"جیتے رہو خوش رہو" بی اماں نے اس کی پیشانی چوم کر دعادی  
"تمہیں دیکھ کر دل کو سکون مل جاتا ہے اور ایک یہ جازم ہے ہر وقت مستی  
میں رہتا ہے ذرا جو عقل کر لے یہ لڑکا کسی کام میں سنجیدہ نہیں کیا بنے گا

اس کا

اللہ اسکو ہدایت دے" وہ منہ ہی منہ بڑبڑاتی باہر جا رہی تھیں وہ دھیرے  
سے مسکرا دیا



**Reading Point**

38 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



صبح حویلی میں کافی رونق تھی سب اپنے اپنے کام پر جانے کے لیے تیار ہو رہے تھے آٹھ بجے سب ناشتے کی میز پر اکھٹے ہوئے تھے یہ برسوں سے حویلی کا اصول تھا گوہر جب تیار ہو کر نیچے آیا تو سب ٹیبل پر پہلے سے موجود تھے اس نے سب پر طائرانہ نظر ڈالی اور سلام کرتا کر سی کھینچ کر بیٹھ گیا

تبھی بڑے بابا کی گرجدار آواز گونجی اس کا جوس کی طرف جاتا ہاتھ رک گیا وہ بہت کم بولتے تھے مگر جب بھی بولتے تھے سب کی بولتی بند کر دیتے تھے

"مغیث کہاں ہے؟؟" تائی اماں نے بے بسی سے انہیں دیکھا آنکھوں میں

**Reading Point**

39 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

التجارتی

"ہم نے بہت رعایت دے دی اسے اب اور نہیں نیچے بلاؤ اسے یہاں"  
انہوں نے حکم صادر کیا سمعیہ بیگم (تائی اماں) نے سکینہ کو آواز دی

"جاؤ مغیث کو کہو بابا بلارہے ہیں" انہوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں  
اسے کچھ سمجھایا وہ پلٹ کر چلی گئی کچھ ہی دیر میں مغیث سیڑھیاں اترتا  
دکھائی دیا اس کے نقوش تنے ہوئے تھے بال ماتھے پر لاپرواہی سے پڑے  
تھے چہرہ زرد تھا سلوٹ زدہ سوٹ اس بات کا گواہ تھا کہ وہ سیدھا اٹھ کر  
نیچے ہی آیا ہے خود سے بھی لاپرواہ وہ اسے کہیں سے بھی ڈیشنگ اینڈ  
چارمنگ مغیث نہ لگا گوہر کا دل تاسف سے بھر گیا وہ آکر خاموشی سے

**Reading Point**

40 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

بڑے بابا کے سامنے کھڑا ہو گیا

"تمہیں اب سلام کرنے کی بھی تمیز نہیں رہی" وہ پھر سے برہم ہوئے  
مغیث نے ایک خاموش نگاہ ان پر ڈالی

"چاہتے کیا ہو تم؟؟؟ سیدھی طرح بتاتے کیوں نہیں ہو تم تماشہ بنایا ہوا  
ہے تم نے چھوٹے سے بچے نہیں ہو تم 25 سال کے باشعور انسان ہو ایسی  
حکمتیں زیب نہیں دیتیں تمہیں" وہ غصے سے کھڑے ہو گئے وہ لب  
بھینچے کھڑا تھا اس کی آنکھوں کی سرخی بڑھنے لگی

"آرام سے ابھی تو آیا ہے وہ اسے ناشتہ تو کرنے دیں" سمعیہ بیگم نے شوہر

**Reading Point**

41 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



کو ٹھنڈا کرنا چاہا اتنے دنوں بعد اسے کمرے سے باہر دیکھ کر ان کا دل خوش  
فہم ہو رہا تھا

"نہیں کرنا مجھے ناشتہ" وہ درشتی سے بولا بڑے بابا نے ٹھٹھک کر اس کا  
گستاخانہ رویہ دیکھا ایسا تو وہ ہر گز نہ تھا

"یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو تم؟؟ یہ ہی سکھایا ہے ہم نے تمہیں  
؟؟ یہ تربیت کی ہے ہم نے تمہاری؟؟ بڑوں سے بات کرنے تمیز بھولتے  
جارہے ہو تم... تم جانتے بھی ہو ہمارے خاندان میں بڑوں سے بات  
کرنے کی کیا حدود ہیں اک آوارہ بد چلن لڑکی کے عشق نے تمہیں ہمارے  
سامنے لا کھڑا کیا ہے"

**Reading Point**

42 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

وہ گرج رہے تھے سب خاموش تماشا بنے ان باپ بیٹا کو دیکھ رہے تھے  
سمعیہ بیگم نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا مگر وہ بھی انکا ہی بیٹا تھا تمیز و  
ادب سب بالائے طاق رکھ کر جواباً ان سے بھی زیادہ اونچی آواز میں بولا

"کون سی تمیز کون سی روایات کون سی حدود کی بات کر رہے ہیں آپ بابا  
جان؟؟ یہ حدودیں آپ کو آج تو یاد آگئی تب کیوں بھول جاتی ہے جب  
چھوٹی چچی پھوپھو کے ساتھ زیادتی کرتی ہیں" وہ چائے لاتی صبحی کو دیکھ  
کر بولا ان کے ہاتھ سے ٹرے لڑکھڑائی

"تب کہاں جاتی ہیں آپ کی روایتیں جب ادینہ اور ثمرینہ اپنے سے دو گنی عمر  
کی عورت سے نوکرانیوں والا سلوک کرتی ہیں تب آپ اپنی آنکھیں کیوں

**Reading Point**

43 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

بند کر لیتے ہیں جب اس گھر کی بیٹی کو دو وقت کی روٹی کے لیے ترس ترس کر جینا پڑتا ہے تب آپ کیوں خاموش تماشائی بن جاتے ہیں جب کسی بے بس کی سسکیاں اس درودیوار میں گونج رہی ہوتی ہیں "

آج وہ سب حساب بے باق کرنے کے موڈ میں تھا وہ انہیں آئینہ دیکھا رہا تھا جو شاید کوئی بھی دیکھنا نہیں چاہتا تھا صبحی حیرت زدہ تھی سانس انکے گلے میں اٹکنے لگا

"بکو اس بند کرو تم اپنی "ان کے اشتعال میں مزید اضافہ ہوا چھوٹی چچی نے بھی ناگواری سے اسے دیکھا انہیں اس سے اتنے کھلے طنز کی توقع ہی کہاں تھی



"کیوں کیوں بند کروں... سچ سنیں باباجان.... سامنا کریں سچ کا"  
اس کے لہجے میں چٹانوں کی سی سختی تھی وہ سمجھ نہ پائے وہ کس کا مقدمہ

لڑنے آیا تھا اپنا صبحی کا  
صورت حال بگڑتی دیکھ کر صولت آگے بڑھا اور بازو سے پکڑ کر اس کا رخ  
اپنی جانب کیا

"کیا کر رہے ہو مغیث بابا ہیں وہ" انہوں نے سختی سے ٹوکا مگر وہ بغیر کان  
دھرے اپنا بازو چھڑاتا پھر سے بابا کی طرف گھوما

"اس جائیداد میں صبحی پھوپھو اور انکی بیٹی کا بھی اتنا ہی حصہ ہے جتنا  
ندر ت پھوپھو کا اس گھر پر ان کا حق اتنا ہی ہے جتنا ہمارا.... آپ حق تلفی  
کر رہے ہیں باباجان... نا انصافی کر رہے ہیں.... کتنے افسوس کی بات ہے

**Reading Point**

45 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

نواب حیات درانی اس قبیلے کا سردار... پنچائیت کا سر بیج.... لوگوں کے سچ  
جھوٹ کا فیصلہ کرنے والا... انکو حق دلانے والا.... اپنے ہی گھر میں  
ہونے والی زیادتی کا ہاتھ نہ روک سکا"

"چٹاخ"" بڑے بابا کا ہاتھ اٹھا اور اسکے گال پر نشان ثبت کر گیا مغیث کی  
چلتی زبان کو ایک دم بریک لگا وہ منہ پر ہاتھ رکھے انہیں دیکھنے لگا

"خاموش ہو جاؤ خاموش" بڑے بابا کا انداز ہارا ہوا تھا انہوں نے مزید کچھ  
کہنا چاہا مگر زبان نے ساتھ نہ دیا وہ خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گئے  
مغیث نے ایک تلخ نگاہ ساکت کھڑی صبحی پر ڈالی اور وہاں سے نکلتا چلا گیا  
گوہر اس کے پیچھے لپکا مگر وہ گاڑی نکال کر جا چکا تھا صبحی بیگم کی آنکھیں

**Reading Point**

46 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

برسنے لگیں کیا کچھ یاد نہ آیا تھا آج پھر سے ماضی انکے سامنے آکھڑا ہوا تھا  
وہی لب و لہجہ وہی انداز وہ شکست خوردہ قدموں سے واپس پلٹ گئیں

مجھ کو شکستِ دل کا مزہ یاد آگیا  
تم کیوں اداس ہو کیا یاد آگیا  
کہنے کو زندگی تھی بہت مختصر مگر  
کچھ یوں بسر ہوئی کہ خدا یاد آگیا  
برسے بغیر ہی جو گھٹا گھر کے کھل گئی  
اک بے وفا کا عہدِ وفا یاد آگیا

★★★★★★★★

**Reading Point**

47 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



صبح وہ ایک نارمل انسان کی طرح تیار ہو رہا تھا رات کی، تخریب کاری کا کوئی  
شائبہ نہ تھا پولیس یونیفارم میں نک سک سے تیار ہونے کے بعد  
آئینہ میں اس نے خود کو دیکھا تو ایک تلخ مسکراہٹ ہونٹوں پر آٹھری گھنے  
سیاہ بال سلیقے سے سر پر جمے تھے چھ فٹ سے نکلتا قد مضبوط جسم چوڑا سینہ  
گہری شہد رنگ آنکھیں جن میں مقناطیسیت تھی ایک حزن تھا اسی تھی  
پراسراریت تھی اس کے چہرے کا ہر نقش مردانہ وجاہت کا شاہکار تھا  
کھڑی مغرور ناک بھرے بھرے ہونٹ سفید کلین شیوڈ متناسب چہرہ وہ  
شخص مردانہ حسن اور وجاہت کا مجسمہ تھا دائیں گال پر پڑنے والا ڈمپل  
دیکھنے والوں کو ٹھٹکنے پر مجبور کر دیتا تھا اسے دیکھ کر کون کہہ سکتا تھا کہ وہ  
اندر سے دیمک زدہ انسان ہے سوچوں کو جھٹکے ہوئے وہ شیشہ کے سامنے  
سے ہٹا اس نے اپنا بلیک لیڈر بریف کیس لیا والٹ اٹھا کر جیب میں رکھا

تبھی موبائل کی بیل نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا سکرین پر گوہر کا نام  
جگمگارتھا اس نے عجلت میں کال ریسپوکی

"ہاں بس نکل رہا ہوں دس منٹ تک پہنچ جاؤں گا اوکے" تیزی سے کہہ  
کر اس نے کال کاٹی اور گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر کی جانب چل دیا ناشتہ کی  
میز پر بی جان کے ساتھ نور بھی موجود تھی وہ دوسرے وجود کو  
یکسر نظر انداز کرتا بی جان کے سامنے جھکا

"اچھا ماں اجازت دیں آج جلدی میں ہوں رات کا کھانا آپ کے ساتھ  
کھاؤں گا"

"ارے ایسے کیسے بیٹھو یہاں کم از کم جو س تو پیونا"

انہوں نے بازو سے پکڑ کر اسے کرسی پر بٹھایا

"بی اماں آپ تو جانتی ہیں میں اس وقت جو س نہیں پیوں گانا شتہ میں آفس

سے کر لوں گا ابھی لیٹ ہو رہا ہوں" اس نے ٹالنا چاہا نور بغور اسے دیکھ رہی

تھی اسکی نظروں سے وہ ڈسٹرب ہونے لگا

"اچھا ٹھیک ہے مگر یاد سے کر لینا اور مجھے کال کر کے بتا دینا بلکہ میں خود ہی

پوچھ لوں گی" وہ خلاف توقع جلدی مان گئیں وہ ان کے جلدی ماننے پر دل

ہی دل میں شکر ادا کرتا اٹھ کھڑا ہوا

وہ بی جان سے پیار لے کر جانے کے لیے مڑا پھر کچھ سوچ کر پلٹا

**Reading Point**

50 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"یہ جازم کہاں ہے؟؟"

"ابھی سو رہا ہے لیٹ آیا تھا" جواب نور کی طرف سے آیا اس کے ماتھے پر  
بل پڑ گئے

"ابھی تک سو رہا ہے؟ یہ کون سا طریقہ ہے اسے کہیے گا شام میں گھر ہی  
رہے بات کرنی ہے اس سے" اس کا لہجہ سخت تھا بی جان نے سر ہلا دیا

"ٹھیک ہے کہہ دوں گی تم آرام سے جاؤ صبح صبح غصہ نہیں کرتے" بی جان  
نے اسے ٹھنڈا کرنا چاہا وہ خدا حافظ کہتا باہر نکل گیا نور کی پر سوچ نگاہوں  
نے دروازے تک

**Reading Point**

51 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اس کا پیچھا کیا تھا

پتھر تھا مگر برف کے گالوں کی طرح تھا  
اک شخص اندھیروں میں اجالوں کی طرح تھا  
خوابوں کی طرح تھا نہ خیالوں کی طرح تھا  
وہ علم ریاضی کے سوالوں کی طرح تھا  
الجھا ہوا ایسا کہ کبھی حل نہ ہو سکا  
سلجھا ہوا ایسا کہ مثالوں کی طرح تھا  
وہ مل تو گیا تھا مگر اپنا ہی مقدر  
شترنج کی الجھی ہوئی چالوں کی طرح تھا  
وہ روح میں خوشبو کی طرح ہو گیا تحلیل

**Reading Point**

52 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

جو دور بہت چاند کے ہالوں کی طرح تھا

★★★★★★★★★★

وہ بے مقصد گاڑی سڑکوں پر دوڑا رہا تھا اس کا ذہن بے حد الجھا ہوا تھا ہفتے  
بھر کی ذہنی چیقلش نے اسے مکمل طور پر تھکا ڈالا تھا لیکن اپنی ضد سے پیچھے  
ہٹنے کو وہ قطعی تیار نہ تھا اسے ہر صورت نور جہاں اور عون مغیث کو حویلی  
لے کر جانا تھا نور جہاں کا خیال آتے ہی اس کے ہونٹوں پر دلکش سی  
مسکراہٹ پھیل گئی اس کی خوبصورت شبیہ آنکھوں کے سامنے لہرائی تو  
دل اس پر پیکر کودیکھنے کے لیے مچلنے لگا اس نے گاڑی کا رخ فلیٹ کی  
جانب کر لیا 15 منٹ میں وہ فلیٹ کے باہر کھڑا تھا اس نے دروازے پر  
ہاتھ رکھا تو وہ کھلتا چلا گیا وہ حیران ہوتا اندر چلا آیا اندر سے کسی کے ہسنے کی

**Reading Point**

53 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



آوازیں آرہی تھیں بیڈروم کے سامنے پہنچ کر اسکے قدموں کو بریک لگا د  
ھ کھلے دروازے سے اندر کا منظر اس کے ہوش اڑانے کو کافی تھا دلاور  
خان بیڈ پر آڑھے ترچھے لیٹا تھا اور اس کی محبوب بیوی نور جہاں اسکے بے  
حد قریب بیٹھی تھی انہیں اس حال میں دیکھ کر اس کے دماغ کی رگیں تن  
گئیں

"ہا ہا ہا بے فکر رہیے خاں صاحب میرے نواب صاحب ابھی نہیں آئیں  
گے وہ اپنے باپ کو منا کر ہی آئیں گے ہم جانتے ہیں وہ وعدے کے بہت  
پکے ہیں" وہ ہنستی ہوئی کہتی مغیث کے تن بدن میں آگ لگا گئی

"تو کیا تم چلی جاو گی؟؟" خان کے لہجے میں مایوسی تھی

**Reading Point**

54 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ارے نہیں کچھ دن کے لیے جائیں گے اسکی اولاد پیدا کی ہے کچھ حق تو بنتا ہے" اس نے مسکرا کر تسلی دی

"ویسے کتنا بٹور چکی ہو اب تک اس نواب زادے سے؟" خان نے خباثت سے آنکھ مار کر پوچھا جو اب انور جہاں کھلھلا کر ہنسی

"آپ کی سوچ سے بھی زیادہ ویسے ماننا پڑے گا نواب صاحب ہیں بڑے کھلے دل کے"

"ارے ہم تو آپ پر اپنا آپ وارنے کو تیار ہیں ذرا خدمت کا موقع تو دیں"

**Reading Point**

55 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

خان نے اسے مزید قریب کیا نور بڑے ناز سے ہنسی وہی ہنسی جس کا وہ  
دیوانہ تھا

"ایسی عورتیں گھر نہیں بساتیں اسے بس پیسے سے غرض ہے تمہارے  
پیسے سے" باپ کی آواز اس کے آس پاس گونجی "جس لڑکی سے چاہو  
شادی کر لو مگر اس بد کردار سے ہر گز نہیں" ایک اور جملہ اس کے کانوں  
میں پڑا

وہ طیش کے عالم میں آگے بڑھا اور خان کی بانہوں میں جھولتی نور جہاں کو  
بالوں سے پکڑ کر کھینچا دونوں چونک کر متوجہ ہوئے سامنے کھڑے وجود کو  
دیکھ کر نور جہاں کی ہوائیاں اڑنے لگیں



"آ-آپ"

"بے غیرت عورت یہ تھی تیری اوقات" مغیث نے اس کے منہ پر تھپڑ مارا  
وہ الٹ کر نیچے جا گری

"ٹھیک کہتے تھے بابا تم۔" اس کے منہ سے معذرت نکلتے لگے وہ دونوں  
ہاتھوں سے اسے پیٹ رہا تھا اس کا جنونی روپ دیکھ کر خان کا سارا نشہ ہرن  
ہو گیا وہ گھبرا کر بھاگ کھڑا ہو نور جہاں کی چیخوں کی آواز سن کر لوگ  
آکٹھے ہونے لگے چند لوگوں نے آگے بڑھ کر اسے پکڑنے کی کوشش کی  
اور اسے کھینچ کر باہر لے جانے لگے وہ ان کے ہاتھ جھٹکتا ہوا پلٹا اس نے بے  
بی کارٹ سے روتے ہوئے عمن کو اٹھایا اور ایک نفرت بھری نگاہ نیم بے

**Reading Point**

57 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

ہوش وجود پر ڈالتا باہر نکل گیا

★★★★★★★★

وہ جو بڑے پر سکون انداز میں میٹھی نیند کے مزے لوٹ رہا تھا ہڑ بڑا کراٹھ  
بیٹھا اس نے آنکھیں کھول کر کچھ سمجھنے کی کوشش کی پورے کمرے میں  
نگاہ دوڑائی مگر کچھ سمجھ نہ آئی آواز کہاں سے آئی تھی  
"لگتا ہے کمرے میں بھوت ہیں" وہ منہ ہی منہ میں بڑ بڑایا  
"ابے کیا یار سوئے ہوئے بندے کو اس طرح اٹھاتے ہیں" وہ بلند آواز چلایا  
اور جواب کا انتظار کرنے لگا کمرے میں چند منٹ خاموشی رہی پھر وہی دل  
دہلا دینی والی آواز آئی وہ اچھل کر بیڈ سے کھڑا ہو گیا  
"واقع یار بھوت ہی ہیں وہ بھی بھیا جیسے" اب کی بار وہ خوفزدہ ہونے لگا

**Reading Point**

58 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اس نے آرام سے کمرے سے کھسکنے کا سوچا  
"اے بھائی بھوت دیکھ تو جو کوئی بھی ہے تو یہاں رہ لے میں جا رہا  
ہوں،.... ہاں" وہ ہاتھ اٹھا کر چاروں طرف گھوم کر بولا آہستہ آہستہ پیچھے  
کو کھسکتے وہ جوتے تک پہنچا بھی اس نے ایک ہی جوتا پہنا تھا کہ آواز پھر سے  
گونجی اس نے پھرتی سے دوسرا جوتا ہاتھ میں اٹھایا چانک اسے محسوس ہوا  
آواز اس کے پیچھے سے آرہی ہے اس نے ڈرتے ڈرتے گردن گھمائی  
سامنے پڑی چیز کو دیکھ کر جوتا اس کے ہاتھ سے گر گیا

"اف حد ہے یار" اس نے ناگواری سے ٹیبل پر پڑے موبائل کو دیکھا جو  
وائیبریٹ کر رہا تھا  
"میں اتنی دیر سے اس مصیبت سے ڈر رہا تھا" اس کا جی چاہا اپنا سر پیٹ لے

**Reading Point**

59 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



خود کو مزید کوسنے کا ارادہ ترک کرتے اسنے موبائل اٹھایا "فاریہ کالنگ"

"اس منحوس کو بھی صبح ہی صبح کال کرنا تھی

"بڑبڑاتے ہوئے اس نے کال پک کی

"ہاں بولو" اس کا موڈ بگڑا ہوا تھا۔

"ارے ارے اتنا غصہ خیریت" فاریہ کی چہکتی ہوئی آواز آئی اس نے

دانت کچکچائے

---

**Reading Point**

60 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

"نہیں کچھ نہیں تم بتاؤ صبح صبح کیسے فون کیا" اب کے لہجے کو نادر مل رکھنے  
کی کوشش کی گئی

"صبح صبح نہیں جناب جازم علی شاہ دیکھیں ذرا گیارہ بج رہے ہیں اور آپ  
شاید بھول رہے ہیں آج جامعہ کے تقریری مقابلہ میں آپ نے شرکت  
کرنا تھی" فاریہ نے اسے یاد دہانی کرائی

"او فوہ یار میں کیا کروں گا مجھے ایسے مقابلے ذرا بھی نہیں پسند کچھ سمجھ آتا  
ہی نہیں پلیز تم کسی اور کے ساتھ چلی جاو" اس نے جان چھڑانی چاہی

"بالکل نہیں میں ویٹ کر رہی ہوں تمہارا جلدی پہنچو ورنہ میں تم سے

**Reading Point**

61 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

بالکل بات نہیں کروں گی "اس نے دھمکی دے کر فون بند کر دیا

"کیا مصیبت ہے یار "جازم نے غصے سے فون بیڈ پر اچھالا "ایک تو یہ گرل  
فرینڈ کو سنبھالنا عذاب ہے "وہ بڑبڑاتا ہوا واش روم میں گھس گیا

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"اے ایس پی گوہر درانی آن ڈیوٹی ہیں؟؟" کرسی پر بیٹھتے ہی ایس پی  
جہانگیر شاہ نے اپنے ماتحت سے پوچھا

"یس سر"

"اوکے انہیں بھیجیں "ایک سرسری سی نگاہ انسپیکٹر خرم پر ڈال کر کہتا

**Reading Point**

62 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



وہ فائل کی جانب متوجہ ہو گیا

"او کے سر" خرم سلیوٹ کرتا باہر نکل گیا چند لمحے بے دھیانی سے صفحے  
پلٹنے کے بعد اسے فائل بند کر دی خود کو ڈھیلا چھوڑ کر اسے کرسی کی پشت  
سے سرٹکایا اور پلکیں موند لیں  
ماضی کے جھرو نکوں سے جھانکتا ایک تکلیف دہ منظر اسے پھر سے غافل کر  
گیا

"جو جو مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے بیٹا" بابا نے پیار سے اسکی پیشانی چومتے  
ہوئے کہا

---

**Reading Point**

63 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"جی بابا" وہ خوش ہوتا ان کے ساتھ سیڑھیوں پر بیٹھ گیا

"لیکن آپ کو مجھ سے دو وعدے کرنا ہیں جو جو پکے والے وعدے" وہ  
اسکے سامنے اپنی چوڑی پیشانی پھیلاتے ہوئے بولے  
"اور آپ کو پتہ ہے ناپکا والا وعدہ وہ ہوتا ہے جو کبھی نہیں ٹوٹا کسی بھی حال  
میں نہیں"

"جی بابا" اس نے تابعداری سے سر ہلاتے ہوئے اپنا ننھا ہاتھ ان کی ہتھیلی  
ہر رکھ دیا وہ اس کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر کافی دیر سوچتے  
رہے جیسے لفظوں کو ترتیب دے رہے ہوں اور پھر مسکرا کر اسکی طرف  
دیکھنے لگے

**Reading Point**

64 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"آپ تو میرے بہت بہادر بیٹے ہیں نا"

"جی بابا" وہ معصومیت سے بولا

"آپ وعدہ کریں جو جو آپ جازم کا بہت خیال رکھیں گے اسے کبھی نہیں  
بتائیں گے کہ وہ—"

کسی کے سختی سے جھنجھوڑنے پر اس نے جھٹکے سے آنکھیں کھولیں  
غائب دماغی سے آنکھیں ملتے اسنے ادھر ادھر دیکھ کر ماحول کو سمجھنے کی  
کوشش کی وہ منظر غائب ہو چکا تھا اسکی دائیں طرف گوہر کھڑا تھا اور  
تشویش زدہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا خود کو کمپوز کرتا وہ سیدھا ہو بیٹھا

"کیا ہوا یا رطبت تو ٹھیک ہے نا" گوہر نے پریشانی سے پوچھا

**Reading Point**

65 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"آ..ہاں میں.... شاید سو گیا تھا رات بھر سو نہیں سکا نہ تو۔" اس نے

بہانہ بنایا

"کیوں رات کو کیوں نہیں سوئے؟" اس نے بغور اسے دیکھتے ہوئے پھر  
سے پوچھا جہاں گھر کو نظریں چرائی پڑیں وہ اپنا آپ کسی پر ظاہر نہیں کرنا

چاہتا تھا

"ارے کچھ نہیں میری ماں آؤ بیٹھو" وہ اب خود کو سنبھال چکا تھا تبھی ہلکے

پھلکے انداز میں بولا

گوہر تیکھی نظروں سے اسے گھورتا کر سی پر جا بیٹھا اس سے پہلے کہ وہ مزید

**Reading Point**

66 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

تفتیش کرتا جہانگیر نے گفتگو کا رخ بدل دیا

"اچھا بتاؤ اس کیس کا کیا بنا" اس نے فائل کھول کر اپنے سامنے کر لی

"۲ دن پہلے وہاں پھر سے وہی واقعہ ہوا ۳ لوگ غائب ہیں رات کے اندھیرے میں زبردستی گھروں سے اٹھائے گئے ہیں تم سے رابطہ نہیں ہو پایا رہا تھا اس لیے بتانہ سکا" گوہر کے تفصیلی جواب پر اسے جھٹکا لگا

"واٹ؟؟ اتنی سخت سیکورٹی کے باوجود؟" وہ از حد حیران ہوا

"ہاں یہی بات تو سب سے زیادہ قابل تفتیش ہے ان کی پلاننگ بہت

**Reading Point**

67 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

secure ہے یوں لگتا ہے جیسے اس گروہ کا سر غنہ بہت ہی ماسٹر مائنڈ  
انسان ہو۔"

"ہوں۔" جہاں گیر دونوں کمنیاں میز پر ٹکا کر آگے کو جھکا اور ہاتھ تھوڑی  
پر رکھ کر کچھ سوچتے ہوئے بولا

"تم جائے وقوع پر گئے کوئی سراغ ملا؟؟؟"

"ہاں کل گیا تھا وہاں کوئی کچھ بھی نہیں جانتا اس بارے میں اور جو تین ماہ  
پہلے بد قسمتی سے ان ظالموں کے ہاتھ لگے تھے ان کے گوشت کے  
ٹکڑے دس دن پہلے مقامی لوگوں کو جھیل کے کنارے ملے ہیں" گوہر

**Reading Point**

68 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



نے جھر جھری لے کر بتایا جہانگیر کی ماتھے کی سلوٹوں میں یکدم اضافہ ہوا

"تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو کہ وہ ٹکڑے انہی لوگوں کے ہیں؟؟" اس نے  
ایک اور نقطہ اٹھایا

"ارے میرے بھائی وہ یہ سب بہت ہی کوئی باقاعدہ پلاننگ سے کر رہے  
ہیں مختلف پیکیٹس میں بندان کے ٹکڑوں پر ان کا نام تک لکھے ہوئے تھے  
بہت شاطر کھلاڑی ہے جو بھی ہے"

"تم تو اچھا خاصہ امپریس ہو چکے ہو اس سے" جہانگیر نے اسے گھور جوا باؤہ  
مسکرایا

**Reading Point**

69 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"امپریس نہیں ہوں یا پر پتا نہیں مجھے کیوں لگتا ہے وہ جلد ہی دوبارہ پھر

سے کوئی ایسی کوشش کرے گا"

وہ سنجیدہ تھا مگر جہانگیر کی مشکوک نظروں سے خائف ہوتا فوراً ہاتھ اٹھا کر

دفاعی انداز میں بولا

"اب یوں کیوں گھور رہے ہو؟ سچ میں میرا کوئی تعلق نہیں اس گروہ سے

"

اس کے انداز پر جہانگیر کو ہنسی تو بہت آئی مگر وہ اتنی سیریس ڈیسکشن کے

دوران ہنس نہیں سکتا تھا یونہی سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھتا رہا

"ویسے مغیث ٹھیک کہتا ہے" گوہر کے لہجے میں خفگی تھی

**Reading Point**

70 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"کیا کہتا ہے مغیث؟؟" مغیث کے ذکر پر اسے انجانی سی خوشی ہوئی

"یہی کہ محترم جہانگیر علی شاہ زبان کی بجائے آنکھوں سے بات کرنے  
میں حد درجہ مہارت رکھتے ہیں" گوہر نے اس کے الفاظ اسی کے انداز میں  
دہرائے تو وہ کوشش کے باوجود اپنی مسکراہٹ نہ روک سکا

"چلو اب سیریس ہو جاؤ یہ مشکل اور مختلف کیس اگر ہمیں دیا گیا ہے تو اس  
پر سنجیدگی سے پلان کر کے ہمیں ہر حال میں مجرموں تک پہنچنا ہے میں  
کچھ سوچتا ہوں تم یوں کرو سیکورٹی مزید سخت کر دو اور مجھے پل پل کی  
رپورٹ دو... مجرم چاہے جتنا بھی شاطر ہو قانون کے ہاتھ سے نہیں بچ  
سکتا" اس کا لہجہ بے حد سخت تھا گوہر سر ہلاتا باہر نکل گیا

**Reading Point**

71 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*





"کتنی دیر سے انتظار کر رہی ہوں تمہار کہاں رہ گئی تھی تم؟؟؟" وہ اسے  
دیکھتے ہی برس پڑی حُرب کھلکھلا کر ہنس پڑی  
"ارے کیا ہو گیا یار؟؟؟" اس نے غوزہ کی سرخ ہوتی ناک کھینچی  
"ہاتھ ہٹاؤ" وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر بیچ پر بیٹھ گئی حُرب بغور اسے دیکھنے لگی  
چاکلیٹ کلر کی لمبی فراک وائٹ پاجامے میں چاکلیٹ ہی کلر کا حجاب لیے  
ڈوپٹہ شانوں پر پھیلائے وہ معمول سے ہٹ کر اچھی لگ رہی تھی حُرب  
ستائشی نظروں سے اسے دیکھتی اسکے ساتھ جا بیٹھی

"اف اتنی اچھی لگ رہی ہو آج تو" حَرب کے تعریفی الفاظ پر غوزہ نے

**Reading Point**

72 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اسے شکایتی نظروں سے دیکھا

"ارے کیا ہوا"

"جھوٹ مت بولا کرو حُرَب" اس کا لہجہ تلخ تھا حَرَب کو بھی سنجیدہ ہونا

پڑا

"اب اس میں جھوٹ کیا ہے" وہ غصے سے اسے دیکھنے لگی جو سر جھکائے

بیٹھی تھی

"کیا کمی ہے تم میں غوزہ کیوں سوچتی ہو تم ایسا اچھی بھلی شکل دی ہے اللہ

نے تمہیں"

---

**Reading Point**

73 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"میں کچھ نہیں سوچتی تم بس میری تعریف نہ کیا کرو مجھے یوں لگتا ہے جیسے  
تم مجھ پر طنز کر رہی ہو" بات کرتے کرتے اس کا لہجہ بھرّا گیا حُرَب کو  
مزید غصہ آ گیا

"پتہ نہیں کس نے تمہارے دماغ میں یہ خناس بھر دیا ہے کبھی تم نے خود  
کو غور سے دیکھا ہے اپنی آنکھیں کو دیکھا ہے کتنی خوبصورت ہیں میں تو  
اکثر سوچتی ہوں کہ کاش میری آنکھیں تم جیسی ہوتیں" وہ اسے سمجھا رہی  
تھی غوزہ تلخی سے ہنس دی

"تمہارے لیے یہ کہنا آسان ہے کیوں کہ تمہیں وہ طعنے سننے کو نہیں ملتے  
جو مجھے سننے پڑتے ہیں کالی چڑیل، کالی بلی، منحوس ماری جیسے تلخ الفاظ تمہارا  
سینہ چھلنی نہیں کرتے اس لیے تم کہہ سکتی ہو ہاں حوری تم کہہ سکتی ہو"

**Reading Point**

74 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



حُرب کو سمجھ نہ آئی اسے کیا کہنا چاہئے جس سے اسکی حساس سی دوست  
کے چہرے پہ خوشی آجائے  
غوزہ اس کی طرف رخ کر کے مسکرا دی

"تم سوچ رہی ہونا تمہیں مجھے خوش کرنے کے لیے کیا کہنا چاہئے" وہ شاید  
اس کی سوچ پڑھ چکی تھی حَرب نے حیرت سے اسے دیکھا

"تم کچھ مت کہو حوری میں ٹھیک ہوں بس کبھی کبھی مجھ پر مایوسی و یاسیت  
کا دورہ پڑ جاتا ہے کبھی کبھی میرا دل چاہتا ہے کہ میرا رنگ بھی تمہارے  
جیسا ہوتا دودھ جیسا سفید... میرے ہاتھ بھی تمہارے جیسے ہوتے" غوزہ  
نے اس کے خوبصورت ہاتھوں پر نظر ڈالی

**Reading Point**

75 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"اگر میرا رنگ سناؤ لانا ہوتا تو شاید بابا بھی مجھ سے پیار کرتے مجھے دیکھ کر  
اپنا رخ نہ بدلا کرتے یہ دنیا خاص طور پر خالہ اور ان کا وہ آوارہ بیٹا مجھے کبھی  
کالی نہ کہہ پاتے بس اسی ایک لفظ سے دور بھاگ جانا چاہتی ہوں میں جہاں  
یہ لفظ مجھے کبھی سنائی نہ دے" وہ اپنے دل کا غبار نکال رہی تھی حوری  
خاموشی سے ادے دیکھتی رہی جب وہ رو کر ہلکی پھلکی ہو چکی حرّٰب اس  
کا ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑی ہوئی  
"چلو ایک نظر اپنی سپیچ دیکھ لو آج تمہیں فرسٹ پرائز جیتنا ہے" غوزہ  
نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلادیا

★★★★★★★★

**Reading Point**

76 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ادینہ کہاں جا رہی ہو؟؟" ماہی بیگم نے لپ اسٹک لگاتی ادینہ سے پوچھا

"پارٹی میں جا رہی ہوں ماما" وہ جواب دیتی دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو گئی

"کتنی بار کہا میں نے تمہیں کہ یہ پارٹی والے شوق ختم کرو اب کچھ گھر داری سیکھو بھابھی بیگم کا دل جیتنے کی کوشش کرو اچھا بھلا لڑکا ہاتھ سے نکل رہا ہے ساری عمر روتی رہو گی تب بھی ایسا لڑکا نہیں ملے گا" انہوں نے آہستہ آواز میں اسے سمجھانا چاہا

"مما وہ شادی کر چکا ہے اس کا ایک بیٹا بھی ہے میری اتنی کوششوں کے

**Reading Point**

77 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



باوجود بھی اس کا جھکاؤ میری طرف نہیں ہوا بظاہر اتنا شریف نظر آنے والا  
خوش شکل ڈیشنگ پریسنا لٹی والے انسان کے دل میں جگہ بھی بنائی تو کس  
نے ایک طوائف نے ہونہہ "اس نے تنفر سے سر جھٹکا  
"ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا بھائی صاحب کبھی بھی اس لڑکی کو اپنی بہو تسلیم  
نہیں کریں گے "ماہی بیگم نے اسے ایک نئی راہ دیکھائی وہ بے نیازی سے  
شانے جھٹک کر پلٹی

"مما شاید آپ مغیث کو جانتی نہیں ہیں وہ بہت ضدی ہے اپنی ضد منوا کر  
ہی دم لے گا آپ نے دیکھا نہیں کیسے مجنوں بنا ہوا ہے "

"تم دونوں آخر چاہتی کیا ہو چلو مغیث تو ہاتھ سے نکل گیا لیکن گوہر کا  
آپشن تو ابھی موجود ہے نا "اسکی بحث نے ماہی بیگم کو غصہ دلادیا

**Reading Point**

78 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"سوری ماما اگر آپ چاہتی ہیں کہ، میں اس فیملی میں سے کسی سے شادی کروں تو وہ مغیث ہے اور بس" ادینہ نے تو گویا بات ہی ختم کر دی

"کیوں گوہر میں کیا برائی ہے اتنی اچھی پوسٹ پر ہے محنتی اور شریف بچہ ہے ذرا جو اونچی آواز میں بات کرے اتنا کہا میں نے اس شہرینہ کو کہ کچھ عقل کرے مگر میری کوئی سنتا کہاں ہے" اب ان کی توپوں کا رخ ناول پڑھتی شہرینہ کی طرف ہوا اسکے منہ کے زاویے بگڑنے لگے

"مما پلیر اُس کالے بندر کو میں ایک منٹ برداشت نہیں کر سکتی کجا کہ ساری زندگی" اس نے گوہر کی سانولی رنگت پر چوٹ کی اس سے پہلے کہ ماہی بیگم اسے جھاڑتیں گاڑی کے ہارن پر وہ سب چونکیں یہ مغیث کی گاڑی کا ہارن تھا

**Reading Point**

79 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"لگتا مغیث آگیا چلوادینہ تم باہر آؤ اور شہرینہ تم بھی حلیہ درست کر کے  
باہر آؤ" وہ دونوں کو اشارہ کرتی باہر نکل گئیں

★★★★★★★★★★

میں اپنی آئی پہ آؤں تو چھوڑ دوں تجھ کو

میں ضد پہ اپنا نہیں تو، تو، تو ٹھہرا

انتہائی غصے میں ریش ڈرائیونگ کرتا وہ سیدھا گھر پہنچا تھا روتے ہوئے عون  
کو کندھے سے لگائے وہ جب لاؤنج میں آیا تو اس کی پہلی نظر سمعیہ بیگم پر  
پڑی جو ادینہ اور چھوٹی چچی سے باتوں میں مصروف تھیں وہ چلتا ہوا سمعیہ

**Reading Point**

80 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



بیگم کے سامنے آکھڑا ہوا

"مما یہ عون ہے میرا بیٹا اب یہ یہی رہے گا" اس نے عون کو ان کے ہاتھوں میں دینا چاہا جو حیرت زدہ سی کبھی اسے دیکھتیں کبھی دروازے کو "لیکن بیٹا اس کی ماں۔"

"وہ مر گئی ہے" وہ درشتی سے انکی بات کاٹ کر بولا وہ جو سمجھ رہی تھیں کہ نور جہاں یقیناً گاڑی میں ہوگی ایک دم اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر پیچھے ہٹیں "اللہ رحم"

"اگر آپ اس کی دیکھ بھال نہیں کر سکتیں تو بتادیں میں اپنے بیٹے کے لیے کوئی اور بندوبست کر لوں گا" وہ سرخ انگارہ آنکھوں سے انہیں دیکھتا بولا لہجہ ہر قسم کے احساس سے عاری تھا

**Reading Point**

81 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

انہوں نے سرعت سے آگے بڑھ کر عون کو اسکے ہاتھوں سے لے کر سینے  
سے لگا لیا وہ بغیر کچھ بولے تیز تیز قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا  
اور وہ جو مزید پوچھنے کا ارادہ رکھتی تھیں بے بسی سے اسے جاتا دیکھتی رہیں  
چھوٹی چچی نے فاتحانہ نظروں سے ادینہ کو دیکھا انہیں اپنی منزل بہت  
قریب محسوس ہو رہی تھی



ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ  
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

پاکستان اس لحاظ سے دنیا کا منفرد ملک ہے کہ اس کا قیام دنیا کی عام روش

**Reading Point**

82 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

سے ہٹ کر ایک نظریے کی بنیاد پر عمل میں آیا تھا... دو قومی نظریہ کی بنیاد پر۔ مسلم قومیت کے نظریے پر۔

جہاں اس مطالبے کو دنیا سے منوانے کے لیے انتھک جدوجہد کرنے کی ضرورت تھی وہاں اس سے زیادہ ضرورت اس بات کی تھی کہ جب مسلمانوں کو ایک آزاد مملکت ملے تو اس کی تعمیر اس انداز میں کی جائے کہ اس کی ایک ایک اینٹ میں مسلم قومیت کا نظریہ رچہ بسا ہو..... لیکن افسوس ایمان کی حرارت والوں نے پہلا مرحلہ تو بڑے جوش و خروش کے ساتھ طے کر لیا لیکن جب اس کی تعمیر و ترقی کا مرحلہ آیا تو یہ فراموش کر بیٹھے کہ ہم کہاں سے چلے تھے...؟ کیوں چلے تھے...؟ اور اس ملک کے قیام کا اصل مقصد کیا تھا؟ قیام پاکستان کے بعد مسلم قومیت کا نظریہ محض ایک ہوائی نعرہ ثابت ہوا جسے صرف بے انصافیوں پر پردہ



ڈالنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ورنہ عمل کی دنیا میں اس کے تقاضوں کو  
قدم قدم پر کچلا گیا زبان سے ہی کہا جاتا کہ یہ ملک مسلمانوں کی بقا کے لیے  
ہے لیکن عملی طور پر اسلام کی ایک ایک قدر کو مٹا دیا گیا رفتہ رفتہ وطنیت کا  
تصور غالب آتا گیا اور آخر اس نے ملک کا سب سے زیادہ حصہ کاٹ کھایا  
اگرچہ—ہر جہاں میں ہے قاضی الحاجات  
جو فقر سے ہے میسر تو نگری سے نہیں  
اگر جواں ہو میری قوم کے جسمور غیور  
قلندری میری کچھ کم سکندری سے نہیں  
سبب کچھ اور ہے تو بس خود کو سمجھتا ہے  
زوال بندہ مومن کا بے زری سے نہیں  
اگر جہاں میں میرا جوہر آشکار ہوتا

**Reading Point**

84 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

قلندری سے ہوا ہے تو نگری سے نہیں

کیسی پیشن گوئیاں تھیں جو اس مردِ حُر نے سالوں پہلے اپنے الفاظوں میں  
اقوامِ عالم کے سامنے کھول دی تھیں ان کی ہر غزل ہر نظم اور ہر شعر اپنے  
اندر گہرے سمندر چھپائے ہوئے ہیں سالوں پہلے وہ جانتے تھے کہ  
مسلمان اپنی کاہلی، بزدلی اور ناعاقبت اندیشی کے سبب ذلت و رسوائی کا شکار  
ہونے والے ہیں ساری دنیا میں دہشت پھیلانے والے انگریز مسلم ممالک  
کے سالاروں کو اپنے جال میں پھنسا کر معصوم ایشیائی مسلمانوں پر کیسے قہر  
توڑنے والے ہیں

دنیا میں 196 ممالک میں سے 58 مسلم ممالک ہیں چھ ارب کے قریب

**Reading Point**

85 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

انسانوں میں سے ڈیڑھ ارب مسلمان ہیں دنیا کے معدنی ذخائر میں سے  
75 فیصد کے مالک مسلمان ہیں سب سے اچھا محل وقوع مسلمانوں کا ہے  
محنتی کسان ہیں جان کی بازی لگانے والے فوجی ہیں اعلیٰ دفاع باصلاحیت  
افراد موجود ہیں اور سب سے بڑھ کر بہترین مذہب ہے سب کچھ ہے  
ہمارے پاس نہیں ہے تو نڈر اور بہادر قیادت  
افغانستان، عراق، شام، لیبیا اور دیگر اسلامی ممالک میں کیا ہوا؟؟  
چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کو یوں بے دردی سے مارا گیا کہ انسانیت بلبلا  
اٹھے صدیوں پہلے جو فرعون نے کیا تھا وہ آج امریکہ کر رہا ہے چن چن  
کے مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار رہا ہے  
عیسائی اور یہودی نہایت بے رحمی سے مارنا چاہتے ہیں تو صرف مسلمانوں  
کو آخر کیوں؟؟

**Reading Point**

86 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



بھاری رقوم خرچ کر کے اگر خریداجا رہا ہے تو صرف عربی کے غلاموں کو  
آخر کیوں؟؟؟

دنیا کے ہر ملک ہر خطے میں اگر قتل عام کر کے نسل کشی کی جا رہی ہے تو  
صرف مسلمانوں کی آخر کیوں؟؟؟ کیا ہے کسی کے پاس اس کیوں کا جواب؟  
یہ بڑے بڑے دعوے کرنے والے مسلم حکمران کیا دے سکتے ہیں اس  
کیوں کا جواب؟؟؟

ساری دنیا میں مسلمان مر رہے ہیں مگر دنیا کے سکوت میں کوئی فرق نہیں  
پڑ رہا اگر کسی مسلم کے ہاتھوں کسی غیر مسلم کی موت ہو جاتی ہے تو ہمارے  
ہاں بھونچال آ جاتا ہے ہمارے نام نہاد مسلم حکمران خود پکڑ پکڑ کر بے گناہ  
شہریوں کو ان کے حوالے کرتے ہیں ہم ایسے دور میں پیدا ہوئے ہیں جہاں

**Reading Point**

87 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

ہمارے حکمران خود ہم ہمارے لیے ہی عذاب ہیں کوئی نہیں جو حقوق  
کی بات کرے کوئی نہیں جو کسی بے گناہ کے خون کا حساب لے کوئی نہیں  
جو ان ظالموں کا گریبان پکڑ کر انسانیت کی تذلیک کا حساب لے سکے

دامن دین سے چھوٹا تو جمعیت بھی گئی  
اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملت بھی گئی

ہم اخلاقی پسماندگی میں گر چکے ہیں ایک اسلامی ملک میں غیر اسلامی  
روایات کو پروان چڑھا کر اللہ کے قہر کو آواز دے رہے ہیں ہم بھول رہے  
ہیں کہ حاکم اعلیٰ صرف اللہ ہے وہ چاہے تو سمندر کا سینہ کھول کر ایک پل  
میں سب کو غرقاب کر دے جس بد عملی کی ہمیں سزا ملی ہے اس میں

**Reading Point**

88 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

دوسرے فسق و کے علاوہ ہماری یہ بد عملی بھی شامل ہے کہ ہم نے اپنے دشمن کے مقابلے کے لیے کما حقہ تیاری نہیں کی ستر سال کے عرصے میں ہمارے بچے بچے کو سپاہی بن جانا چاہئے تھا یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اگر ہم سائنسی ترقی کے بام عروج پر پہنچ جائیں یہاں اسلحہ بم اور میزائل ہی نہیں ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم بھی بنالیں ہم اپنی فضائی اور بحری قوت کو آج سے دس گنا زیادہ کر لیں لیکن اسلام کے دوسرے احکام کو خیر باد کہہ کر یہاں سے اعمال و اخلاق کا نام و نشان تک مٹا دیں تو پورے و ثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ ہمیں ذلت و شکست کا منہ ہی دیکھنا پڑے گا ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں ابھی عشق کے امتحان اور بھی ہیں تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

**Reading Point**

89 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

"

ہال میں ایک سکوت سا طاری تھا اسکے ہلتے لب جو نہی خاموش ہوئے ہال  
تالیوں سے گونج اٹھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی حرب کے ساتھ آ بیٹھی  
اس سے بے خبر کہ فاریہ کے ساتھ بیٹھے وجود کی نظریں اس ہی پر جمی تھیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

"مجھے سمجھ نہیں آتا کہ آخر یہ لڑکا چاہتا کیا ہے؟؟" حیات صاحب پریشانی  
سے لاؤنج میں چکر لگاتے ہوئے بولے وہ سمعیہ بیگم کی کال پر گھر پہنچے تھے  
اور سارا معاملہ جان کر از حد پریشان ہو گئے تھے انہوں نے مغیث سے

**Reading Point**

90 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

بات کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے سختی سے ملازم کو یہ کہہ کر واپس  
بھیج دیا کہ وہ ابھی کسی سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا

"وہ کہہ رہا تھا کہ اس کی ماں مر گئی" چھوٹی چچی نے پہلی بار لب کشائی کی

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟" وہ الجھ گئے اسی لمحے گوہر تیز تیز قدم اٹھاتا لاؤنج  
میں داخل ہوا وہ کوئی ضروری فائل لینے آیا تھا لیکن بڑے بابا کو اس وقت  
گھر پر دیکھ کر وہیں رک گیا

"کیا بات ہے بڑے بابا؟ سب خیریت ہے نا؟" اس نے سب کے چہروں  
پر نظر ڈالتے ہوئے سوال کیا

"اس لڑکے کے ہوتے خیریت ہو سکتی ہے ہر روز نیا شوشہ آج عون کو لے  
آیا گھر" انہوں نے تلخ لہجے میں جواب دیا

**Reading Point**

91 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"عون کو؟ مگر وہ نور جہاں؟"

"کہہ رہا تھا وہ اب اس دنیا میں نہیں رہی" سمعیہ بیگم نے گود میں لیٹے عون کو دیکھتے ہوئے بتایا وہ کافی صحت مند اور خوبصورت بچہ تھا  
"یقیناً اپنی ماں پر ہے" انہوں نے اس کے نقوش دیکھ کر دل ہی دل میں سوچا  
ملازم کی آواز پر ان کا ارتکاز ٹوٹا

"نواب صاحب باہر پولیس آئی ہے مغیث صاحب کو گرفتار کرنے ساتھ  
میں دو عورتیں بھی ہیں"

---

**Reading Point**

92 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"کیا مغیث کو گرفتار کرنے "سمعیہ بیگم تڑپ کر اٹھی

"انہیں ڈرائنگ روم میں بٹھاؤ ہم آتے ہیں "نواب صاحب پر سوچ انداز  
میں بولے

"گوہر مغیث کو بلاؤ اس لڑکے کی وجہ سے آج یہ دن بھی دیکھنا پڑ رہا ہے "  
غصے سے کہتے وہ باہر کی جانب بڑھے جب دور وتی دھوتی عورتیں وہیں  
آدھمکیں ان کے ساتھ انسپیکٹر بھی تھا

ایک کو تو وہ بخوبی پہچانتے تھے وہ بلاشبہ نور جہاں تھی چہرے پر جا بجا نیل  
کے نشان بال بکھرے ہوئے ہونٹ پھٹ چکا تھا جس میں سے خون رس  
رہا تھا اسکی اتنی ابتر حالت کے باوجود وہ اسے پہچان چکے تھے

**Reading Point**

93 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"کہاں ہے آپ کا بیٹا بلاؤ اسے دیکھو کیا حال کر دیا میری بیٹی کا بلاؤ اس  
خبیث کو" وہ شاید اس کی ماں تھی سرخ ساڑھی کھلے بال میک اپ سے  
مزمین چہرہ حیات صاحب نے ناگواری سے اسے دیکھا

"انسپیکٹر صاحب کیا ہے یہ سب؟؟؟" انہوں نے جواب دینے کی بجائے  
انسپیکٹر سے پوچھا

"ان عورتوں کا کہنا ہے کہ مغیث حیات درانی نے ان کی بیٹی نور جہاں پر  
بے تحاشا تشدد کیا ہے اور ان کا بیٹا اغوا کر کے لے گیا ہے ہم اسی سلسلے میں  
آئے ہیں"

"تم جانتے ہو کس کے گھر میں کھڑے ہو" حیات صاحب گرج کر بولے

"جی جناب میں تبھی ان محترماؤں کو لے کر یہاں آیا ہوں تاکہ آپ لوگوں  
کا گھریلو معاملہ یہیں ختم ہو جائے ان کا کہنا ہے کہ یہ مغیث درانی کی زوجہ  
ہیں"

اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتے سیڑھیاں اترتا مغیث غصے سے  
نور جہاں کو دیکھ کر چلایا

"تم۔ کیوں آئی ہو یہاں؟؟ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔ میرے گھر میں  
تمہارے جیسی غلاظت کی کوئی جگہ نہیں" سب دم بخود رہ گئے کیا یہ وہی

**Reading Point**

95 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



مغیث تھا جو نور جہاں کا دیوانہ ہوا کرتا تھا گوہر نے اسے بازو سے پکڑ کر  
آگے بڑھنے سے روکا

"تم شاید بھول رہے ہو بیوی ہوں میں تمہاری نام دیا ہے تم نے مجھے اپنا  
تمہارے بیٹے کی ماں ہوں میں اگر میں غلاظت ہوں تو تم بھی گندگی کا ڈھیر  
ہو" نور جہاں بھی بغیر لحاظ کے چیخنی اس وقت وہ انتقام کی آگ میں اندھی  
ہو چکی تھی مغیث نے جھٹکے سے اپنا بازو چھڑوایا اور کھینچ کر ایک تھپڑ اس  
کے منہ پر دے مارا

"بھول تھی میری جو بدنام زمانہ کو عزت کی چادر دینے کی کوشش کی تم  
جیسیوں کی فطرت نہیں بدل سکتی کوئی رشتہ نہیں تم سے میرا دفعہ ہو نکلو

**Reading Point**

96 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

یہاں سے "

مغیث نے اسے دھکا دے کر باہر کی جانب دھکیلا اسکی ماں یکدم ہوش میں  
آئی

"اے لڑکے زبان سنبھال کے بات کر۔ انسپیکٹر کھڑے کیا ہو گرفتار کرو  
اسے یہ مجرم ہے" انسپیکٹر نے بے بسی سے حیات صاحب کی طرف دیکھا  
حولب بھینچے کھڑے تھے اسے چپ رہنے کا اشارہ کرتے وہ نور جہاں کی  
طرف پلٹے

"دیکھیں آپ لوگ جو بھی چاہتے ہیں ہمیں آرام سے بیٹھ کر بتائیں

**Reading Point**

97 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"انہوں نے حتی المقدور لہجے کو نرم رکھنے کی کوشش کی تھی مغیث نے  
گردن گھما کر انہیں دیکھا

"اتنی سستی نہیں ہے میری بیٹی کہ اتنی آسانی سے چھوڑ دوں گی معافی  
مانگے یہ سب کے سامنے نور جہاں سے" اس نے مغیث کی طرف اشارہ کیا  
"اور اسے اپنی بہو تسلیم کریں آپ لوگ بس اور ہم کچھ نہیں چاہتے" اس  
کی ماں نے بڑی اداکاری سے داؤ کھیلا جس پر مغیث مزید طیش میں آگیا

"جسٹ شٹ اپ لعنت بھیجتا ہوں میں تم پر اور تمہاری بیٹی پر کوئی رشتہ  
نہیں ہے میرا اسے میں اسے ابھی اسی وقت طلاق دیتا ہوں نکلو دفعہ ہو جاؤ  
یہاں سے" وہ چیختا چنگھاڑتا اسے دھکے دینے لگا گوہر نے بمشکل اسے پکڑ کر

**Reading Point**

98 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



قابو کیا نور جہاں پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھتی رہی  
"دیکھ لوں گی تمہیں عدالت میں گھسیٹوں گی اچھا نہیں کیا تم نے" اس کی  
ماں اسے دھمکیاں دیتیں نور جہاں کا بازو کھینچتے نواب ولا کی دہلیز پار کر گئی  
مغیث سرخ چہرہ لیے پھر سے کمرہ نشین ہو گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں جو نہی باہر نکلیں سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ان کے قدم  
ٹھٹھکے وہ بہت سی لڑکیوں کے جھرمٹ میں دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا  
"یہ یہاں کیا کر رہا ہے" غوزہ کے لہجے میں ناگواری تھی حرب بغیر اسکے  
لہجے پر دھیان دیے پر جوش انداز میں بولی  
"ارے یہ تو وہی ہے تمہیں پتا اس دن اس نے فرسٹ پرائز جیتا تھا"

**Reading Point**

99 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"اب اس سے سلام دعا کرنے نہ کھڑی ہو جانا آرام سے  
چلو گھر" غوزہ نے سختی سے کہتے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ کھینچنے لگی  
جب بے دھیانی میں پلٹتے جازم کی نگاہ ان پر پڑ گئی ایک دلکش مسکراہٹ  
اسکے لبوں پر آٹھری  
"اوہو" اس نے سیٹی کے انداز میں ہونٹ سیکڑ کر انہیں اپنی طرف متوجہ  
کرنا چاہا غوزہ بغیر دھیان دیئے اسے نظر انداز کرتی سیڑھیوں کی طرف  
بڑھی وہ تیزی سے قدم اٹھاتا ان کے راستے میں حائل ہو گیا ناچار انہیں  
رکنا پڑا  
"ہیلومس" اس نے اپنا ہاتھ غصے سے لال پیلی ہوتی غوزہ کی طرف بڑھایا  
وہ ایک تنفر بھری نگاہ اس پر ڈال کر رخ پھیر گئی حرب نے سرعت سے  
آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھام لیا

**Reading Point**

100 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ہائے ہاؤ آریو؟ یور وائس از سو بیوٹی فل ایم ریٹی امپریسڈ" حرب خوش  
دلی سے مسکرا کر بولی غوزہ نے گھور کر اسے دیکھا مگر اسے پرواہ کہاں تھی

"اوہ تھینکس" وہ سر کو ہلکا سا خم دے کر مسکرایا

"لیکن کچھ لوگوں کا خیال تو آپ سے بالکل مختلف ہے جیسے کہ آ مممم میں  
بہت فضول گاتا ہوں۔ اچھے بھلے گانے کا ستیاناس کر دیتا ہوں" وہ غوزہ  
کے سرخ چہرہ پر نگاہیں جما کر مزے سے بولا اس نے بمشکل لب بھیج کر  
خود کو کچھ سخت سست کہنے سے روکا وہ سب کی موجودگی میں کوئی تماشہ  
نہیں چاہتی تھی تبھی خاموشی سے سائیڈ سے نکلنے لگی اس کا ارادہ جان کر وہ  
مزید پھیل کر کھڑا ہو گیا

**Reading Point**

101 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



"ہے مس چلی کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں آپکو مجھ سے کیا دشمنی ہے"

اب وہ براہ راست اس سے مخاطب تھا جو غصے سے اسے گھور رہی تھی

"راستہ چھوڑو ہمارا مجھے کوئی شوق نہیں تمہارے منہ لگنے کا" اس کے

درشتی سے چبا چبا کر کہنے پر وہ کھکھلا کر ہنس دیا

"انٹر سٹنگ..... ویسے نام کیا ہے تمہارا؟" اس کی حالت سے حظ اٹھاتے

وہ اسے مزید تپانے لگا غوزہ نے بڑی ہمت سے اسے دھکا دے کر سائیڈ پر

کیا اور بغیر ارد گرد دیکھے نکلتی چلی گئی حرب بھی اس کے پیچھے ہی لپکی جازم

ہنستے ہوئے اسے جاتا دیکھنے لگا

"کون تھی یہ؟"

"میری کلاس فیلو ہے غوزہ" فاریہ کے بتانے پر اس نے گردن تر چھی کر

کے اسے دیکھا۔

**Reading Point**

102 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"کافی ذہین ہے مگر لگتی پینڈوسی ہے" جازم چونکا  
"ارے تم جیسے ہو رہی ہو ہا ہا ہا" وہ ہنسنے لگا "میں تو بس یو نہیں پوچھ رہا تھا  
تمہیں کیا لگا؟"

"مجھے لگا کہ شاید۔" فاریہ نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا  
"ارے نہیں ایسا ویسا کچھ نہیں ہے چلو آؤ تم سب کو لے کر واپس آؤ" وہ  
بات کا رخ بدل چکا تھا مگر فاریہ کا ذہن اب بھی وہیں اٹکا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ گھر پہنچی تو شام کے چھج رہے تھے دروازہ زلیخانے ہی کھولا  
"اتنی دیر کیوں کر دی آج؟" وہ تیوری چڑھا کر پوچھنے لگی  
"ہاں جامعہ میں فنکشن تھا تو دیر ہو گئی پھر ٹیوشن پڑھانے چلی گئی" وہ چادر  
اتار کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی

**Reading Point**

103 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ایک گلاس پانی پلا دو آج تو بہت تھکن ہو گئی"

"نو کرانی نہیں ہوں تمہاری خود پی لو اٹھ کر... سارا دن کونسا ہل چلاتی رہی  
ہو" وہ بد تمیزی سے کہتی بیڈ پر لیٹ گئی ناچار اسے خود ہی اٹھنا پڑا  
"کہاں سے دوں اتنے پیسے اسے قرض دو گنا ہو گیا ہے تو اتنا بھی نہیں کر  
سکتی میرے لیے کیسی عورت ہے تو احسان فراموش ساری عمر تیرے ہی تو  
نخرے اٹھائے ہیں" یہ اسکے باپ کی آواز تھی اس کے قدم دہلیز پر ہی جم  
گئے

"یہ سب میرے لیے نہیں کیا تو نے... جوئے میں ہارا ہے... تیرے  
شوق کی خاطر کیوں برباد کر دوں میں اپنی بیٹی.... تیری بھی تو جوان بیٹی

**Reading Point**

104 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



ہے اسے بچ دے اس سیٹھ کو"

اماں بھی جواباً تیز آواز میں بولیں حرب اس بات کا پس منظر بخوبی سمجھ چکی تھی

"بکو اس بند کر" ابادھاڑے ساتھ ہی تھپڑ کی آواز بھی گونجی وہ تڑپ کر ان کے کمرے کی طرف لپکی

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ لوگ؟؟"

"بس بہت ہو گیا... بہت سمجھا لیا پیار سے... اب میں بھی دیکھتا ہوں کیسے

نہیں مانتے تم لوگ... ایک ہفتہ.... ایک ہفتہ ہے صرف... تیاری کر

لے اپنی رخصتی کی" آخری بات براہ راست حرب کو کہی گئی تھی

"نہیں ہونے دوں گی میں ایسا... اپنے ہاتھوں سے مار دوں گی اسے...."

**Reading Point**

105 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

مگر ایک جواڑی کو اپنی بیٹی نہیں دوں گی "اماں رونے لگی تھیں وہ بغیر کچھ  
کہے سنے کمرے سے نکل گئے

"اماں اماں چپ کر جائیں اماں طبیعت خراب ہو جائے گی "وہ اماں کے ہاتھ  
پکڑ کر انہیں چپ کروانے لگی

"نہیں ہونے دوں گی میں ایسا... تو بھاگ جا حرب چلی جا یہاں سے "وہ  
اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر بولیں ان کے لہجے میں اک  
آس تھی

"میں بھاگ جاؤں اماں مگر کہاں؟ "وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگی  
"کوئی کوئی تو ہو گا نا تیرے کالج میں کوئی ایسا ہو گا نا دیکھ مجھ سے نہ چھپا "اور  
مطلب جان کر وہ ساکت رہ گئی تھی

**Reading Point**

106 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"نہ۔ نہیں اماں ایس کوئی نہیں ہے" وہ بمشکل اتنا ہی بول پائی  
"دیکھ حرب یہ بہت ظالم ہے یہ تجھے اس بڈھے کو بیچ دے گا تو چلی جا حرب  
دیکھ میں تیرے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں" انہوں نے روتے ہوئے اس کے  
آگے ہاتھ جوڑ دیئے تھے

"اماں کہاں جاؤں میں کوئی بھی نہیں ہے اور اگر میں گھر سے چلی بھی گئی تو  
ابا آپ کو مار دیں گے میں نہیں جاسکتی" وہ ان کے ہاتھ چومنے لگی اپنی ماں  
کی گریہ وزاری اور اپنی بے بسی پر اسکا دل پھٹنے لگا تھا

"کیسی بد نصیب ماں ہوں میں کچھ بھی نہیں کر سکتی تیرے لیے..."

کاش... کاش میں نے وہ سب نہ کیا ہوتا...

اے میرے مولا میرے گناہوں کی سزا میری بیٹی کونہ دینا" وہ بلک بلک کر

**Reading Point**

107 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



روتے اس کے گلے لگ گئیں ضبط کے باوجود حرب کی ہچکی بندھ گئی وہ رونا  
نہیں چاہتی تھی مگر روپڑی تھی اسے اس حال میں دیکھ کر کون کہہ سکتا تھا  
کہ یہ وہی زندہ دل حرب فیضان ہے جو دوسروں کو خوش رہنے کے سبق  
پڑھایا کرتی ہے

دل میں تمناؤں کو دبانا سیکھ گئے

غم آنکھوں میں چھپانا سیکھ گئے

میرے چہرے سے کہیں کوئی بات نہ ظاہر ہو جائے

دبا کر ہونٹوں کو ہم مسکرانا سیکھ گئے

★★★★★★★★★★★★

"ہائے بی جان" وہ مسکرا کر کہتی ان کے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

**Reading Point**

108 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"آؤ آؤ کب سے انتظار کر رہی ہوں تم دونوں کا چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے"  
انہوں نے میز کی طرف اشارہ کر کے کہا جہاں چائے کے ساتھ مختلف  
لوازمات بھی تھے مگر وہ تو لفظ دونوں پر ہی اٹک کر رہ گئی

"ارے جہانگیر کی بات کر رہی ہوں بلوایا ہے اسے میں نے بس آتا ہی ہوگا"  
"وہ شاید اس کی الجھن سمجھ گئی تھیں تبھی مسکرا کر وضاحت کی

"اوہ" اس دشمنِ جان کے ذکر پر وہ کھل اٹھی تھی دل خوشگوار انداز میں  
دھڑکنے لگا نظر سامنے سے آتے جہانگیر پر پڑی گھریلو سے حلیے میں بھی وہ  
غضب ڈھارہا تھا اس دن کی تلخ کلامی کے بعد وہ دل ہی دل میں اس سے

**Reading Point**

109 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

ناراض تھی اسے امید تھی کہ وہ اسے منائے گا مگر۔

"السلام علیکم" اونچی آواز میں سلام کہتے ہوئے اس نے جھک کر بی جان  
کے سر پر بوسہ دیا

"کب سے انتظار کر رہی ہوں کبھی تو دو گھڑی بیٹھ جایا کرو میرے پاس"  
انہوں نے خفگی سے شکایت کی وہ مسکراتا ہوا ان کے مقابل بیٹھ گیا اس کے  
مسکرانے سے اس کے ڈمپل بھی مسکرانے لگے تھے وہ جب سے آئی تھی  
آج پہلی بار اسے مسکراتا دیکھا تھا جانے یہ اتنا کم کیوں مسکراتا ہے "وہ دل  
ہی دل میں سوچتی اس کے خیالوں میں مکمل طور پر گم تھی چونکی تو تب  
جب بی جان نے اس کا بازو ہلایا

**Reading Point**

110 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"ارے کہاں کھو گئی چائے بناؤ" وہ اپنی جگہ چورسی ہو گئی  
"جی بی جان"

"یہ جازم کہاں ہے آیا نہیں کیا؟؟" اس کی سنجیدہ سی آواز ابھری

"آجائے گا تم بتاؤ کیا مصروفیت ہے آج کل؟؟" انہوں نے بڑی مہارت  
سے اسکا دھیان بٹایا

"کل کچھ خاص نہیں کل سنڈے ہے نا ایک دوست کی طرف جانا ہے"  
"کون سے دوست کی طرف" بی جان نے چشمہ درست کرتے ہوئے  
پوچھا

**Reading Point**

111 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"گوہر کی طرف جانا ہے مغیث سے بھی مل لوں گا کافی عرصہ ہو گیا اس  
سے ملے" وہ کرسی سے پشت ٹکا کر بولا

"اچھی بات ہے انہیں بھی بلاؤنا کسی دن گھر پہلے تو بی جان بی جان کہتے تھے  
اب تو کبھی خیال بھی نہیں آیا" ان کے سادگی سے کہنے پر وہ دھیرے سے  
مسکرایا

نور نے کپاسکی طرف بڑھاتے ہوئے دیکھا ایک لمحے کو دونوں کی  
نظریں ملیں تھیں وہ فوراً ہی نظروں کا رخ پھیر گیا

"میں آپ کی شکایت من و عن انکے گوش گزار کردوں گا" وہ شرارت

**Reading Point**

112 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

سے بولا بی جان ہنس دیں

"خوش رہو جیتے رہو" ہارن کی آواز پر انہوں نے جہانگیر کو دیکھا

"لگتا ہے جازم آگیا اب ڈانٹنے مت لگ جانا آتے ہی آرام سے پیار سے  
سمجھانا"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"لیجیے جناب آپ کا گھر آگیا" وہ گاڑی اس کے گھر کے سامنے روکتے

ہوئے بولی

"تھینکس میری جان" وہ مسکرا کر بولا

**Reading Point**

113 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"کس لیے"

"ڈراپ کرنے کے لیے"

"دوبارہ مت کہنا" اس نے گھور کر کہا وہ ہنس دیا

"ہا ہا اوکے"

"اندر نہیں بلاو گے؟" اس کے پوچھنے پر وہ سوچ میں پڑ گیا گھڑی پر ٹائم  
دیکھا چھ بج رہے تھے

"کیا ہوا اتنا کس لیے سوچ رہے ہو؟" وہ اسے سوچ میں ڈوبا دیکھ کر بولی  
"اپنی پروبلم؟؟؟"

---

**Reading Point**

114 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ارے نہیں میں تو سوچ رہا تھا بھیا گھر پر ہوں گے اگر انہوں نے تمہیں  
دیکھ لیا تو میری شامت آجائے گی ہو سکتا ہے تمہارا بھی لحاظ نہ کریں"

"اتنا ڈرتے ہو تم اپنے بھائی سے" اس نے ماتھے پر بل ڈال کر حیرت سے  
پوچھا

"ارے نہیں ڈرتا نہیں ہوں ویسے بھی وہ آٹھ بجے آتے ہیں ابھی نہیں  
آئے ہوں گے چلو میں تمہیں بی جان سے ملواتا ہوں بہت اچھی ہیں میری  
بی جان" وہ دروازہ کھولتے ہوئے بولا بی جان کے لیے اسکے لہجے میں محبت  
ہی محبت تھی

"اچھا اور تم نے یونیورسٹی جوائن کرنے کی بھی بات کرنی ہے نا" فاریہ نے  
یاد دہانی کرائی

"ارے ہاں بھئی کر لوں گا تم آؤ تو سہی" وہ دونوں باہر نکل آئے جازم نے  
اس کے حلیے پر نظر دوڑائی وہ اس وقت بلیک جینز اور پریل سلیو لیس ٹاپ  
پہنے ہوئے تھی

"اب کیا ہے" اسے یوں دہلیز پر کھڑا دیکھ کر وہ چڑی  
"تمہارے پاس کوئی دوپٹہ نہیں ہے؟" جازم کے سوال پر اسے جھٹکا لگا

"واٹ..... دوپٹہ"

**Reading Point**

116 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"ہاں آئی مین.... وہ جو لڑکیاں لیتی ہیں... کپڑے کا.... اتنا بڑا" اس نے  
وضاحت کے ساتھ ہاتھ پھیلا کر دوپٹے کا نقشہ بھی کھینچ دکھایا

"مجھے پتہ ہے لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو" فاریہ اکتائی

"بی جان تمہیں اس حال میں دیکھ کر۔" وہ سر کھجانے لگا "چلو خیر کوئی  
بات نہیں آؤ تم" اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ اندر کی طرف بڑھا وسیع و عریض  
لان عبور کر کے وہ جو نہی لاؤنج کے دروازے پر پہنچا اس کے قدموں کو  
بریک لگ گیا جازم نے فوراً اس کا ہاتھ چھوڑا اور دروازے کی اوٹ میں ہو  
گیا فاریہ نے تعجب سے اسے دیکھا

**Reading Point**

117 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کیا ہوا؟"

"سامنے بھیاہیں آہستہ بولو" وہ آنکھیں نکال کر بولا

"ارے تم اتنا ڈرتے ہو امیزنگ" وہ ہنسنے لگی آواز اتنی ضرور تھی کہ سامنے

بیٹھے شخص کو گردن موڑ کر دیکھنے پر مجبور کر گئی

اسی لمحے فاریہ نے بھی اسے دیکھا نظروں کے تصادم پر مقابل کی آنکھوں

میں حیرت اتری وہ یک ٹک اسے دیکھے گئی ہوش میں تو تب آئی جب بی

جان اٹھ کر اسکے قریب پہنچ گئیں

"بیٹا آپ کون ہیں اور یہاں کیوں کھڑی ہیں؟؟" ان کے لہجے میں نرمی

کے ساتھ ساتھ تشویش بھی تھی وہ ناچاہتے ہوئے بھی جھجک گئی جازم

**Reading Point**

118 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

نے دیوار کے پیچھے سے سر نکال کر بی جان کو دیکھا

"بی جان یہ میری گرل فرینڈ ہے آپ سے ملنے آئی ہے مگر وہ بھیا کو دیکھ کر  
ڈر گئی ہے" وہ سرگوشی کے انداز میں بول رہا تھا آخری بات پر فاریہ نے  
اسے گھورا

"ارے کچھ نہیں کہتا بیٹا آؤ آؤ اندر آؤ" بی جان مسکرا کر پیار سے کہتیں اس  
کا ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئیں جازم بھی ہمت کر کہ ان کے پیچھے ہی چلا آیا

"ارے بھئی جہانگیر یہ جازم کی دوست ہے تمہیں دیکھ کر جھجک گئی تھی  
بچی" بی جان کی تفصیل پر اس نے ابرو اچکا کر اس حیا دار بچی کے حلیے پر

**Reading Point**

119 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



تنقیدی نگاہ ڈالی اس کے ماتھے پڑ بل پڑ گئے جو کسی اور کو تو محسوس ہوئے  
تھے یا نہیں لیکن جازم کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہ سکے اس نے فوراً سب  
سے نظر بچا کر کان پکڑ کر دکھائے جو اشارہ تھا خفیہ معذرت کا وہ نہ چاہتے  
ہوئے بھی مسکرا دیا

وہ جتنی دیر بیٹھا رہا فاریہ کی والہانہ نظروں کا مرکز بنا رہا غصے کو دباتا وہ فوراً  
اٹھ کھڑا ہوا اور پھر بی جان کے لاکھ روکنے پر بھی نہ رکا تھا

\*\*\*\*\*

رونے کی سزا ہے نہ رلانے کی سزا ہے  
یہ دردِ محبت کو نبھانے کی سزا ہے  
ہنستے ہیں تو آنکھ سے نکل آتے ہیں آنسو

**Reading Point**

120 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

یہ اک شخص کو بے انتہا چاہنے کی سزا ہے

وہ کمرے میں داخل ہوا تو کمرے میں گھپ اندھیرا تھا گوہر نے آگے بڑھ کر لائٹس آن کیں کمرہ روشنیوں میں نہا گیا کمرے کی حالت ابتر تھی اس کی نظروں نے فوراً اس وجود کو تلاش کیا جس کی حالت شاید نہیں یقیناً کمرے سے بھی ابتر ہونا تھی وہ اسے کارپٹ پر ہی بیٹھا دکھائی دے گیا سر گھٹنوں میں دیئے وہ شاید رو رہا تھا وہ کچھ اندازہ نہ لگا پایا وہ چلتا ہوا اس تک آیا

"مغیث" اس نے پکارا جواب نہ دار وہ اس کے پاس ہی دو زانو بیٹھ گیا

"مغیث" گوہر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے بلایا

**Reading Point**

121 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ہوں" مغیث نے چونک کر سر اٹھایا جیسے کسی گہرے خیال سے جاگا ہو  
بکھرے بال زردیاں چھلکاتی رنگت سرخ آنکھیں گوہر کو اس لمحے نور  
جہاں سے سخت نفرت محسوس ہوئی

"یہ کیا حال بنایا ہوا ہے تم نے" گوہر نے اس کے بال سمیٹ کر نرمی سے  
پوچھا

"میں اس قابل ہی ہوں گوہر ایک لڑکی کی خاطر میں نے اپنی ماں باپ کے  
ساتھ بد تمیزی کی ان سے ضد باندھی باباجان بالکل ٹھیک کہتے تھے بالکل  
ٹھیک کہتے تھے باباجان" مہربان شانہ پاتے ہی اسکا ضبط ٹوٹ گیا گوہر نے  
اسے گلے لگالیا

**Reading Point**

122 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"میں یہ نہیں کہوں گا کہ جو ہوا اسے بھول جاؤ میں جانتا ہوں وہ سب بھلانا  
تمہارے لیے بہت مشکل ہے لیکن وہ سب یاد رکھنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں  
جو یادیں تکلیف دیتی ہوں انہیں دفن کر دینا چاہیے آگے بڑھو تمہارے  
سامنے پوری زندگی پڑی ہے زندگی کو نئے سرے سے جیو اپنے لیے ماما بابا  
کے لیے اور سب سے بڑھ کر عون کے لیے" گوہر نے اسے رسان سے  
سمجھایا

"عون۔ عون کہاں ہے؟"

"وہ ماما کے پاس ہے" اس کے بتانے پر اس نے سر ہلادیا

**Reading Point**

123 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"میرا خیال ہے تمہیں بابا کے ساتھ آفس جانا چاہیے" مغیث نے اسے  
اچنبھے سے دیکھا پھر گہری سانس بھرتا سیدھا ہو بیٹھا

"بابا تو ناراض ہیں مجھ سے" اسے پھر اپنا خسارہ یاد آیا

"تو انہیں منانا کون سا مشکل کام ہے آفس جوائن کر لو دیکھنا کتنا خوش ہوں  
گے اور تمہیں پتا ہے کل جہانگیر بھی آرہا ہے تم سے ملنے" گوہر نے اسے  
خوش کرنا چاہا

"تو کیا تم نے اسے۔"

**Reading Point**

124 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ہاں میں نے اسے سب بتا دیا تو کیا تم چھپانا چاہتے تھے؟؟"

"ارے نہیں اس سے کیا چھپانا لیکن دیکھنا ملتے ہی اپنا لیکچر شروع کر دے گا  
"وہ ہنس کر بولا اس کا دھیان بٹ چکا تھا وہ اب گوہر سے گزرے دنوں کی  
باتیں کر رہا تھا گوہر نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا

★★★★★★★★★★★★

نواب سجاد درانی کا شمار ملک کے بڑے جاگیرداروں میں ہوتا تھا ان کے تین  
بیٹے تھے حیات درانی، مجیب درانی اور سکندر درانی شدید ترین خواہش کے  
باوجود اللہ نے انہیں بیٹی جیسی نعمت سے محروم رکھا تھا مگر اس وقت ان کی

**Reading Point**

125 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا جب ان کے چھوٹے اور لاڈلے بھائی کے ہاں صبحی  
نے جنم لیا نواب ریحان کی تین اولادیں تھیں بیٹا و قاردرانی اور دو بیٹیاں

صبحی ریحان اور ندرت ریحان

نواب سجاد نے ندرت کی پیدائش کے بعد صبحی کو گود لے لیا تھا ریحان  
صاحب بھی اپنے بڑے بھائی کی اس دیرینہ خواہش سے باخبر تھے خوش  
دلی سے ان کی خواہش کا خیر مقدم کیا اور یوں دو سالہ صبحی چھ سالہ سکندر  
درانی کی انگھوٹی پہنے مار یہ سجاد کی گود میں آگئی ایک ہی گھر میں ہونے کی  
وجہ سے بیگم فضلہ ریحان کو بھی کوئی مسئلہ نہ تھا

وقت پر لگا کر اڑنے لگا سب بچپن کی حدود سے نکل کر جوانی میں داخل ہو

**Reading Point**

126 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

رہے تھے اس وقت نے بہت کچھ بدل دیا تھا مگر نواب ولا کی محبتوں میں  
کوئی فرق نہیں پڑا تھا ریحان صاحب دل کا دورہ پڑنے سے چل بسے تھے  
ان کی وفات کی بعد فضہ بیگم بھی بیمار رہنے لگیں حیات اور مجیب کی  
شادیاں ہو چکی تھیں  
حیات صاحب کے دو بیٹے تھے مقیت اور مغیث جبکہ مجیب صاحب کا ایک  
ہی بیٹا تھا گوہر درانی

صبحی لاڈلی ہونے کی وجہ سے بے حد شرارتی اور منہ پھٹ تھی سجاد  
صاحب کے لاڈ پیار نے اسے اچھا خاصہ بگاڑ دیا تھا سکندر پڑھائی کے سلسلے  
میں بیرون ملک مقیم تھا صبحی فوراً تھائر میں تھی جب گھر میں شادی کے  
ہنگامے گونج اٹھے وقار کے لیے فضہ بیگم نے اپنی بھانجی ماہین کو پسند کیا تھا

**Reading Point**

127 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

جبکہ ماہین کے ہی بھائی ہاشم منظور سے ہی ندرت کا رشتہ طے پایا تھا فضہ بیگم کی خواہش پر شادی کی ڈیٹ جلدی فکس کر لی گئی تھی سکندر بھی اپنے دوست فیضی کے ہمراہ پاکستان آیا تھا سب بہت خوش تھے قیامت تو تب آئی جب فضہ بیگم کے اسرار اور موقع محل کی مناسبت سے سجاد صاحب نے سکندر سے صبحی اور اس کے نکاح کی بات کی وہ تو ہتھے سے ہی اکھڑ گیا اس نے دو ٹوک انداز میں نہ صرف انکار کر دیا بلکہ یہ بھی باور کروادیا کہ وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے اور اسی سے شادی کرے گا سجاد صاحب کی لاکھ منتوں پر بھی جب وہ نہ مانا تو طیش میں انہوں نے ندرت کی بجائے صبحی کو ہاشم کے ہمراہ رخصت کرنے کا فیصلہ سنا دیا سب دم بخود رہ گئے لیکن انکار کی جرت کسی میں نہ تھی بچپن سے سکندر کے سپنے دیکھنے والی صبحی کو اس کے انکار نے اندر تک ہلا کر رکھ دیا ندرت تو پہلے ہی صبحی سے حسد کا

**Reading Point**

128 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



شکار تھی ہاشم کو اس کا ہوتا دیکھ کر اندر ہی اندر سلگنے لگی ہر کوئی گم صم اور  
غمزدہ تھا ایک قیامت آچکی تھی اور ایک آنے والی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تیار ہو کر نیچے آیا تو جازم اور بی اماں کو باتیں کرتا دیکھ کر وہیں چلا آیا

"السلام علیکم کیا باتیں ہو رہی ہیں؟؟ اور تم آج گھر پر کیسے؟؟ طبیعت تو  
ٹھیک ہے نا" اس نے سارے سوال ایک ہی سانس میں کر ڈالے

"جی بھیا وہ آج سنڈے جو ہے" وہ کھسیا کر بولا

**Reading Point**

129 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"اچھا تمہارا سنڈے بھی ہوتا ہے.... سٹریچ" جہانگیر کے طنز پر وہ ڈھٹائی  
سے ہنسا۔

"ویسے آپ یہ اتنا تیار شیار ہو کر کدھر جا رہے ہیں" اس نے نک سکا تیار  
خوشبوئیں بکھیرتے جہانگیر کو معنی خیز نظروں سے دیکھا "خیریت ہے نا  
"وہ آنکھ دبا کر بولا

"بی اماں نظر رکھیں ذرا کہیں ہاتھ سے ہی نہ نکل جائیں معصوم سے تو ہیں  
کسی لڑکی نے پٹا لیا تو— آہ

"جہانگیر کے دھمو کہ جڑنے پر اس نے بات ادھوری چھوڑ دی مگر چہرے

**Reading Point**

130 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

پر ہنوز شرارت رقم تھی "میرا مطلب ہے لڑکیاں جادو ٹونا بھی تو کر لیتی  
ہیں نا" اس کی گھوریوں کی پرواہ کیے بغیر اس نے وضاحت کرنا ضروری  
سمجھا جہاں گیر ہنستا ہوا اس کے ساتھ بیٹھ گیا

"اور تمہاری کل کی فرینڈ بلکہ گرل فرینڈ اس کے بارے میں کیا خیال ہے  
؟؟" جہاں گیر نے اسے شرم دلانا چاہی

"اوہ بھیا وہ تو آپ کو دیکھتے ہی لٹو ہو گئی تھی مجھے تو تب ہی پتہ لگ گیا تھا۔ بی  
اماں آپ کو پتہ نا وہ بار بار بھیا کا پوچھ رہی تھی "اس نے بی اماں کو بھی گھسیٹا  
جو مسکرا کر دونوں کو دیکھ رہی تھی



"ارے بھیا اتنی اچھی لڑکی آپ کو نہیں ملے گی آپ میری ٹینشن نہ لیں  
میرا دل بہت بڑا ہے میں اسے بھا بھی کے روپ میں قبول کر سکتا ہوں  
"اس کی زبان فراٹے بھر رہی تھی

"اور ایک مزے کی بات بتاؤں اس کے ابو بھی شاہ ہیں زمان شاہ، مطلب  
وہ بھی شاہ ہوئی نا؟؟؟" جہانگیر چونکا اس کے مسکراتے لب سکڑ گئے چہرے  
کی رنگت متغیر ہونے لگی اپنے دھیان میں بولتا جازم محسوس ہی نہ کر سکا کہ  
اس کے بھائی کے چہرے پر کیسے ناقابل فہم تاثرات تھے وہ سختی سے لب  
بھینچے ہوئے تھا

"تو بھیا میں آپ کا نمبر دے دوں؟؟؟" جازم نے بچوں کی طرح اس سے

**Reading Point**

132 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

لیٹ کر کہا

"ہاں دے دو" سختی سے کہہ کر اسکے ہاتھ ہٹاتا وہ اٹھ کھڑا ہوا

"اچھا بی جان میں گوہر کی طرف جا رہا ہوں شاید دیر ہو جائے کھانے پر میرا  
انتظار مت کیجیے گا" مٹھیاں بیھنچے سپاٹ چہرے کے ساتھ کہتا وہ باہر  
نکل گیا

"ارے بھیا کو کیا ہوا میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا اگر اتنے سڑے ہوئے  
طریقے سے فاریہ سے بات کریں گے تو وہ تو فوت ہی ہو جائے گی آپ کو  
پتہ ہے کتنی نازک مزاج اور نخریلی ہے توبہ توبہ"

**Reading Point**

133 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اسنے دونوں کانوں کو باقاعدہ ہاتھ لگایا

"سچی بتاؤں تو میں تنگ آگیا ہوں بھیا کے ہتھے چڑھے گی نہ عقل ٹھکانے  
آجائے گی ویسے یہ بھیا نے حامی کیسے بھر لی نمبر دینے کی؟؟" بولتے بولتے  
اسے جہانگیر اسے بالآخر کام کی بات بھی یاد آہی گئی

"پتہ نہیں تم بتاؤ کچھ کھاؤ گے؟؟" بی اماں کی بات نے اسے مزید سوچنے نہ  
دیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

134 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



گاڑی کو فل سپیڈ میں دوڑاتا وہ اپنے ذہن کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو فقط ایک ہی نقطہ پر اٹکا ہوا تھا "فار یہ زمانہ—فار یہ زمانہ" گاڑی گوہر کے گھر سے تھوڑی ہی دور تھی اس نے سوچوں کو جھٹکتے خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی اور گوہر کو کال ملا کر باہر اپنی موجودگی سے آگاہ کیا وہ مغیث اور گوہر کا یونیورسٹی فیلو تھا ان سے اچھی دوستی ہونے کے باوجود کبھی ان کے گھر جانے کا اتفاق نہیں ہوا تھا تبھی ایک جھجک سی محسوس ہو رہی تھی گوہر کو باہر آتا دیکھ کر وہ باہر نکل آیا اور پھر اس کے انکار کے باوجود گوہر اسے ڈرائنگ روم کی بجائے لاونج میں ہی لے آیا جہاں سمعیہ بیگم کے علاوہ ماہی بیگم اور ادینہ بھی موجود تھی گوہر نے سب سے اس کا تعارف کروایا ادینہ کی آنکھوں میں اسے دیکھ کر جو چمک اتری تھی وہ اسکی زیرک نگاہوں سے پوشیدہ نہ رہ سکی وہ قصداً اسے نظر انداز کرتا سمعیہ بیگم

**Reading Point**

135 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

کی طرف متوجہ ہوا انہوں نے اپنے مخصوص پر شفقت انداز میں ماتھا چوم  
کرد عادی

"آتے جاتے رہا کرو بیٹا اور یہ مغیث کو بھی سمجھاؤ دل پر ہی لے کر بیٹھ گیا  
ہے" سمعیہ بیگم نے نرمی سے کہا

"جی سمجھاؤں گا" اس نے مسکرا کر تابعداری کا مظاہرہ کیا

"بڑے بابا آئیے میں آپ کو اپنے پیارے دوست سے ملواؤں  
"گوہر کی آواز پر وہ پلٹا تو نظر سامنے سیڑھیاں اترتے شخص سے ٹکرائی

---

**Reading Point**

136 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"جہانگیر یہ مغیث کے بابا ہیں اور بابا یہ جہانگیر ہے میرا اور مغیث کا  
مشترکہ دوست" اس کے تعارف پر بڑے بابا مسکرائے مگر جو نہی نظر  
اسکے چہرے پر پڑی وہ چونک گئے  
"جہانگیر" وہ یک ٹک اس کے چہرے کو دیکھنے لگے جیسے اس کے چہرے  
میں کسی کو کھونج رہے ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

جہانگیر سمیت سب نے ان کی محویت نوٹ کی  
"بابا" گوہر کی آواز پر وہ بڑبڑائے  
"آہاں کیسے ہو بیٹا" وہ سر جھٹک کر اس کا حال احوال پوچھنے لگے مگر  
نظریں ہنوز اس کے چہرے پر تھیں وہ پریشان ہوا

**Reading Point**

137 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



"میں ٹھیک ہوں انکل۔ مغیث کہاں ہے نظر نہیں آرہا" انہیں جواب  
دے کر وہ گوہر سے پوچھنے لگا

"اوپر کمرے میں ہے بیٹا وہیں چلے جاؤ مل لو اس سے" سنجیدگی سے کہتے وہ  
اس کا شانہ تھپک کر باہر نکل گئے گوہر اور جہانگیر کے جانے کے بعد ماہی  
بیگم نے صبحی کو بلا یا وہ کچن سے باہر نکل آئیں

"گوہر کا کوئی دوست آیا ہے اچھا سا انتظام کرو اس کے لیے.... کوئی کمی  
نہیں آئی چاہیے" حکم صادر کرتی وہ ادینہ کے کمرے کی طرف چل دیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

138 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"مما کتنا اچھا لڑکا تھانہ" ماہی بیگم کو دیکھ کر ادینہ خوشی سے چلائی "افف  
کیا پرسنالٹی ہے"

"ہاں اچھا تو ہے" وہ کچھ سوچتے ہوئے بولیں

"بس ماما ڈیسا بیڈ ہو گیا میرا لائف پاٹرن جہانگیر ہی بنے گا" وہ اپنے طور پر  
سب سوچ چکی تھی ماہی نے حیرانی سے بیٹی کو دیکھا

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا جہانگیر کی مرضی کے بغیر کیسے ہو گا یہ سب؟؟"

"افوہ ماما اگر جہانگیر لاکھوں میں ایک ہے تو میں کون سا کم ہوں؟ وہ مجھے  
ریجیکٹ کر ہی نہیں سکتا" وہ اتر کر کہتی جھپاک سے باہر نکل گئی ماہی بیگم

**Reading Point**

139 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اس کی بات میں الجھ گئیں

"کاش ایسا ہو جائے" انکے لبوں سے بے ساختہ دعا نکلی

☆☆☆☆☆☆

"یس کم ان" مغیث نے اونچی آواز میں کہا صبحی بیگم ٹرائی لیے اندر  
داخل ہوئیں وہ تینوں صوفے پر براجمان تھے عون گوہر کی گود میں تھا

"تمہارا بیٹا بہت پیارا ہے" جہانگیر جھک کر اسے پیار کرتا ہوا بولا  
"میرا بیٹا پیارا ہے لیکن تم نے میری پھوپھو نہیں دیکھیں وہ اس سے بھی  
زیادہ پیاری ہیں" مغیث کھڑا ہوتا شرارت سے بولا صبحی بیگم مبہم سا  
مسکرا دیں وہ اب صوفے کے قریب پہنچ چکی تھیں جہانگیر بھی احتراماً کھڑا

**Reading Point**

140 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



ہوا

"السلام علیکم پھوپھو" اس کے سلام پر انہوں نے ہولے سے سراٹھا کر  
اسے دیکھا اور دیکھتی رہ گئیں مقابل کو دیکھتے ہی ان کے تاثرات بدلے  
تھے جواب کے لیے کھلے لب ہلنا بھول گئے وہ منہ کھولے ساکت کھڑی  
تھیں خطرناک حد تک سفید پڑتی رنگت نے تینوں کو چونکا دیا

"پھوپھو کیا ہوا؟؟؟" سب سے پہلے گوہر ان کی طرف بڑھا

"ش۔شاہو" ان کے لب ہولے سے پھڑپھڑائے

**Reading Point**

141 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"نہیں نہیں" وہ آنکھیں بند کر کے زور زور سے نفی میں سر ہلانے لگیں

"پھوپھو یہ جہانگیر ہے میرا دوست" گوہر نے پریشانی سے انہیں بتایا وہ  
ایک دم چونک کر اس کا چہرہ دیکھنے لگیں

"یہ.... وہ... کیسے ہو سکتا ہے" وہ خود سے کہنے لگیں

"کیا ہوا پھوپھو؟؟؟" مغیث نے نرمی سے سوال کیا وہ "کچھ نہیں" کہتیں  
کمرے سے باہر نکل گئیں جہانگیر نے پریشانی سے دونوں کو دیکھا

"ان کی طبیعت ٹھیک نہیں شاید آؤ بیٹھو چائے پیو" مغیث نے اس کا بازو

**Reading Point**

142 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

پکڑ کر بٹھایا مگر اس کا ذہن الجھ چکا تھا

☆☆☆☆☆☆

ہاشم بچپن سے صبحی کو پسند کرتا تھا لہذا اس فیصلے پر اسے کوئی اعتراض نہ تھا و قار اور ماہین کا نکاح خوش اسلوبی سے انجام پا گیا تھا اگلے دن صبحی اور ہاشم کی برات تھی سب کچھ قابل اطمینان تھا قیامت تو تب ٹوٹی جب حوش و خرد سے بیگانہ صبحی کو ڈاکٹر کو دکھایا گیا اس کے الفاظ نے گویا قہر برپا کر دیا تھا فضہ بیگم پورے قد سمیت زمین بوس ہوئیں پورے خاندان میں یہ بات آگ کی طرح پھیل گئی اور بات پھیلانے میں سب سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی بھی اس کی ماں جانی ندرت تھی ہاشم تک بات پہنچی تو اس نے شادی سے صاف انکار کر دیا لہذا صبحی کی جگہ ندرت کو ہاشم کے سنگ رخصت کر دیا گیا اس دن نواب ولا کی عزت کے ساتھ ساتھ فضہ

**Reading Point**

143 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



بیگم کا جنازہ بھی اٹھا تھا صبحی گم صم تھی  
ما رہ بیگم کی منت سماجت خاندان بھر کی لعنتیں اور وقار کی بے تحاشہ مار  
بھی اس کی زبان نہ کھلوا پائی تھی وہ اندر ہی اندر مر رہی تھی سجاد صاحب  
اس کی حالت پر ڈھے گئے عزیز از جان بیٹی کی یہ حالت انہیں سکندر کے  
سامنے ہاتھ جوڑنے پر مجبور کر گئی تھی اور پھر سکندر کی روانی سے دو روز  
قبل صبحی کا نکاح سکندر سے کر دیا گیا اس شرط پر کہ وہ زندگی بھر اس کی  
شکل دوبارہ نہیں دیکھے گا ایسی شرط جس کی سزا اسے ساری عمر کے لیے  
بھگتنی تھی جس دن صبحی کے ہاں بیٹی نے جنم لیا اسی دن سجاد صاحب  
اسے اس دنیا میں تنہا چھوڑ گئے آخری سائبان سے بھی وہ محروم ہو گئی تھی  
اپنے موجودہ حالات ماہین کے طنز بھائی کی نفرت انگیز نگاہوں سے خوفزدہ  
ہو کر اسنے نوائم کو کبھی کمرے سے باہر کی دنیا نہیں دکھائی سولہ سالوں سے

**Reading Point**

144 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

وہ ایک بے حد چھوٹے سے کمرے میں مقید تھی باہر کی دنیا سے بالکل  
انجان وہ اپنے باپ کے کیے کی سزا کاٹ رہی تھی اس آس پر جس دن اس کا  
شہزادہ آئے گا اور اسے  
اس قید سے رہائی دلا کر لے جائے گا

گیلے کاغذ کی طرح ہے زندگی  
کوئی جلاتا بھی نہیں کوئی بہاتا بھی نہیں  
اس قدر اکیلے ہیں دل کی راہوں میں  
کوئی ستاتا بھی نہیں کوئی مناتا بھی نہیں  
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

---

**Reading Point**

145 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

وہ مضطرب سا کمرے میں ادھر ادھر ٹھہل رہا تھا۔ سوچوں کے گرداب میں  
پھنسا وہ الجھی ڈوروں کو سلجھانے میں مصروف تھا مگر کوئی سراہا تھ نہ آرہا  
تھا مغیث کے بابا اور صبوحی کے ری ایکشن نے اسے اچھا خاصہ پریشان کر  
دیا تھا وہ جتنا سوچتا الجھتا چلا جاتا تھک ہار کر اس نے بیڈ کی پشت سے سر ٹکا دیا  
اور آنکھیں موند لیں

"جو جو بیٹا آپ بہت سمجھ دار ہیں میں یہ آپ کو دے رہا ہوں اس کو ہمیشہ  
سنجھال کر رکھنا"

اس کے ذہن میں آواز گونجنے لگی اس نے جھٹکے سے آنکھیں کھول دیں وہ  
تیزی سے وارڈروب کی طرف بڑھالاک کھول کر ایک پرانی ڈائری نکالی

**Reading Point**

146 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



ڈائری کے کورے کاغذ پلٹتا وہ ایک جگہ رکا وہ ایک بوسیدہ تہہ شدہ کاغذ تھا  
جس پر ایک ہی تحریر تھی  
"یہ آپ کے پاس میری امانت ہے جسے آج نہیں تو کل میں ضرور لے  
جاؤں گا یہ میرا وعدہ ہے"

اس نے انگلیوں کی پوروں سے لفظوں کو چھوا جیسے لکھنے والے کا لمس  
محسوس کر رہا ہو بے اختیار ہی دو آنسو ٹوٹ کر کاغذ پر گرے  
میں زندگی کے ساتھ نبھاتا چلا گیا  
ہر فکر کو دھوئیں میں اڑاتا چلا گیا  
بربادیوں کے سوگ منانا فضول تھا  
بربادیوں کا جشن منانا چلا گیا

**Reading Point**

147 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جو مل گیا اسی کو مقدر سمجھ لیا  
جو کھو گئے اس کو بھلاتا چلا گیا  
غم اور خوشی میں فرق نہ محسوس ہو جہاں  
میں دل کو اس مقام پر لاتا چلا گیا



میرے ہم نفس میرے ہم نوا  
مجھے دوست بن کر دغانہ دے  
میں ہوں دردِ عشق سے جان و لب  
مجھے زندگی کی دغانہ دے

---

**Reading Point**

148 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

مرے داغ دل سے ہے روشنی  
اسی روشنی سے ہے زندگی  
مجھے ڈر ہے اے میرے چارہ گر  
یہ چراغ تو ہی بجھانہ دے  
مجھے اے چھوڑ دے میرے حال پر  
تیرا کیا بھروسہ ہے چارہ گر  
یہ تیری نوازشیں مختصر  
میرا درد اور بڑھانہ دے  
میرے ہم نفس میرے ہم نوا  
مجھے دوست بن کر دغانہ دے

**Reading Point**

149 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



تنگ وتار یک کمرے کی خاموش فضا میں دھیمے سروں میں گو نجی یہ غزل  
درد دل کی عکاس تھی

وہ ٹھنڈے یخ فرش پر دیوار سے ٹیک لگائے بے حس و حرکت بیٹھیں  
تھیں گھپ اندھیرے میں کمرے کی دیواروں کو تکتی نہ جانے کیا ڈھونڈ  
رہی تھیں وہ شام سے ہی گم صم تھیں جہاں گیر کو دیکھ کر جس چہرے کا گمان  
ہوا تھا اس نے انہیں پھر سے ہلا کر رکھ دیا تھا کیا کیا نہ یاد آیا تھا ماضی کا ہر درد  
ہر افیت ہر ستم جنہیں دل میں دفن کر کے وہ زندگی کو اک نئے سرے  
سے گزارنے لگیں تھیں

یہ الگ بات تھی اس زندگی میں زندگی جیسا کوئی رنگ نہ تھا مگر آج پھر سے  
پرانے درد جاگنے لگے تھے گرز خموں سے لہور سا تھا تو روح بھی تڑپی تھی نہ

**Reading Point**

150 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

جانے وہ کب تک اس خود اذیتی کا حساب کرتیں رہتیں اگر نوائم کی آواز  
انہیں چونکا نہ دیتی

"امی کہاں ہیں آپ؟؟" وہ ڈر کر اٹھی تھی

"یہیں ہوں بیٹا تم لیٹ جاؤ" وہ اندازے سے چلتیں کمرے کی واحد چار پائی  
تک پہنچیں نوائم تابعداری سے سر ہلاتی فوراً لیٹ گئی وہ ایسی ہی تھی  
خاموش گم صم اور معصوم

اس کی صرف ایک خواہش تھی اس دروازے سے باہر کی دنیا دیکھنا  
سولہ سال کی عمر میں بھی اس کا ذہن ناپختہ تھا سوائے ماں کہ وہ ہر رشتہ  
سے انجان تھی سوائے اپنے نام کے وہ کسی نام سے واقف نہ تھی سوائے

**Reading Point**

151 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اس کمرے کہ اس نے کوئی جگہ نہ دیکھی تھی  
کیسی زندگی تھی اس کی؟؟

کون تھا اس کی حالت کا ذمہ دار؟؟  
کس سے پوچھتی وہ اپنا گناہ؟؟ اپنا قصور؟؟

بے قصور ہوتے ہوئے بھی وہ ایک بہت بڑی سزا پا گئی تھی اپنے باپ کے  
کیے کی سزا.... اپنی ماں کی خاموشی کی سزا اس نے اپنی ذات پر جھیلی تھی

میں اداس رستہ ہوں شام کا

مجھے آہٹوں کی تلاش ہے

یہ ستارے سب ہیں بجھے بجھے سے

مجھے جگنوؤں کی تلاش ہے

وہ جواک درد تھا آگ کا

**Reading Point**

152 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)



وہ تور استوں سے گزر گیا

مجھے کب سے ریت کے شہر میں

نئی بارشوں کی تلاش ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کہاں جا رہی ہو تم؟؟" وہ جو مگن انداز میں دروازے کی طرف بڑھ رہی

تھی بابا کی کڑک دار آواز پر حیران ہوتی پلٹی

"یونیورسٹی جا رہی ہوں" حَرَب کے جواب پر ان کے ماتھے پر بل پڑ گئے

"کیوں؟؟"

"میں تو روز جاتی ہوں" وہ زلیخا کی تمسخر اڑاتی نظروں کو نظر انداز کیے بغیر

**Reading Point**

153 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

بولی

"لیکن آج سے نہیں جاؤ گی" ان کے حکم پر اسے جھٹکا لگا

"کیوں؟؟؟"

"کہہ دیا ہے بس ختم یہ چونچلے.... ہفتے بعد شادی ہے تمہاری" وہ حکم

دیتے بغیر کچھ سنے اندر کی طرف بڑھ گئے

"لیکن بابا۔" وہ انکے پیچھے لپکی مگر زلیخا کی مداخلت پر اسے رکنا پڑا۔

"بابا نے کہہ دیا نہ نہیں جاؤ گی تو نہیں جاؤ گی بات ختم" زلیخا نے غصے سے

کہہ کر اس کا بیگ جھپٹا اور کمرے کی طرف بڑھ گئی اس نے بے بسی سے

**Reading Point**

154 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

ماں کو دیکھا جو کیچن کے دروازے میں کھڑی آنسو بہا رہی تھی

"اماں" وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھی "اماں—میری پڑھائی—" اس کی  
آنکھیں آنسو سے بھر گئیں

"اماں میں نے بابا کی ہمیشہ ہر بات مانی ہے مگر یہ—یہ نہیں سہہ پاؤں گی  
میں" وہ ماں کے ہاتھوں کو تھام کر کہنے لگی جو خود بھی بے بسی کی تصویر بنی  
کھڑی تھیں روتے روتے وہ یکنخت چپ کر گئی

"اماں..... میرے... میرے بابا کہاں ہیں؟؟" سوال ایسا تھا کہ وہ لرز  
گئیں حرّٰب نے پہلی بار اپنے باپ کے بارے میں پوچھا تھا ان سے کوئی

**Reading Point**

155 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



جواب نہ بن پڑا۔

"وہ آپ سے ناراض ہوں گے مجھ سے تو نہیں نا۔ میں انہیں منالوں گی  
اماں مجھے میرے بابا کے پاس چھوڑ آئیں اماں خدا کا واسطہ ہے اماں بچپن  
سے لے کر اب تک اپنی ہر خواہش کی قبر میں نے اپنے دل میں بنائی ہے  
لیکن اب میری زندگی کا سوال ہے اماں میں نے جب ہوش سنبھالا تب ہی  
محسوس ہو گیا تھا کہ یہ میرے نہیں زلیخا کے بابا ہیں مگر میں خاموش رہی  
آپ کو جانوروں کی طرح پٹتے دیکھ کر بھی خاموش رہی اپنے باپ کو دیکھنے  
کی شدید ترین خواہش کے باوجود بھی خاموش رہی لیکن اب۔ اب  
نہیں... مجھے میرے بابا کے پاس چھوڑ آئیں اماں.... پلیز مجھے بتادیں  
میرے بابا کا" وہ بلک بلک کر رو رہی تھی جواب مانگ رہی تھی مگر ان کے

**Reading Point**

156 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

پاس کوئی جواب نہ تھا دیتیں بھی تو کیسے؟؟؟ وہ نام زبان پر لانے کا حوصلہ  
کہاں سے لاتیں خود میں۔ سسکیاں روکنے کے لیے انہوں نے منہ پر ہاتھ  
رکھ لیا

"ہو نہہ کیسے بتائے گی یہ تمہارے باپ کا نام اسی نے تو مارا ہے تمہارے  
باپ کو" آواز پیچھے سے آئی تھی اس نے پلٹ کر دیکھا  
"ک.. کیا مطلب؟؟" وہ بے یقین تھی

"ہاں سچ کہہ رہا ہوں مر گیا تمہارا باپ اس لیے نخرے مت کر اب  
زیادہ... کوئی نہیں ہے اب تم لوگوں کا اس دنیا میں شکر کرو میں نے رکھا  
ہو اے دو دن دنیا کی ٹھو کریں کھاتے تو عقل ٹھکانے آ جاتی" وہ تنفر سے

**Reading Point**

157 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

کہتے باہر نکل گئے حَرَب کی بے یقین نظریں ان کے قدموں سے الجھ کر  
رہ گئیں

وقت کے موڑ پر ایسا مقام آیا  
زخم میرے دل کا زبان پر آیا  
نہ روتے تھے ہم کانٹوں کی چبھن سے بھی  
آج نہ جانے کیوں پھولوں کی خوشبو سے بھی رونا آیا

"اماں۔" اس نے ماں کے ساکت چہرے کو دیکھا "میرے بابا نہیں ہیں  
کیا؟؟؟"

"میں.. خود... نہیں... جانتی حوری" الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر ان کے منہ سے

**Reading Point**

158 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



نکلے وہ ایک بے بس نظر اس کے چہرے پر ڈال کر پلٹ گئیں وہ کتنی ہی دیر  
یقین و بے یقینی کی کے حصار میں میں لپٹی وہیں کھڑی رہی

☆☆☆☆☆☆☆☆

غوزہ آج کافی دنوں بعد جامعہ آئی تھی حوری کو نہ پا کر اس پر جھنجھلاہٹ  
سوار ہو گئی دل ہی دل میں اسے کوستی وہ کلاس روم میں چلی آئی سامنے کا  
منظر حیرت انگیز تھا اس کے قدم دروازے پر ہی جم گئے اس کے عین  
سامنے وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے کرسی پر براجمان تھا فاریہ اس کے ساتھ  
چپکی بیٹھی تھی جبکہ کچھ لڑکیاں اس کے ارد گرد موجود تھیں  
"یہ یہاں بھی آگیا"

نہ جانے اسے اتنا غصہ کیوں آیا تھا اس کی نظر بھی غوزہ پر پڑ چکی تھی اسے

**Reading Point**

159 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

دیکھتے ہی وہ کھل کر مسکرایا

وہ ناگواری سے سر جھٹکتی اپنی سیٹ کی طرف بڑھی وہ بھی کتابیں اٹھاتا اس کے برابر آبیٹھا اس کی اس حرکت نے اسے اچھا خاصہ تپا ڈالا مگر وہ ضبط کیے بیٹھی رہی وہ مسلسل اسے گھورنے میں مصروف تھا اسے ٹس سے مس نہ ہوتا دیکھ کر وہ غصے سے اس کی طرف پلٹی اس نے پھرتی سے کتاب کھول کر اپنے سامنے کر لی

"کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ مسٹر؟؟ وہ غرائی

"آپ مجھ سے مخاطب ہیں کیا" وہ معصومیت کے اگلے پیچھلے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے بولا

**Reading Point**

160 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*





"کچھ چاہیے تھا؟؟؟" انہوں نے عادتاً پوچھا وہ مسکرا دی  
"نہیں پھوپھو مقیت آئے ہیں آفس سے چائے کا کہہ رہے ہیں" وہ اپنے  
مزاج کے مطابق نرمی سے بولیں ریجاسمعیہ بیگم کی بھانجی تھی اور ان کی  
طرح ہی نرم مزاج کی حامل تھی

"میں بنا دیتی ہوں" صبو جی نے گلاس دھوتے ہوئے کہا  
"ارے نہیں پھوپھو میں بناؤں گی آپ ریسٹ کریں اور یہ آپ کے  
چہرے کو کیا ہوا اتنا سرخ کیوں ہو رہا ہے" وہ تشویش سے ان کی طرف  
بڑھی

**Reading Point**

162 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کچھ نہیں بس ویسے ہی" کہہ کر انہوں تیزی سے رخ پھیر لیا

"نہیں... دکھائیں مجھے" ریحانے ان کا ہاتھ تھام لیا

"ارے آپ کو تو بخار ہے"

"کس کو بخار ہے بھئی" مغیث نے کچن میں جھانک کر پوچھا۔ وہ نک سک  
سے تیار کھڑا تھا موڈ بھی خاصا خوشگوار تھا۔

"پھوپھو کو" ریحانے جواب پر وہ آگے بڑھ آیا

**Reading Point**

163 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ارے نہیں بس ایسے ہی—چھوڑو لاؤ میں چائے بناؤں

"انہوں نے ٹالنا چاہا

"ایسے ہی نہیں—ادھر دکھائیں ذرا مجھے "مغیث نے ان کے ماتھے پر ہاتھ

رکھا "آپ کو تو اچھا خاصہ بخار ہے پھوپھو... چھوڑیں سب... چلیں

جلدی سے تیار ہو جائیں ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں "اسکے لہجے میں فکر مندی

تھی

"ارے نہیں بیٹا بس میں آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی"

---

**Reading Point**

164 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"ایسے کیسے ٹھیک ہو جائیں گی میڈیسن تو لینی چاہیئے نا" وہ محبت سے بولا

"ہاں وہ ہے میرے پاس بخار کی دوائی میں لے لوں گی" وہ نہ چاہتے ہوئے  
بھی اس کے پیار پر شرمندہ ہو رہی تھیں

"اچھا چلیں ٹھیک ہے آپ آرام کریں آئیں میں آپ کو روم تک چھوڑ  
آؤں" اس نے مزید اصرار مناسب نہ سمجھا تبھی رضامندی سے بولا

"آہاں۔" وہ اٹکیں "میں چلی جاتی ہوں" وہ بازو چھڑوا کر فوراً  
دروازے کی طرف بڑھیں مغیث نے تعجب سے ان کا انداز دیکھا

"پتہ نہیں پھوپھو اپنی بیٹی کو کس بات کی سزا دے رہی ہیں اس معصوم کا کیا  
قصور ہے" ان کے جاتے ہی ریحانے ہمدردی سے کہا "ہمیں کچھ کرنا ہوگا  
ورنہ وہ پاگل ہو جائے گی اس قید میں"

"ہم م م" مغیث سوچ میں ڈوب گیا

"اور یہ تم اتنا تیار ہو کر کہاں جا رہے ہو؟؟؟... خیریت آج موڈ بھی اچھا  
ہے" اس کے شرارتی انداز پر وہ چونکا

"ہا ہا ہا بس آج ذرا آوارہ گردی کا ارادہ ہے" وہ ہنس کر بولا "اچھا ممما بابا کو بتا  
دیکھئے گامیں ذرا لیٹ آؤں گا" وہ جلدی سے کہہ کر باہر نکل گیا ریحانے دل

**Reading Point**

166 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

ہی دل میں اس کی دائمی خوشیوں کی دعا مانگی

☆☆☆☆☆☆☆☆

خواب رہتے تھے جو کبھی پلکوں پر  
موتی بن کر آنکھوں سے جھڑ گئے  
داؤ پر ہوتے ہیں دل و جان یہاں  
الفت کے یہ سب سودے مہنگے پر گئے  
دھندلے راستے منزل بھی انجان سی  
رکتے قدم پھر سے آگے بڑھ گئے  
نہ جیت ہوئی نہ ہاری بازی ہم نے  
کبھی خود سے کبھی قسمت سے لڑ گئے

**Reading Point**

167 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



وہ چلتے چلتے بہت دور نکل آئی تھی اس بات کا شاید اسے اندازہ نہ تھا  
چاندنی رات میں قدرے سنسان سڑک پر سر جھکائے وہ چلتی چلی جا رہی  
تھی

مر گیا تمہارا باپ "جب جب یہ آواز اس کے کانوں میں گونجتی اس کے  
رونے میں مزید اضافہ ہو جاتا تھک ہار کر وہ سڑک کے کنارے پر بیٹھ گئی

اب تو ملے گی محبت ہمیں یارخ ہو گا مہ خانے کا  
تیرا ساتھ ہو گا یا سہارا ہو گا تیری یادوں کا

آواز پر اس نے جھٹکے سے سر اٹھایا اس سے کچھ فاصلے پر نشے میں دھت دو

**Reading Point**

168 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

پتلی جسامت کے لڑکے لہک لہک کر گاتے اسے ہی دیکھ رہے تھے

وہ جب گھر سے نکلی تھی تو شام ہونے میں کچھ وقت تھا۔ اور اب اندھیرا ہر سو پھیل چکا تھا اس کا دل گھبرانے لگا اس سے پہلے کہ وہ اس تک پہنچ پاتے وہ پھرتی سے اٹھی اور اندھا دھند بھاگنے لگی انہوں نے اسے بھاگتا دیکھا تو وہ بھی اس کے پیچھے لپکے بھاگتے بھاگتے اس کا پاؤں مڑا وہ منہ کے بل سڑک پر گری ایک دلخراش چیخ اس کے لبوں سے نکل کر ویرانے میں پھیل گئی وہ اس کے قریب پہنچ چکے تھے انہیں قریب آتا دیکھ کر وہ پھر سے اٹھنے لگی مگر پاؤں کی تکلیف نے اس کی یہ کوشش ناکام بنا دی بے بسی سے اسکی آنکھیں بھر آئیں اس نے بے اختیار خدا کو پکارا

"ہا ہا ہا اوو بے بی کہاں بھاگ رہی تھی" ان میں سے ایک ہنستے ہوئے اس کے

**Reading Point**

169 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

پاس آیا وہ پیچھے کو کھسکی

"لگتا ہے بے بی کو چوٹ آئی ہے آؤ ہم مرہم لگا دیں" دوسرے نے  
خباثت سے آنکھ مارتے ہوئے کہا دونوں ہسنے لگے  
پیچھے کھسکتے کھسکتے اس کا ہاتھ کسی چیز سے ٹکرایا وہ لوہے کی ڈنڈا نما کوئی چیز  
تھی وہ دل مضبوط کرتی زخمی پاؤں کی بجائے دوسرے پر وزن ڈال کر  
کھڑی ہوئی

"لو میرا ہاتھ تھام لو گرم مت جانا" وہی لڑکا پھر سے بولا

وہ جو نہی قریب آیا اس نے ڈنڈا کھینچ کر اس کے ہاتھ پر دے مارا وہ پیچھے ہو

**Reading Point**

170 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



گیا ہاتھ ٹانگ کمر وہ تا بڑ توڑ مارنے لگی وہ اس حملے کے لیے تیار نہیں تھے  
نشے میں ہونے کی وجہ سے وہ مقابلہ نہ کر سکے بوکھلا کر بھاگ کھڑے  
ہوئے مگر وہ بھی حرب فیضان تھی ہاتھ آیشکار کیسے جانے دیتی لڑ کھڑاتے  
ہوئے ان کے پیچھے بھاگی تھوڑی ہی دور جا کر اسے ایک گاڑی دکھائی دی  
ایک لمبا چوڑا۔ شخص ہاتھ میں سگریٹ لیے اس کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا  
تھا وہ دونوں اس تک پہنچے انہیں دیکھ کر وہ سیدھا ہوا

"سر پلیز یہ ہی وہ لڑکی ہے چور۔ چور ہے یہ لڑکی ہمارے بٹوے چڑا لیے  
ہیں سر اس نے" وہ دونوں اس کی طرف اشارہ کر کے چلائی

"الو کے پٹھے تو یوں نہیں سدھرے گا" اس نے کھینچ کر ڈنڈا اس کی کمر پر

**Reading Point**

171 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

مارا وہ چیخ کر مغیث کی پیچھے ہوا جو حیرت سے اس لنگڑاتے چور کو دیکھ رہا تھا

"اور تم—سر ہو ان کے؟؟؟ مطلب کہ تم نے انہیں بھیجا تھا؟؟؟" اب کہ  
وہ مغیث کی طرف پلٹی وہ بوکھلا گیا

"کیا مطلب ہے تمہارا؟؟؟"

"شکل سے کتنے شریف لگتے ہو شرم نہیں آتی ایسی حرکتیں کرتے ہوئے  
"اس نے کھینچ کر ایک ضرب مغیث کے کندھے پر ماری

"واٹ دا ہیل—آریو میڈ" اب کہ مغیث کا میسٹر بھی گھوما

**Reading Point**

172 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"شٹ اپ الٹا چور کو تو ال کو ڈانٹے" وہ بھی جو اب اپنی غصے سے وہ آؤٹ  
آف کنٹرول ہو رہی تھی یہ تک بھول گئی تھی کہ بیچ سڑک تین مردوں کے  
ساتھ یہ غنڈہ گردی مہنگی بھی پڑ سکتی تھی

"جسٹ شٹ اپ.... پتہ نہیں کہاں سے آگئی یہ پاگل لڑکی.. جاؤ... دفعہ  
ہو جاؤ" مغیث نے اسے دھکا دے کر سائیڈ پر کیا اور ان دونوں کی طرف  
پلٹا پیچھے کوئی بھی نہ تھا یعنی وہ دونوں اپنی مصیبت اسکے گلے ڈال کر غائب  
ہو چکے تھے وہ حیران ہوا مگر اسے مزید سوچنے کا بھی موقع نہ ملا کمر پر پڑنے  
والی ضرب نے اسے آگ بگولہ کر دیا

"تمہیں تو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا" وہ غیض و غضب سے اسکی طرف

**Reading Point**

173 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



مڑا اور کھینچ کر ایک تھپڑ اس کے منہ پر مارا وہ الٹ کر گری ڈنڈا دور جا گرا۔  
مغیث نے اسے گردن سے دبوچ کر کھڑا کیا

"سمجھتی کیا ہو خود کو ہاں؟؟ آرام سے برداشت کر رہا ہوں تو جان کو ہی آ  
گئی ہوا اچھی طرح جانتا ہوں تم جیسی آوارہ لڑکیوں کو" اس کے نفرت  
بھرے الفاظ پر وہ ششدر رہ گئی غصے کی ایک شدید لہر نے اسے اپنی لپیٹ  
میں لے لیا اسنے پاؤں کو ہلا جلا کر دیکھا درد غائب تھا اس نے بغیر کچھ  
سوچے سمجھے اپنا گھٹنا اس کے پیٹ پر دے مارا اس کے ہاتھ کی گرفت  
ڈھیلی ہوتے ہی اس نے اپنی گردن چھڑوائی اور مغیث کو دھکا دے کر  
پیچھے کیا مغیث نے گاڑی پر ہاتھ رکھ کر خود کو گرنے سے بچایا۔ وہ گاڑی  
کے بونٹ پر چڑھ کر جنگلی بلی کی طرح اس پر جھپٹی اور اس کے بالوں کو

پکڑ لیا"



"چھوڑو کیا کر رہی تم؟؟" مغیث نے اپنے بال چھڑوانے چاہے لڑکی  
ہونے کی وجہ سے وہ اب بھی اس کا لحاظ کر رہا تھا

"تمہیں میں بتاؤں لڑکی کیا ہوتی تم جیسے بیچ ذہنیت کے مردوں کو کیا پتہ  
لڑکی کا" وہ اس کے کندھوں پر چڑھ گئی

"کیا مصیبت ہے چڑیل ہو تم جان چھوڑو میری" اسے قابو کرتا وہ بے حال  
ہو رہا تھا

**Reading Point**

175 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اس ہاتھ پائی میں مغیث کا توازن بگڑا وہ دونوں دھڑام سے زمین بوس  
ہوئے حرب کو تو کچھ نہ ہوا البتہ مغیث کی کمر کا پٹاخہ ضرور نکلا تھا زمین پر پڑا  
وہ لمبے لمبے سانس لے رہا تھا  
ایک لڑکی سے وہ یوں پٹے گا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا وہ اس وقت کو  
کو سننے لگا جب دوست کے گھر سے واپسی پر اسکی گاڑی خراب ہوئی اور اسنے  
گھر سے گاڑی آنے تک یہیں رکنے کا فیصلہ کیا  
حرب سنبھل کر اٹھ بیٹھی اسے یوں چت لیٹا دیکھ کر اس کا سارا غصہ ہرن  
ہو گیا تھا

"تم ٹھیک ہونا" بڑے دوستانہ انداز میں کندھا ہلا کر پوچھا گیا

**Reading Point**

176 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"دفعہ ہو جاؤ" وہ دانت پیس کر بولا

"آواز سے تو ٹھیک لگ رہے ہو" مغیث نے اٹھنے کی کوشش کی حرّ ب  
نے اس کا بازو پکڑ کر سہارا دینا چاہا جسے اس نے غصے سے جھٹک دیا

"دور رہو تم.... ٹھیک ہوں میں" اس کے اٹھتے ہی حرّ ب بھی اٹھ  
کھڑی ہوئی

"چلو اب تم مجھے گھر چھوڑ آؤ" اس نے یوں کہا جیسے پرانی شناسائی ہو

---

**Reading Point**

177 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"واہٹ؟؟" مغیث کا منہ کھل گیا "تمہیں جہنم میں نہ چھوڑ آؤں" اس  
کے تنک کر کہنے پر حرب کی آنکھیں پوری کی پوری کھل گئیں  
سرخ انگارہ آنکھوں سے گھورتا مغیث چونکا کیونکہ وہ اسے نہیں اس کے  
پیچھے دیکھ رہی تھی وہ جو نہی پلٹا کسی نے مضبوط ہاتھوں سے اس کے منہ پر  
رومال رکھ دیا حوش و خرد سے بیگانہ ہونے سے پہلے اس کی بند ہوتی  
آنکھوں نے جو چہرہ دیکھا وہ نور جہاں کا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

"غوزہ بی بی آپ کو بڑے صاحب بلارہے ہیں" ملازمہ کے پیغام پر غوزہ  
نے جھٹکے سے سراٹھایا

"ابونے مجھے بلایا ہے؟؟" وہ بے یقین تھی

"جی" ملازمہ کے اثبات میں سر ہلانے پر وہ خوشی خوشی بیڈ سے نیچے اتری  
اسے اس وقت کچھ یاد نہ تھا یاد تھا تو اتنا کہ اس کے بابا نے اسے بلایا ہے وہ  
بھاگ کر نیچے آئی آخری سیڑھی پر ہی اس کے قدموں کو بریک لگ گیا  
شہاب صاحب سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہے تھے جبکہ دائیں طرف  
فارسیہ زمان موجود تھی اسکی سگی چچا زاد.... مگر سب سے بڑی دشمن  
غوزہ کو انہونی کا احساس ہوا وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی ان کے سامنے  
آکھڑی ہوئی

"جی ابو آپ نے بلایا"

**Reading Point**

179 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"پوچھیں تا یا جان اس سے کیا کرتی پھر رہی ہے یہ جامعہ میں؟؟؟" فاریہ کی  
تیز آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی

"کیا۔ کیا کر رہی ہوں میں؟؟؟" نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی آواز لڑکھڑا گئی

"کیا تعلق ہے تمہارا اجازم شاہ سے بولو؟؟؟"

کوئی بم تھا جو اسکے قریب پھٹا تھا وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے فاریہ کو دیکھنے لگی

"کیا کہہ رہی ہو تم؟؟؟" وہ بمشکل اتنا ہی کہہ پائی اس قدر گھٹیا الزام نے اس  
کی قوت گویائی چھین لی تھی

**Reading Point**

180 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کیا غلط کہہ رہی ہوں میں؟؟ میرے ہونے والے دیور سے چکر چلانے کی کوشش کر رہی ہو تم ایویں تو نہیں تمہارا دیوانہ ہوا وہ.... کیا تم جامعہ اس سے ملنے نہیں جاتی.... کہہ دو یہ بھی جھوٹ ہے" وہ نان سٹاپ بول رہی تھی اور غمزہ کی نگاہ اپنے باپ پر تھی جو لب بھینچے بیٹھے تھے

"ہونہہ میں تو پہلے ہی کہتی تھی کوئی نہ کوئی گل ضرور کھلائے گی اپنی ماں پر گئی ہے پوری کی پوری اس نے بھی تو دیور پھانس لیا تھا"

یہ اس کی سوتیلی ماں کی آواز تھی مگر اس وقت اسے کچھ بھی سنائی نہ دے رہا تھا اسے فکر تھی تو اپنے باپ کی فاریہ تو آگ لگا کر جا چکی تھی

وہ اس سے یہ بھی نہ پوچھ سکی کہ اس نے کب اسے جازم سے ملتے دیکھ لیا وہ

**Reading Point**

181 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

یہ بھی نہ کہہ سکی کہ اگر اسکا جازم سے کوئی تعلق نہ تھا تو پھر اسے جازم کا غوزہ کی طرف متوجہ ہونا برا کیوں لگا تھا وہ کچھ بھی نہ کہہ سکی کہتی بھی تو کیا فاریہ اس کے باپ کی لاڈلی تھی اور اس سے بد تمیزی کا انجام وہ اچھے سے جانتی تھی اس نے شہاب صاحب کو صوفہ سے اٹھ کر اپنی طرف آتے دیکھا نظریں خود بخود جھک گئیں وہ بے گناہ ہوتے ہوئے بھی گناہ گار بن گئی تھی اب جو بھی ہوتا کم تھا مگر اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب شہاب صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

"وہ جو بھی ہے اگر تمہیں پسند ہے تو اسے کہو رشتہ لے آئے" اس نے جھٹکے سے سراٹھایا یہ وہ کیا کہہ رہے تھے وہ بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگی اسکا دل چاہا کہہ دے..... کیا انہیں برسوں پہلے کا وعدہ اتنی آسانی سے بھول گیا ہے..... انہیں کچھ یاد نہ تھا مگر اسے تو یاد تھا وہ بیل تو اسکی



سانسوں میں بسے تھے

لیکن یہاں بھی اس کی زبان نے ساتھ نہ دیا وہ خاموشی سے پلٹ آئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

"ٹرن-ٹرن" وہ گہری نیند میں تھا جب اس کا موبائل بجا اس نے  
جھنجھلاتے ہوئے موبائل اٹھایا اور بغیر نمبر دیکھے کان سے لگا لیا

"ہیلو"

"ہیلو جہانگیر" دوسری طرف سے نسوانی آواز پر وہ چونکا

**Reading Point**

183 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کون؟؟؟"

"میں فاریہ بول رہی ہوں" چند لمحے لگے تھے اسے سمجھنے میں کان سے  
موبائل ہٹا کر اس نے ٹائم دیکھارات کا ایک بجاتھا

"جی فرمائیں مس فاریہ" ماتھے پر بل ڈال کر تلخی سے پوچھا گیا

"لگتا ہے میں نے آپ کو ڈسٹرب کر دیا" وہ شاید سمجھ چکی تھی

"جی ہاں ڈسٹرب تو آپ نے کیا" جہانگیر نے بغیر لگی لیٹی رکھے کہا

---

**Reading Point**

184 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"اوہ سوری" وہ شرمندہ ہوئی

"آپ کو اگر مجھ سے کوئی کام ہے تو صبح بات کیجئے گا اس وقت مجھے اپنی نیند پوری کرنے دیں" سختی سے کہہ کر اس نے کال کاٹ دی ابھی اس نے آنکھیں بند کی ہی تھیں کہ موبائل دوبارہ بجنے لگا اب کہ اسے غصہ آیا مگر موبائل پر چمکتے گوہر کا نام دیکھ کر اس نے جلدی سے کال ریسیو کی

"کہاں ہو تم اس وقت؟؟" گوہر نے چھوٹے ہی پوچھا

"میں آج شام ہی مری پہنچا ہوں خیریت ہے نا؟؟"

جہانگیر کو تشویش ہوئی گوہر کا اس وقت کال کرنا اور پھر پوچھنا حیران کن

**Reading Point**

185 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



تھا

"نہیں خیریت نہیں ہے مغیث شام کا گھر سے نکلا ہوا ہے ابھی تک گھر  
نہیں پہنچا"

"کسی دوست کے پاس ہوگا"

"نہیں ہے کسی دوست کے پاس راستے سے اس کی گاڑی ملی ہے اس کا کچھ  
نہیں پتہ"

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہاں جا سکتا ہے" جہاں گھر سیدھا ہو بیٹھا

**Reading Point**

186 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"یہی سمجھ نہیں آرہی بڑی امی کارور و کر برا حال ہو رہا ہے" گوہر کا لہجہ  
غمگیں تھا

"او کے تم ٹینشن نہ لو آجائے گا میں بھی کوشش کرتا ہوں پہنچنے کی" وہ  
مغیث کے لیے بے چین ہوا تھا مگر گوہر نے اسے اس وقت آنے سے سختی  
سے منع کر دیا تھا  
.. کال بند کر کہ گوہر نے مغیث کا نمبر ٹرائی کیا مگر وہ بند مل رہا تھا اس نے  
جھنجھلا کر موبائل ٹیبل پر رکھا

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

**Reading Point**

187 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ ایک چھوٹے سے کمرے میں فرش پر پڑی تھی  
کمرے میں بلب روشن تھا رات کا جانے کون سا پہر تھا وہ اندازہ نہ کر سکی  
ذہن تھوڑا بیدار ہوا تو اسے سارا واقعہ یاد آ گیا وہ اٹھ بیٹھی ارد گرد دیکھا تو  
نظر کونے میں پڑے زخمی وجود پر پڑی اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے  
تھے وہ تیزی سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھی

"اے۔ ہیلو۔ سنو" اس نے مغیث کا کندھا ہلایا مغیث نے نیم وا آنکھیں  
کھول کر اسے دیکھا

"میں تمہارے ہاتھ کھولتی ہوں" کہہ کر وہ جلدی سے اس کے ہاتھ پاؤں  
کھولنے لگی وہ ایسی ہی تھی کسی کی تکلیف پر تڑپ اٹھنے والی اسے رہ رہ کر اب

**Reading Point**

188 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



خود پر غصہ آرہا تھا  
ہاتھ کھلتے ہی وہ ہلکی سی سسکی سے اٹھ بیٹھا حرّٰب نے دل ہی دل میں اس  
کی ہمت کی داد دی جو اتنی تکلیف میں بھی اپنے حوش و حواس سلامت  
رکھے ہوئے تھا

"کیا ہے.... کھانا ہے اب مجھے؟؟" اسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے پر وہ چڑا

"نہیں تمہارا سر پھاڑنا ہے" وہ بھی دو بد و بولی

"مجھے نکلنے دو یہاں سے تمہیں تو میں اچھے سے پوچھوں گا" مغیث نے  
دانت پیس کر اسے اپنے خطرناک ارادوں سے باخبر کیا

**Reading Point**

189 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"حال دیکھا ہے تم نے اپنا... ہیر و بن رہے ہو نہ آئے بڑے مجھے پوچھنے  
والے" حَرَب نے ناک سے مکھی اڑائی

مغیث اس طنز پر بلبل کر رہ گیا اس وقت اسے دود و عورتوں سے نمٹنا پڑ رہا  
تھا وہ جانتا تھا نور جہاں نے اسے اغواہ کیوں کر دیا ہے وہ اس سے اپنا بدلہ  
لے رہی تھی تبھی تشدد کے بعد اسے حَرَب کے ساتھ اس کمرے میں  
بند کر دیا گیا تھا اور اسی نقطہ پر وہ اٹک جاتا تھا کہ حَرَب کو کیوں لایا گیا ہے  
؟؟ "نور جہاں سے زیادہ غصہ اسے حرب پر تھا وہ اسے ہی سارے واقعہ کا  
ذمہ دار سمجھ رہا تھا

**Reading Point**

190 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"بیٹھے بیٹھے سو گئے کیا؟؟؟" حَرَب نے اس کے چہرے کے آگے چٹکی  
بجائی اس نے گردن موڑ کر اسے گھورا

"ہا ہا مجھے لگا تم بے ہوش ہو گئے ہو... درد سے" اس نے ہنستے ہوئے اس  
کے کان میں سرگوشی کی وہ تپ کر اس کی طرف پلٹا  
"دور ہو جاؤ تم میری نظروں سے ورنہ بہت پچھتاؤ گی" مغیث کا بس نہ  
چل رہا تھا کہ محترمہ کا حشر کر دے اس کے خطرناک تیور دیکھ کر وہ دور جا  
کھڑی ہوئی

"مجھے بھی نکلنے دو یہاں سے تمہارا سر نہ پھاڑا تو کہنا" حَرَب نے دونوں  
ہاتھ کمر پر رکھ کر اسے دھمکا یا مغیث نے بغیر جواب دیئے رخ پھیر لیا

**Reading Point**

191 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



"میرے پاس ایک پلین ہے" وہ اس کے پاس آ بیٹھی

"اپنا پلین اپنے پاس رکھو اور اپنی منحوس شکل لے کر

دفعہ ہو جاؤ" وہ دانت پیس کر غرّایا

"دیکھو فلحال لڑائی ملتوی کر دو میرے پاس بہت اچھا

آئیڈیا ہے یہاں سے نکلنے کا" وہ مزید اسکے قریب

سرکی

"بولو" انداز پھاڑ کھانے والا تھا

**Reading Point**

192 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

"کان پاس کرو"

"اب اور کتنا پاس ہونا ہے" اسنے چبھتے انداز میں طنز کیا وہ بھڑک اٹھی

"میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی"

"پچھلے آدھے گھنٹے میں تم یہ بات آٹھ بار دہرا چکی ہو

ہے کوئی نئی بات کرو"

"میری بات سن لو تمہارا ہی فائدہ ہوگا" اس نے کہتے ساتھ ہی بائیں پاؤں کا

**Reading Point**

193 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جوتا اتار اپا بچہ اوپر کر کہ جراب نیچے کی اور ایک بے حد چھوٹے سائز کا  
موبائل نکالا مغیث نے پوری آنکھیں کھول کر اس کی کاروائی ملاحظہ کی

"یہ لو۔ اس میں سم بھی ہے میری عادت ہے میں کہیں باہر نکلوں تو  
موبائل کو جرابوں میں ضرور چھپاتی ہوں  
"اس نے موبائل اس کی طرف بڑھایا مغیث نے پھرتی سے موبائل پکڑ  
کر گوہر کا نمبر ملایا  
"بیلنس نہیں ہے اس میں تو"

"تو مس کال دو نا کال کا کس نے کہا" وہ بے نیازی سے بولی مغیث نے کھا  
جانے والی نظروں سے اسے گھورا

**Reading Point**

194 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*





وہ کلاس کی طرف آئی تو دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی کاش آج جازم سے  
اس کا سامنا نہ ہوا بھی اس نے ایک قدم ہی اندر رکھا تھا کہ وہ اسے سامنے  
ہی نظر آگیا۔ بلیک پینٹ اور ہاف وائٹ شرٹ پہنے وہ فاریہ کے ساتھ باتوں  
میں مگن تھا غوزہ کی طرف اسکی پشت تھی وہ تیزی سے اپنی نشست کی  
طرف بڑھی اس کی پاس سے گزرنے پر وہ پورا کا پورا اس کی طرف گھوم گیا  
غوزہ اسے نظر انداز کرتی قدرے کونے میں پڑی کرسی پر جا بیٹھی اور کتاب  
کھول کر اپنے سامنے کر لی وہ مسکرا کر چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور جھک کر  
اس کی کتاب کھینچ لی غوزہ تلملا کر اٹھی

"کیا بد تمیزی ہے یہ جاہل انسان واپس کرو میری کتاب"

"اور اگر نہ دوں تو" جازم محفوظ کن مسکراہٹ سے اسکی آنکھوں میں  
جھانک کر بولا گویا اس کی حالت سے محفوظ ہو رہا ہو غوزہ کے اشتعال میں  
یکدم اضافہ ہوا وہ آگے بڑھی اور کتاب کھینچ کر اس کے سر میں دے ماری

"تو یہ کروں گی میں" وہ فاتحانہ مسکراتے ہوئے اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی جازم  
اپنی جگہ حیران کھڑا تھا مگر اس وقت غوزہ کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب  
جازم نے مسکرا کر کسی کی پرواہ کیے بغیر فلائنگ کس اس کی طرف اچھالی  
اور گنگا تا ہوا اپنی نشست کی طرف بڑھ گیا  
غوزہ اس کی پشت دیکھتی رہ گئی "کیا ہے یہ لڑکا" اس نے حیرانی سے سوچا یہ

**Reading Point**

196 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جانے بغیر کہ کسی کی حقارت آمیز نگاہیں اس کے چہرے پر جمی تھیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

اطلاع ملتے ہی گوہر اپنے ماتحتوں کے ساتھ وہاں پہنچ گیا بہت جلد ہی  
صورتحال پر قابو پالیا گیا تھا نگرانی پر صرف دو لڑکے ہی تھے انہیں گرفت  
کرنے کا حکم دیتا وہ وہاں موجود واحد کمرے کی جانب بڑھا دروازہ توڑ کر  
جب وہ اندر داخل ہوا تو ایک لڑکی کو وہاں دیکھ کر اسے حیرت کا شدید جھٹکا  
لگا اسے بالکل اندازہ نہ تھا کہ مغیث کے ساتھ کوئی لڑکی بھی ہو سکتی ہے  
حرّب بھی چادر سنبھالتی اٹھ کھڑی ہوئی پولیس آفیسر کو سامنے پا کر اس  
کے چہرے پر سکون اتر آیا تھا۔

**Reading Point**

197 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"آپ یہاں کیسے آئیں؟؟ کیا آپ کو بھی مغیث کے ساتھ؟؟"

"جی" وہ اثبات میں سر ہلا کر انہیں تفصیل بتانے لگی

"آپ انہیں لے جائیں انہیں ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے

"بات ختم کر کہ اس نے گوہر کی توجہ بے ہوش پڑے مغیث کی طرف

دلادلائی

"ٹھیک ہے میں آپ کی بات پر یقین کر لیتا ہوں مگر آپ ڈرائیور کے

ساتھ میرے گھر جائیں گی اس کیس میں آپ کی ضرورت پڑ سکتی ہے" وہ

**Reading Point**

198 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

گوگو کی کیفیت میں بولا حرب کے سر پر جمی چادر اور چہرے سے چھلکتی  
شرافت وہ چاہ کر بھی اس پر شک نہ کر سکا  
حَرَب کے انکار کے باوجود اسے نواب ولا بھجوا دیا  
مغیث کو ہاسپٹل پہنچانے تک وہ حَرَب کے بارے میں تمام معلومات  
حاصل کر چکا تھا



ملازمہ کے ہمراہ وہ لاؤنج میں آئی تو وہاں سب موجود تھے وہ جھجک گئی  
سمعیہ بیگم کی نظر اس پر پڑی وہ فوراً سے بیشتر اٹھ کھڑی ہوئیں  
"تم کون ہو؟؟" ان کے سوال پر وہ گڑ بڑا گئی باقی سب بھی اس کی طرف  
متوجہ ہو چکے تھے

**Reading Point**

199 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"وہ—وہ مجھے۔"

"ڈرائیور بتا رہا ہے کہ انہیں گوہر صاحب نے بھیجا ہے ان کے آنے تک یہ

یہیں رہیں گی" ملازمہ نے اس کی بات پوری کر دی

"ہاں ہاں گوہر نے بتایا ہے مجھے آؤ بیٹھو بیٹا" حیات صاحب کے کہنے پر وہ

ادینہ سے کچھ فاصلے پر آکر بیٹھ گئی ادینہ نے سر سے پیر تک اس کا جائزہ لیا

میلے کچیلے کپڑوں اور بڑی سی چادر میں خود کو چھپائے بے تحاشہ گوری

رنگت اور گہری آنکھوں والی یہ لڑکی اسے خود سے کسی لحاظ سے بھی کم نہ

لگی اس نے حقارت سے سر جھٹکا

سمعیہ بیگم اس سے اس کے گھر والوں کا پوچھ رہی تھیں ماں کے ذکر پر اس

کی آنکھیں نم ہو گئیں

"نہ جانے کس حال میں ہوں گی اس کی گمشدگی پر کیا قیامت گزری ہوگی

**Reading Point**

200 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)



بابا نے نہ جانے کیا کیا کہا ہوگا "وہ اسی سوچ میں گم تھی جب حیات صاحب  
کی آواز اسے حال میں کھینچ لائی  
"جاؤ بیٹا کمرے میں جا کر فریش ہو لو پھر بات ہوگی"

ان کے نرم انداز پر وہ شرمندہ سی ہو گئی کسی نے بھی اس سے مغیث کا نہ  
پوچھا تھا شاید وہ پوری بات سے لاعلم تھے اور مغیث — اگر انہیں پتا لگ  
جائے کہ میں نے اسے چور سمجھ کر — اتنے بڑے اور سلجھے ہوئے گھر کا بیٹا  
چور کیسے ہو سکتا ہے — چلو کوئی نہیں اس کی وجہ سے میں نے بھی تو سزا کاٹی  
ہے اس نے اپنے دل کو تسلی دی اور کمرے کی طرف بڑھ گئی

☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

201 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جہاں گھر شام تک گھر پہنچ چکا تھا بی جان کو سلام کر کے وہ اپنے کمرے میں آیا  
اس کا کمرہ بے حد خوبصورت اور کشادہ تھا دیواروں پر لٹکیں مہنگی اور نفیس  
پیپر ٹینگز اس کے ذوق کا منہ بولتا ثبوت تھا دیوار گیر کھڑکیوں پر لٹکتے ریڈ  
اینڈ بلیو کمینشن کے پردے جہازی سائز بیڈ قیمتی ڈیکوریشن پیسز سے سجا  
کمرہ سادگی اور خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا یہی حال ڈریسنگ روم اور  
سٹڈی روم کا تھا

وہ ایک طائرانہ نظر کمرے پر ڈالتا صوفے پر بیٹھ گیا تھکن مٹانے کو اس نے  
ہاتھ بڑھا کر کیسٹ پلیئر آن کر دیا شفقت امانت علی کی خوبصورت آواز  
اسے دل میں اترتی محسوس ہو رہی تھی  
اب تو ہی تو مجھ میں ہے میں کہاں بھلا

**Reading Point**

202 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

اب تو ہی تو مجھ میں ہے میں کہاں بھلا

اب تو ہی تو مجھ میں ہے میں کہاں بھلا

اڑااا... خواب میرا تیرے پنکھوں کی پروازوں سے

صبح میری ہوئی تیری صبح کے اجالوں سے

تجھ سے یقین پاؤں دنیا کو جیت جاؤں

تیری ہی تو راہوں پہ میں ہوں چلا

اب تو ہی تو مجھ میں ہے میں کہاں بھلا

وہ سر جھٹک کر واش روم میں گھس گیا فریش ہو کر جب باہر آیا تو کمرے  
میں موجود رقص کرتے جازم کو دیکھ کر ٹھٹھکا اتنے دھیمے والے گانے پر

**Reading Point**

203 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



بھی وہ اطمینان سے چھوٹے چھوٹے ڈانس سٹپس کرنے میں مشغول تھا  
جہانگیر کی طرف اس کی پشت ہونے کی وجہ سے وہ اسے دیکھ نہیں پایا تھا  
جہانگیر ہنستے ہوئے اپنے بال بنانے لگا پلٹتے ہوئے جازم کی نظر اس پر پڑی

"جے بھیا" اس کو دیکھتے ہی وہ بھاگ کر اس کی پشت سے لپٹ گیا  
"ہو گیار قص؟؟؟" جہانگیر نے مسکرا کر پوچھا اور ہاتھ بڑھا کر پر فیوم کی  
شیشی اٹھالی

"ہاں جی" وہ بغیر جھجھکے بولا

"اچھا اب جلدی سے بتادو کیا چاہیے تمہیں" جہانگیر کے پوچھنے پر اس نے

**Reading Point**

204 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

آنکھیں سیکڑیں

"آپ کو کیسے پتہ لگا"

"اس بات کو چھوڑو اور اصل بات کی طرف آؤ" جہانگیر نے اس کے ہاتھ  
کندھے سے ہٹائے اور پورا کا پورا اس کی طرف گھوما  
"وہ بھیا۔ ایکجولی بھیا وہ۔" اسے اٹکتا دیکھ کر جہانگیر نے آگر بڑھ کر اسے  
گلے لگایا اور تھکی دی یہ اس کی محبت کا انداز تھا کچھ دیر بعد وہ الگ ہو کر بیٹھ  
گیا

"چلو اب بتاؤ ایسی کون سی بات ہے جس پر تمہیں ہچکچانا پڑ رہا ہے"

**Reading Point**

205 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"وہ بھیامیر ابر تھ ڈے آرہا ہے نا 18 کو" اس نے معصوم شکل بنا کر کہا

"ہاں تو۔" جہانگیر نے ابر واچکائے

"میں اس بار گھر پر سلبریٹ کرنا چاہتا ہوں آپ کے ساتھ اور مجھے آپ کو  
کسی سے ملوانا بھی ہے" جازم نے ایک ہی سانس میں بات پوری کر کے  
جہانگیر کو دیکھا وہ کچھ لمحے سنجیدگی سے اسے دیکھتا رہے پھر نرمی مسکرا دیا  
"بس اتنی سی بات"

"او بھیا یو آر دا گریٹ.... ریلی" وہ ایک ہی جست میں اس تک پہنچا  
"آپ اس دنیا کہ سب سے اچھے بھائی ہیں" جازم نے خوش ہوتے ہوئے

**Reading Point**

206 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



اس کے گال پر بوسہ دیا

"اچھا بس زیادہ مکھن نہ لگاؤ میں گوہر کی طرف جا رہا ہوں شام میں ملاقات  
ہوتی ہے اوکے" وہ پیار سے اسکے بال بگارتا باہر کی طرف بڑھ گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

حرب ملازمہ کے ہمراہ جب نیچے آئی تو سامنے ہی صوفے پر مغیث بیٹھا  
دکھائی دیا سر پر بینڈ تاج کی گئی تھی ساتھ والے صوفے پر حیات صاحب اور  
سمعیہ بیگم تھیں جبکہ ان کے سامنے ٹانگ پر ٹانگ رکھے ماہی بیگم اور وقار  
صاحب تھے وہ اعتماد سے چلتی ہوئی ان تک پہنچی مغیث کی نظر جو نہی حرب  
پر پڑی وہ پھر کر کھڑا ہوا

**Reading Point**

207 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"تم۔ تم کیا کر رہی ہو یہاں"

"مغیث حوصلہ رکھو" حیات صاحب نے ٹوکا

"کیا حوصلہ رکھوں بابا اس لڑکی وجہ سے سب کچھ ہوا ہے یہی اس سب کی

ذمہ دار ہے" حرب کو مغیث کا انداز غصہ دلا گیا تھا مگر سب کی موجودگی

میں وہ خاموش ہی رہی

"چپ کر جاؤ مغیث یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے بلکہ تمہاری وجہ سے

ایک شریف لڑکی کا دامن داغدار ہو چکا ہے" حیات صاحب کو بھی غصہ آیا

"مجھے پورا یقین ہے یہ لڑکی بھی نور جہاں کی ہی کسی سازش کا حصہ ہے

"مغیث بغیر اثر لیے بولا حرب اس الزام پر تڑپ اٹھی مگر گوہر کے ساتھ

جہانگیر کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر خاموش ہو گئی

"ایسا نہیں ہے مغیث" گوہر نے اسے سمجھانا چاہا "میں سب معلوم کروا

**Reading Point**

208 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

چکا ہوں"

"ایسا ہی ہے یہ لڑکی بہت تیز ہے اسے اچھے سے جان گیا ہوں میں آپ  
لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہی ہے مگر میں پاگل نہیں بن سکتا  
اور آپ نے اسے گھر کیوں رکھا ہوا ہے نکالو یہاں سے چلو نکلو یہاں سے  
"وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا آگے بڑھ کر حرب کا بازو پکڑا اور اسے باہر کی  
جانب دھکیلا اس سے پہلے کہ وہ نیچے گرتی جہانگیر نے آگے بڑھ کر حرب  
کو تھام لیا یہ ایک غیر اختیاری عمل تھا گوہر کے ساتھ ساتھ مغیث بھی  
چونک گیا جہانگیر کو وہ لڑکی اپنی اپنی سی لگی خود بخود دل کھنچا تھا وہ خود سے  
الجھتا اسکے جھکے سر کو دیکھنے لگا

"آپ میرے ساتھ آئیے میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں" بغیر کسی کو دیکھے  
وہ کہہ کر باہر نکل گیا

**Reading Point**

209 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"رکومیں بھی چلتا ہوں" حیات صاحب کو اس طرح لڑکی کو اکیلے جوان  
لڑکے کے ساتھ بھیجنا مناسب نہیں لگا تھا تبھی خود جانے کو تیار ہوئے  
حرب نے پلٹ کر مغیث کو دیکھا وہ بھی اسی ہی کی طرف متوجہ تھا اس نے  
منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے دھمکا یا مغیث مٹھیاں بھیج کر اس کی طرف بڑھا  
اسے بڑھتا دیکھ کر وہ باہر کو بھاگ گئی



سارا راستہ خاموشی سے کٹا تھا جہاں گیر نے سوائے ایڈریس پوچھنے کے اس  
سے کوئی بات نہ کی گلی تنگ ہونے کی وجہ سے انہوں نے گاڑی کچھ دور ہی  
روک کر پیدل گھر تک کا فاصلہ طے کیا

جہا نگیر نے آگے بڑھ کر بیل دی حرب دل ہی دل میں ایاز  
صاحب (باپ) کے ری ایکشن سے خوفزدہ تھی دروازہ زلیخا نے کھولا  
حرب کو دیکھتے ہی وہ بغیر کسی کا لحاظ کے شروع ہو گئی

"آگئی آوارہ گردی کر کے ساری رات کہاں تھی تم" اس کے الفاظ پر حرب  
کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا

"کوئی گھر میں بڑا ہے تو ہماری ان سے ملاقات کروادیں پلیز" جہا نگیر کا  
لہجہ بتا رہا تھا کہ اسے زلیخا کا انداز پسند نہیں آیا  
زلیخا نہیں چھوٹے سے کمرے میں بٹھا کر چلی گئی ایک میز اور چار کرسیوں  
پر مشتمل مختصر سامان سیم زدہ دیواریں جگہ جگہ سے اتر اہواپینٹ مکینوں کی

**Reading Point**

211 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

خستہ حالی کا ثبوت تھا حرب ماں کو دیکھ کر کھڑی ہوئی

"اماں۔"

"حرب تو آگئی میری بچی" اماں بے چین اس کی طرف بڑھیں مگر جہانگیر  
کو دیکھتے ہی ان کے قدم ٹھٹکے

جہانگیر بھی اپنی جگہ سے یکدم اٹھا اس کے چہرے پر ناقابل فہم اثرات  
تھے سرخ آنکھیں تنے ہوئے اعصاب سختی سے ایک دوسرے میں  
پیوست ہونٹ کسی انہونی کا پتہ دے رہے تھے

**Reading Point**

212 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



حمیرا (اماں) بے یقینی سے جہانگیر کو دیکھنے لگیں شناسائی کی ہلکی سی رمت  
نے انہیں ہلا کر رکھ دیا تھا وہ جو سوچ رہی تھیں اس پر یقین کرنا بے حد  
مشکل تھا

"جو جو" نام تڑپ کر ان کے ہونٹوں تک آیا

"مت لیں یہ نام" وہ پھنکارا "اس نام پر آپ کا کوئی حق نہیں"

اس کی آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے حمیرا کو اپنا آپ بھسم ہوتا محسوس  
ہوا

**Reading Point**

213 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"جو جو میرے بچے میں ماں ہوں تمہاری" ممتا کے ہاتھوں مجبور وہ ایک  
قدم آگے بڑھیں مگر اس کے ہاتھ اٹھا کر ٹوکنے پر وہیں رک گئیں

"بس خاموش۔ میں نہیں جانتا آپ یہ ممتا کا ڈرامہ آج کیوں کر رہی ہیں  
"اس نے خصوصاً آج پر زور دیا" میں بس اتنا جانتا ہوں میرے بابا کی ایک  
امانت آپ کے پاس ہے مجھے وہ لوٹا دیجئے" کتنی اجنبیت تھی اسکی آنکھوں  
میں... حمیرا نے اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھا

"واقع میرا تم پر کیا حق" خود کو مضبوط کرتیں روانی سے بہتے آنسوؤں کو  
سختی سے پونجھ کر مضبوط لہجے میں بولیں

"تمہاری امانت تمہارے سامنے موجود ہے.... لے جاؤ اسے

"حمیرا کا اشارہ حرب کی طرف تھا

"اماں" حرب نے بے یقینی سے ماں کو دیکھا

"ہاں حرب یہی سچ ہے تمہیں اپنے اصل کی تلاش تھی نا... یہ ہی ہے

تمہارا خون.... تمہارا بھائی۔ تمہارا سگا بھائی"

حرب جھٹکے سے جہانگیر کی طرف پلٹی "بھائی"

مگر جہانگیر اسکی طرف متوجہ نہیں تھا کشمکش میں گھرا وہ بس یہ سوچ رہا تھا

آیا بہن ملنے کی خوشی منائے یا ماں کی صورت دیکھ کر غم

**Reading Point**

215 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



"واہ بھی کیا بات ہے تیری ڈھٹائی کی آدھادن اور ایک رات گھر سے باہر  
گزار کر کتنے دھڑلے سے میرے گھر آگئی" ایاز صاحب کی غراہٹ پر  
سب ان کی طرف مڑے

"جی تو چاہتا ہے بوٹیاں بوٹیاں کر دوں تیری" وہ سرخ چہرہ لیے حرب کی  
طرف بڑھے مگر جہانگیر کی مداخلت پر انہیں رکنا پڑا

"آگے مت بڑھنا" جہانگیر کے سختی سے کہنے پر وہ مزید مشتعل ہوئے "  
کیوں بے کیا لگتی ہے تیری یہ جو تو اتنا مچل رہا تیرے ساتھ بھاگی تھی کیا یہ  
"

**Reading Point**

216 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"خاموش" وہ اتنی زور سے دھاڑا کہ ایاز صاحب اچھل کر پیچھے ہوئے انکے  
گھٹیا الزام پر اسکے دماغ کی رگیں تن گئیں تھیں

"بہن ہے یہ میری.... لاوارث نہیں ہے سنا تو نے.. لاوارث نہیں ہے..

فیضان شاہ کی بیٹی.... جہانگیر شاہ کی بہن لاوارث کیسے ہو سکتی ہے"

مٹھیاں بھینچ کر درشت لہجے میں چبا چبا کر کہتا وہ ایاز ہی نہیں حیات صاحب  
کو بھی ساکت کر گیا تھا حرب نے بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑے اس

ڈھال بنے شخص کو دیکھا جو رشتے میں اسکا سگا بھائی تھا

جہانگیر نے حرب کا ہاتھ پکڑا اور حیات صاحب کو چلنے کا کہہ کر باہر نکل گیا

ایاز صاحب بھی فوراً سے بیشتر کمرے سے نکل گئے

**Reading Point**

217 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

حمیرا کا سکتہ ٹوٹا تو نظر حیات صاحب پر پڑی وہ تو انہیں نہ پہچان سکے مگر  
حمیرا انہیں پہچان چکی تھی اس نے دونوں ہاتھ ان کے آگے جوڑ دیئے  
حیات صاحب گڑ بڑا گئے  
"یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟؟"

"آپ مجھے بھول گئے ہیں مگر میں نہیں بھولی میری یادداشت میں ہر ہر چہرہ  
موجود ہے حیات بھائی.. میں فیضان کے ساتھ ساتھ صبحی اور سکندر کی  
بھی گنہگار ہوں.. آج میں قسم کھا کر کہتی ہوں فیضان اس روز بے قصور تھا  
..... میری گناہوں اور پچھتاؤں کی فہرست بہت لمبی ہے حیات بھائی  
... میں جانتی ہوں میں کسی کی معافی کے قابل نہیں لیکن میری غلطیوں کی  
سزا میرے بچوں کو مت دینا... حرب کے سر پر دست شفقت رکھ دیجئے

**Reading Point**

218 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



یہ سوچ کر کہ وہ فیضان کی بیٹی ہے اس فیضان کی جو نواب ولا سے دھتکارا  
گیا تھا اسی فیضان کی..... جس کی چہرے کی رونق نواب ولانے چھین لی  
تھی اگر آپ کو ذرا بھی فیضان کی سچائی کا یقین ہے تو حرب کو نواب ولا کی  
عزت بنا کر فیضان پر لگا دھبہ دھو دیں جہاں گیارا بھی بہت سی باتوں سے لاعلم  
ہے اسے یہ تلخ حقیقت بتا کر مزید اذیتوں کر سمندر میں مت دھکیلے گا میں  
آؤں گی حیات بھائی جس دن مجھ میں اپنے اولاد کے سامنے کھڑے ہونے  
کی ہمت آئی اس دن..... جس دن مجھ میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے  
کا حوصلہ ہو گا اس دن میں ضرور آؤں گی "بلک بلک کر روتیں وہ حیات  
صاحب کو منجمد چھوڑ کر باہر نکل گئیں انہیں زمین و آسمان چکراتے محسوس  
ہو رہے تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

219 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

وہ مضطرب سے اپنے کمرے میں ٹہل رہے تھے جب سے حمیرا سے مل کر  
آئے تھے ان کا ذہن الجھا ہوا تھا اگر فیضان بے قصور تھا تو پھر نوائم۔ یہیں  
ان کا ذہن اٹک جاتا

اس دن جہانگیر کو دیکھ کر انہیں جو وہم ہوا تھا وہ یقین میں بدل گیا تھا  
جہانگیر ہو بہو اپنے باپ کی کاپی تھا دروازے پر ہونے والی دستک نے انہیں  
سوچوں کے بھنور سے نکالا

"جی آپ نے بلایا تھا" صبحی حسب معمول سر جھکائے کھڑی تھی

"بیٹھو" ان کے حکم پر صبحی نے تعجب سے سر اٹھایا

**Reading Point**

220 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"جی"

"ہاں بیٹھو" وہ جھجھکتے ہوئے بیٹھ گئی حیات صاحب نے اس کا جائزہ لیا  
سفید چادر پرانے ہلکے رنگ کے پرنٹڈ سوٹ میں زرد چہرہ آنکھوں گرد  
گہرے ہلکے انہیں بے اختیار وہ پرانی صبحی یاد آگئی جو بے حد شوخ و چنچل  
خوبصورت و ماڈرن گھر بھر کی رونق

اس صبحی اور آج کی صبحی میں زمین آسمان کا فرق تھا

"نوائم کیسی ہے؟؟" سوال ایسا تھا کہ صبحی کی

**Reading Point**

221 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں مگر جب بولیں تو لہجہ ہر احساس سے عاری  
تھا

"ٹھیک ہے"

"ہمممم..... آج حمیرا ملی تھی مجھے" اپنی طرف سے انہوں نے گویا دھماکہ  
کیا مگر صبحی کے نارمل چہرے کو دیکھ کر وہ حیران ہوئے

"اچھا" بڑے پرسکون انداز میں جواب دیا گیا

"صبحی میں سچ جاننا چاہتا ہوں آخر سچ کیا ہے؟؟ سچ وہ ہے جو مجھے آج

**Reading Point**

222 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

معلوم ہوا یا سچ وہ ہے جو آج سے برسوں پہلے اس حویلی کے درودیوار نے  
سنا تھا "ان کے سوال پر کمرے میں خاموشی چھا گئی حیات صاحب کی  
نظریں صبحی پر جمی تھیں جبکہ صبحی کی اپنے ہاتھوں پر قدرے توقف  
کے بعد انہوں نے سراٹھایا

"معاف کیجئے گا مگر ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں اب" کہہ کر وہ کھڑی  
ہو گئیں

"کون قصور وار تھا کون بے قصور یہ فیصلہ اب نہیں ہو سکتا جس نے جو سزا  
کاٹی تھی کاٹی ان اذیت کے لمحوں کا حساب ممکن نہیں کجا کہ تلافی  
"بہت مشکل بات بہت آسانی سے کہی گئی تھی جاتے جاتے وہ پلٹیں

**Reading Point**

223 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"اگر مجھ پر احسان ہی کرنا چاہتے ہیں تو مجھے ایک بار فیضان سے ملو ادیں میں  
ایک امانت اس تک پہنچانا چاہتی ہوں" لہجہ ملتی تھا انہیں ساکت چھوڑ کر وہ  
باہر نکل گئیں اور وہ اس کشمکش میں گھرے یہ سوچتے رہ گئے آیا انہیں  
جہانگیر سے بات کرنی چاہیے یا حمیرا کا انتظار

☆☆☆☆☆☆

وہ حرب کو گھر لے آیا تھا گھر میں انکا پہلا سامنا جازم اور بی اماں سے ہی ہوا  
حرب جازم کو وہاں دیکھ کر حیران رہ گئی  
"ارے بھیا یہ کون ہیں" جازم نے تعجب سے حرب کو دیکھا بلکہ گھورا اسے  
حرب کی شکل کچھ دیکھی دیکھی سی لگی تھی

**Reading Point**

224 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"یہ ہماری بہن ہے"

"وہاٹ.... بہن" جازم اچھلا بی اماں بھی حیران سی تھیں

"حرب یہ جازم ہے ہمارا چھوٹا بھائی اور یہ ہیں میری پیاری سی بی اماں"

حرب کو سب سے تعارف کرواتا وہ بی اماں کے قدموں میں آ بیٹھا

"بی اماں یہ حرب ہے میں نے آپ کو....."

"کچھ مت کہو مجھے پتہ ہے یہ وہی گڑیا ہے نہ جو میلے میں گم گئی تھی" وہ

مسکرا کر بولیں

"جی بی جان" انکی محبت کا وہ مزید معترف ہو گیا تھا انہوں نے اٹھ کر حرب

کو گلے سے لگالیا

**Reading Point**

225 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"اچھا مجھے بھی یاد آ گیا ہے یہ وہی ہیں نا جو آپ سے کھلتے کھلتے کھو گئی  
تھی.... ہاں... ہاں.... میں سمجھ گیا" جازم نے ذہن پر ہاتھ رکھ کر بچپن  
میں اسکی سنائی گئی کہانی دہرائی

"ہاں وہی ہے" جہانگیر کے ساتھ ساتھ حرب بھی ہنس دی  
"لیکن میں نے آپکو کہیں دیکھا ہے مگر کہاں؟؟؟" وہ اسکی شکل غور سے  
دیکھ کر یاد کرنے لگا

"جامعہ میں" حرب کے جواب پر وہ چونکا

---

**Reading Point**

226 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

"آہاں ہاں آپ اس چڑیل کے ساتھ" اسکی زبان پھسلی لیکن جہانگیر کی  
گھوری پر اسنے لب دانتوں تلے دبا لیے  
"یہ کیا معاملہ ہے" اسکے رعب سے پوچھنے پر وہ سر کھجانے لگا

"ارے کچھ نہیں بھیا آئیں آپ یہاں بیٹھیں مجھ سے تو آپ کا تعارف  
ہو ہی گیا ہے میں ہوں آپکا جینتیس اور ہینڈ سم بھائی"  
اسنے ہاتھ پکڑ کر حرب کو ساتھ بٹھالیا تھوڑی ہی دیر میں وہ سب سے گھل  
مل گئی تھی مگر جس وجود کو اسکی نگاہیں بار بار ڈھونڈ رہی تھیں وہ کہیں نظر  
نہ آیا





آج وہ بے حد خوش تھی جازم... بی جان اور نور سے ڈھیر ساری باتوں کے  
بعد وہ کمرے میں آگئی گھر کی طرح کمرہ بھی بے حد خوبصورت تھا بیڈ پر بیٹھ  
کر وہ آج کے واقعے کے بارے میں سوچنے لگی ماں کی یاد آتے ہی اس کا دل  
غم سے بھر گیا یکدم اسے ایک خیال سوچھا

"کیوں نا بھیا کو کہہ کر اماں کو یہاں بلوالوں" لیکن پھر فوراً ہی سوچوں کا  
رخ جہانگیر کی طرف ہو گیا جازم اور بی جان کے مقابلے میں جہانگیر کا  
رویہ بیگانہ سا تھا راستے میں بھی وہ اس سے جازم اور بی جان کے بارے میں  
ہی بتاتا آیا تھا کیا اسے خوشی نہیں ہوئی تھی؟؟ اس کے بابا کہاں تھے؟؟ اور  
یہ بی جان کون تھیں؟؟ ان سارے سوالوں کے جواب جہانگیر کے پاس  
ہی تھے وہ ہمت کرتے ہوئے جہانگیر کے کمرے کی طرف چل دی

**Reading Point**

228 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جہا نگیر بستر پر لیٹا سوچوں میں گم تھا

"بابا دیکھیں آج میں نے آپ کی گڑیا ڈھونڈ لی ہے لیکن مجھے اب بھی  
سکون نہیں مل رہا مجھے سکون تب تک نہیں ملے گا جب تک میں آپ کا  
بدلہ نہ لے لوں میرا وعدہ ہے بابا میں آپ کا بدلہ ضرور لوں گا" وہ دل ہی  
دل میں اپنے باپ سے مخاطب تھا جب دروازے پر ہونے والی دستک نے  
اس کا دھیان بٹایا

"یس" حرب نے دروازہ کھول کر اندر جھانکا

---

**Reading Point**

229 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"میں آجاؤں بھائی"

"آجاؤ گڑیا" وہ مسکرا کر بیڈ سے اتر ا

"اچھا نہیں لگا کیا؟؟؟" حرب کو کمرے کا جائزہ لیتے دیکھ کر جہانگیر نے

پوچھا

"بہت اچھا ہے" حرب کی آنکھوں میں ستائش تھی

"آؤ بیٹھو" جہانگیر نے صوفے کی طرف اشارہ کر کے اسے بیٹھنے کا کہا

---

**Reading Point**

230 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا" اس نے جھجکتے ہوئے بات کا آغاز کیا

"ہاں پوچھو"

"وہ۔ بابا۔ آئی مین میری ان سے ملاقات نہیں ہوئی تو میں نے پوچھنا۔

"جہانگیر لب بھیج کر کھڑا ہو گیا حرب نے اس کے سرد تاثرات سے

خائف ہو کر بات ادھوری چھوڑ دی

"وہ۔ اس دنیا میں نہیں ہیں" قدرے توقف کے بعد بڑے ٹھہرے

ہوئے لہجے میں جواب موصول ہوا جہانگیر رخ موڑے کھڑا تھا تبھی وہ اس

کے تاثرات تو نہ دیکھ پائی مگر اس کا اپنا دل ڈوب کر ابھرا تھا

**Reading Point**

231 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"میں جانتا ہوں تمہارے دماغ میں اس وقت بہت سے سوالات گردش کر رہے ہیں لیکن مجھ سے ابھی کچھ مت پوچھنا۔ میں تمہیں وضاحت دینے کی پوزیشن میں نہیں ہوں.... میرے ماضی میں ابھی بہت سے خلا ہیں مجھے وہ پر کرنے دو" وہ ہاتھ کمر پر باندھے نظریں پینٹنگ پر جمائے ہوئے تھا مگر ذہن کہیں دور خلاوں میں گردش کر رہا تھا

"بی جان سے کہنے کو میرا کوئی رشتہ نہیں ہے مگر میرا ہر رشتہ ان سے ہی جڑا ہے.... تمہیں تمہارے ہر سوال کا جواب میں دوں گا کسی اور سے کسی بات کا ذکر مت کرنا خاص طور پر جازم سے وہ ابھی نا سمجھ اور لاپرواہ ہے اور میں نہیں چاہتا کوئی واقعہ اس کے ذہن پر برا اثر ڈالے" مضبوط لہجے میں

**Reading Point**

232 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

کہتا وہ اس کے ذہن میں مچلتے سوالوں کو زبان پر آنے سے پہلے ہی خاموش  
کروا گیا تھا

"میں برسوں تمہاری تلاش میں سرگرداں رہا ہوں گریزندگی میں کئی بار  
ایسا مقام آیا جہاں کسی رشتے کی ٹھنڈک محسوس کرنے کو جی چاہا کسی کے  
کندھے پر سر رکھ کر رونے کو جی چاہا کسی سے دکھ بانٹنے کو جی چاہا..... بہت  
تنہا رہا ہوں میں....

یہ مت سمجھنا مجھے تمہارے آنے کی خوشی نہیں یا مجھے تم سے پیار نہیں  
.... حقیقت کی نظر سے دیکھا جائے تو ان اپنوں میں میرا کوئی اپنا نہیں...  
واحد تم ہی سے میرا خون کا رشتہ ہے.... بس زندگی نے اتنی اذیتیں دی ہیں  
کہ محبت کے معاملے میں کٹھور ہو گیا ہوں اب تو مسکرا نا بھی اجنبی سا لگتا

**Reading Point**

233 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



ہے "بات کرتے کرتے اس کا لہجہ بھیگ گیا حرب تڑپ کر اٹھی اور اس  
کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی تسلی کے الفاظ ڈھونڈتا جہانگیر  
خود بھی ضبط کھو بیٹھا کندھا میسر آیا تو اشک خود بخود بہنے لگے

یہ زندگی ہمیشہ ہی امتحان رہی  
جو جرم نہ کیا تھا اس کی سزا سہی  
غیروں میں اکیلا اپنوں میں بھی تنہا  
رشتوں میں بٹ گئی پہچان میری پنہاں  
چہرے پر مسکراہٹ آنکھوں میں نمی  
یہ زندگی ہمیشہ امتحان رہی  
☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

234 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"اس لڑکی کا کیا بنا بھائی صاحب؟؟" ناشتے کی میز پر ماہی چچی نے حیات صاحب سے پوچھا وہ رات سے ہی معاملہ جاننے کو بے چین تھیں

"جہا نگیر اسے گھر لے گیا ہے بہن بنا کر" حیات صاحب نے اصل بات گول مول کرنا مناسب سمجھا

"واٹ۔ جہا نگیر پاگل ہو گیا ہے کیا؟ اس آفت کی پڑیا کو اپنے گھر لے گیا" مرغیٹ جو حیات صاحب کے حکم پر زخموں کی پرواہ کیے بغیر ٹیبل تک آیا تھا ان کی بات سن کر اچھل پڑا

"ظرف ظرف کی بات ہے" حیات صاحب نے طنزیہ نظروں سے اسے

**Reading Point**

235 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

گھورا

"مجھے آپ لوگوں سے ایک ضروری بات کرنی ہے وقت کم ہے اس لیے  
مجھے یہی وقت مناسب لگا" انہوں نے خصوصاً مغیث اور گوہر کو دیکھا تھا  
"جی بھائی کیجیے" وقار صاحب نے احتراماً کہا

"اسی ماہ ندرت اپنے بیٹے کے ساتھ پاکستان آرہی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ  
اسکے قیام کے دوران گوہر اور مغیث کی شادی کر دی جائے" سب کے  
ساتھ ساتھ ادینہ اور شہرینہ بھی چونک کر متوجہ ہوئیں

"یہ تو اچھی بات ہے بھائی صاحب ویسے بھی لڑکیاں گھر کی ہوں تو زیادہ  
مسئلہ نہیں ہوتا" ماہی بیگم کو تو دلی خواہش پوری ہوتی محسوس ہوئی

**Reading Point**

236 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"گوہر کی تو ٹھیک ہے بابا لیکن میں شادی نہیں کرنا چاہتا" مغیث نے دو  
ٹوک انکار کیا حیات صاحب کرسی دھکیل کر کھڑے ہو گئے

"میں نے تم سے مرضی نہیں پوچھی فیصلہ سنایا ہے سمعیہ آپ تیار رہیے گا  
ہم بہت جلد جہانگیر کی طرف جائیں گے حرب کا ہاتھ مانگنے" ان کے فیصلے  
پر ماہی چچی اور ادینہ کو سانپ سونگھ گیا جبکہ مغیث کو ساری چھت سر پر  
گرتی محسوس ہوئی

"میں کسی بھی دوسری لڑکی سے شادی کر لوں گا مگر اس فساد کی جڑ سے  
ہر گز نہیں" وہ بھنا کر کہتا ٹیبل سے اٹھ گیا سمعیہ بیگم نے بے بسی سے اسکی  
پشت دیکھی

**Reading Point**

237 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"جی بابا آپ نے بلایا" گوہر دستک دے کر اندر داخل ہوا

"ہاں ہاں بیٹھو بیٹا تم سے بات کرنی تھی" کمرے میں حیات صاحب کے  
علاوہ کوئی نہ تھا وہ ان کے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا

"کیا کر رہے تھے؟؟"

"کچھ نہیں بس آفس ورک کر رہا تھا"

"نور جہاں کا کچھ پتہ چلا"

---

**Reading Point**

238 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"اسکے سارے ٹھکانوں پر پتہ کروا چکے ہیں جہاں گنیر بہت انٹر سٹ لے رہا  
ہے اس کیس میں آخری اطلاع جو ملی ہے وہ یہی ہے کہ نور جہاں اسی رات  
انگلینڈ چلی گئی تھی" اسنے تفصیل سے انہیں آگاہ کیا

"ہوں" حیات صاحب نے ہنکارا بھرا "اپنے بارے میں کیا سوچا ہے تم  
نے؟؟؟"

"جی؟؟؟ میں سمجھا نہیں"

"میں شادی کی بات کر رہا ہوں"

**Reading Point**

239 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"شادی؟؟؟" وہ حیران ہوا

"ہاں شادی"

"میں نے کیا سوچنا ہے جو آپ لوگوں کو مناسب لگے" اس کے تابعداری  
سے کہنے پر حیات صاحب کے چہرے ہر خوشی چھا گئی

"بیٹا میں تمہارا باپ نہ سہی لیکن میں نے کبھی تمہیں اپنی اولاد سے کم نہیں  
سمجھا اس لیے میں نہیں چاہتا کہ زندگی کے اتنے بڑے فیصلے میں کسی قسم  
کی کوئی نا انصافی ہو"

**Reading Point**

240 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"جی میں جانتا ہوں آپ میرے لیے بابا جیسے ہی ہیں بلکہ بابا ہی ہیں" وہ پیار سے ان کو تھام کر بولا اس کے والدین کا انتقال بچپن میں ہی ہو گیا تھا لیکن حیات صاحب اور سمعیہ بیگم کی محبت نے کبھی اسے ماں باپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی خود وہ بھی اچھی عادت کا مالک تھا

"ٹھیک ہے۔۔۔ میں چاہتا ہوں مغیث کے ساتھ ہی تمہاری بھی شادی ہو جائے خاندان میں بھی ایک سے بڑھ کر ایک لڑکی موجود ہے بلکہ ہمارے گھر میں دو لڑکیاں موجود ہیں تم دیکھ لو جو پسند ہو بتا دینا" حیات صاحب نے فیصلے کا اختیار اسکے ہاتھ میں دیا

"وہ تو ٹھیک ہے مگر مغیث تو اس شادی کے لیے ہر گز راضی نہیں ہے  
"اسکے لہجے میں بھائیوں جیسی فکر مندی تھی

"اسے راضی ہونا پڑے گا ہر بات میں اس کی مرضی نہیں چل سکتی اس کی  
ضدی اور اکھڑ فطرت کو حرب جیسی مضبوط اعصاب کی مالک لڑکی ہی  
کنٹرول کر سکتی ہے اور سب سے بڑی بات وہ جہانگیر کی بہن ہے "آخری  
بات بے دھیانی میں ان کی زبان سے پھسلی گوہر چونک گیا

"بہن؟؟؟"

"آہاں.... میرا مطلب جہانگیر اسے بہن بنا کر لے گیا ہے اور وہ مغیث کا

**Reading Point**

242 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



دوست بھی ہے اس کی عادتوں سے واقف ہے اور سب سے بڑی بات اس  
کی پہلی شادی کے بارے میں بھی آگاہ ہے "انہوں نے بات سنبھالی  
"جی یہ تو ہے" گوہر نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلادیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

حیات صاحب نے جہانگیر سے حرب اور مغیث کے رشتے کی بات کی تھی  
اس نے کچھ وقت مانگا تھا وہ اتنی جلدی ہامی بھر کر حرب کو بدگمان نہیں  
کرنا چاہتا تھا وہ جہانگیر سے فیضان کا پوچھنا چاہتے تھے مگر زبان نے ساتھ نہ  
دیا...

نواب ولایت ندرت کے آنے کی تیاریاں ہو رہی تھیں وہ 14 سال بعد

**Reading Point**

243 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

پاکستان آرہی تھی ہاشم سے شادی کے 6 سال بعد ہی وہ امریکہ سیٹل ہو  
گئی تھی ہاشم کے دل میں صبحی کے لیے اب بھی محبت موجود تھی جو  
ندرت کو راکھ کرنے کے لیے کافی تھی اس جلن کی آگ میں جلتی وہ صبحی  
کے مزید خلاف ہو گئی تھی ان کا ایک ہی بیٹا تھا فابیان ہاشم

بظاہر ہر کام میں خوشی خوشی حصہ لیتی ماہی بیگم اندر سے جل بھن رہی تھی  
ادینہ بھی مغیث کو اس لڑکی کا ہوتے دیکھ کر حسد و جلن کا شکار تھی جو کہ  
اس سے کسی بھی لحاظ سے بہتر نہ تھی احساس توہین اس پر اس قدر حاوی تھا  
کہ وہ یہ تک بھول گئی اس نے اپنی ماں کے سامنے بڑے دھڑلے سے  
جہانگیر کے لیے اپنی پسند کا اظہار کیا تھا

.....

**Reading Point**

244 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



وہ ہال میں ڈیسک پر سر رکھے سوچنے میں اتنی مگن تھی کہ اپنے پیچھے موجود  
نفوس کی موجودگی بھی محسوس نہ کر پائی چونکی تو تب جب حرب نے اس  
کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا حرب کو دیکھتے ہی وہ سرعت سے اٹھ کر اس  
کے گلے لگ گئی

"حرب تم آگئی کہاں تھی یار میں نے اتنا مس کیا تمہیں" اس کی آنکھوں  
سے باقاعدہ آنسو بہنے لگے حرب سٹیٹا گئی

"ارے کیا ہوا رو کیوں رہی ہو؟؟ کیا بات ہے؟" حرب نے ایک ہاتھ سے

**Reading Point**

245 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



اسے علیحدہ کیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کے آنسو پونجھنے لگی

"تم تھی کہاں اتنے دن اور—" بولتے بولتے اس کی نظر حرب کے ساتھ  
کھڑے جازم پر پڑی وہ بات چھوڑ کر اس کی طرف پلٹی

"کیا کر رہے ہو تم یہاں؟؟ بد تمیز انسان"

"او میڈم میں اپنی آپنی کے ساتھ آیا ہوں—"

"آپی؟؟؟" غوزہ نے حیرت سے باری باری دونوں کو دیکھا

---

**Reading Point**

246 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"میں بتاتی ہوں تمہیں سب آؤ تم" حرب اس کا بازو پکڑ کر سائیڈ پر لے  
جاتے ہوئے بولی

"میرے سامنے بتائیں نہ انہیں" جازم نے ان کا راستہ روکا

"اف ہٹو نہ سامنے سے" حرب جھنجھلائی

"میرا وعدہ یاد ہے نہ" اس نے دھمکی کے انداز میں انگلی دکھائی

"ہاں ہاں یاد ہے اب جاؤ بھی"

---

**Reading Point**

247 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"او کے" وہ منہ کے زاویے بگاڑتا سائیڈ پر ہو گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

"وقار مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے" حیات صاحب نے وقار  
کو دیکھتے ہوئے کہا وہ آج گھر پر ہی تھے

"جی بھائی کہیے" وقار صاحب اخبار سائیڈ پر کرتے ہوئے مکمل ان کی  
طرف متوجہ ہو گئے

"میں چاہتا ہوں کہ اب صبحی کی سزا ختم کر دی جائے بہت سہ لی اس نے  
— اب معاف کر دو اسے" ان کی درخواست پر وقار کے ماتھے پر تیوریاں پڑ

**Reading Point**

248 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



گئیں

"آپ نے سوچ بھی کیسے لیا یہ۔ میرے جیتے جی ایسا ہر گز نہیں ہو سکتا  
"انہوں نے سختی سے منع کر دیا

"کیسے بھائی ہو تم ترس نہیں آتا اس پر۔ اس معصوم بچی پر جو بغیر کسی گناہ  
کے سزا بھگت رہی ہے "حیات صاحب کا لہجہ نہ چاہتے ہوئے بھی تلخ ہو گیا  
و قار جھٹکے سے اٹھ کر کھڑے ہوئے

"معصوم؟؟ جانے کس کا گناہ ہے وہ میرا بس چلتا تو میں اسی دن اس کا قتل  
کر دیتا جس دن اس کا ناپاک وجود نواب ولایت میں اپنی منحوسیت پھیلانے آیا

**Reading Point**

249 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

تھا "غصے سے ان کی آواز بلند ہو گئی

"آواز نیچی رکھو و قار مت بھولو کس کے سامنے بات کر رہے ہو تم " حیات  
صاحب کے کے ناگواری سے ٹوکنے پر وہ کچھ شر مندہ ہوئے مگر اگلے ہی  
پل تیزی سے بولے

"معاف کیجئے گا بھائی صاحب لیکن جب آپ میری ذاتیات میں دخل  
اندازی کریں گے تو مجھ سے خود پر کنٹرول مشکل ہو جائے گا"

"مت بھولو اس گھر کے فیصلے کا اختیار میرے پاس ہے اور کیا کہا تم نے  
ذاتیات۔ یہ تمہارا ذاتی معاملہ نہیں ہے تم صرف نام کے بھائی ہو مگر میری

**Reading Point**

250 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

بہن ہے وہ میرے بابا کی بیٹی ہے وہ پرورش کی ہے اس کی ہم نے جو چاہے  
فیصلہ کر سکتا ہوں میں اس کے بارے میں "وہ بھی غصے میں مخاطب ہوئے

"اچھا۔ اتنے برسوں بعد آج آپ کو فیصلے کا کیوں آیا" وقار طنزیہ ہنسنے

"تم بھول رہے ہو میں نے برسوں پہلے بھی یہی کہا تھا پچھتاؤ گے تم اب  
بھی وقت ہے سنبھل جاؤ بہت پچھتاؤ گے" انہوں نے انگلی اٹھا کر تنبیہ کی

"میں کبھی نہیں پچھتاؤں گا بھائی صاحب۔ میں تب بھی نہ پچھتاؤں گا  
میرے ہاتھوں اک بے غیرت بہن کا خون ہو جاتا کاش اس روز تیا جان بیچ  
میں نہ آتے تو"

**Reading Point**

251 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"تو؟؟؟ تمہارے منہ میں ماہی کی زبان بول رہی ہے اپنی عقل تو ہے ہی  
نہیں تمہارے پاس۔ ساری عمر جن کے اشاروں پر چلتے رہے ہو ایک دن  
منہ کی کھاؤ گے تم لکھ کر رکھ لو میری بات وقار درانی صاحب " تلخی سے  
کہتے وہ وہاں رکے نہیں تھے جبکہ دروازے کے ساتھ لگی صبحی کوزمین و  
آسمان گھومتے ہوئے محسوس ہوئے

اپنے بھائی کے منہ سے ایسے الفاظ انہیں جیتے جی مارنے کو کافی تھے وہ ایسی  
باتوں کی عادی تھی مگر بے حسی کی چادر اوڑھنے کے باوجود کبھی کبھی یہ  
الفاظ چابک کی طرح لگتے تھے روتے روتے وہ اپنے کمرے کی طرف  
بھاگیں دروازے کے ساتھ لگی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں

**Reading Point**

252 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی سکندر کبھی نہیں" کھڑکی میں  
کھڑی باہر کا نظارہ کرتی نوائم نے چونک کر اپنے ماں کے الفاظ سنے  
"کیا ہوا؟؟؟" اس کے پوچھنے پر صبوحی کے رونے میں شدت آگئی وہ بے  
اختیار آگے بڑھیں اور دو تین تھپڑ اس کی کمر پر مارے  
"کیوں آئی تو اتنا کالا نصیب لے کر" وہ اسے اندھا دھند مارنے لگیں نوائم  
نے پریشانی سے اپنی ماں کا یہ روپ دیکھا  
"مجھ سے بھی زیادہ بد نصیب ہے تو سنا تو نے مجھ سے بھی زیادہ" مارتے  
مارتے جب تھک گئیں تو وہیں اس کے پاس زمین پر گرنے کے انداز میں  
بیٹھ گئیں نوائم نے ڈری ڈری نظروں سے ماں کو دیکھا صبوحی کا دل تڑپ  
گیا کچھ دیر قبل کی حرکت پر پشیمان ہوتے اسے سینے سے لگا لیا کمرہ کتنی ہی

**Reading Point**

253 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

دیرماں بیٹی کی سسکیوں سے گونجتا رہا

☆☆☆☆☆☆☆☆

"آپ نے اس سے بات کی؟؟" جازم نے کارڈ رائیو کرتے ہوئے حرب  
سے پوچھا

"آج نہیں کی" حرب نے اپنا حجاب درست کرتے ہوئے بتایا

"کیوں" جازم کی آواز چیخ سے مشابہہ تھی

"آرام سے۔ کرلوں گی ویسے بھی فنکشن میں تو ابھی اتنے دن ہیں نا

**Reading Point**

254 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"حرب نے اسے تسلی دی مگر وہ اپنی بات پر اڑا تھا

"مجھے نہیں پتا آپ کو ہر صورت اسے منا کر گھر لانا ہے مجھے بھیا سے ملوانا  
ہے اسے"

"تم سیریس ہو اس کے بارے میں یا—" "حرب نے غور سے اس کا چہرہ  
دیکھا جیسے سچ جاننا چاہ رہی ہو

"آف کورس— سیریس ہوں تو ہی بھیا سے ملوا رہا ہوں نا" اس نے حرب  
کی کم عقلی پر افسوس کیا

---

**Reading Point**

255 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

"اچھا دیکھیں گے لیکن یاد رکھنا دوست ہے میری اور بڑا نازک دل ہے  
اس کا" حرب نے سوبار کی دہرائی بات کہی

"اففف جانتا ہوں جانتا ہوں مگر آپ کو میرا یہ چھوٹا سا کام کرنا ہے نہ کیا  
نہ تو— میں آپ کی شکایت آپ کے ہونے والے شوہر سے کر دوں گا"

"شوہر؟؟؟" حرب نے حیرت سے اسکی شکل دیکھی

"ہاں نا— رات کو بھیا نے بی جان سے بات کی میں بھی پاس ہی بیٹھا  
تھا۔ انہیں لگا میں سو رہا ہوں میں تو آنکھیں بند کر کے ان کی باتیں سن رہا تھا  
ہا ہا ہا" اس نے خود ہی اپنی بات کا مزہ لیا

**Reading Point**

256 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کیا کہہ رہے تھے بھائی؟؟"

"وہ ان کے دوست ہیں نامغیث ہاں وہی—ان کی اور آپ کی شادی"

"واٹ" حرب تو اچھل ہی پڑی صدمے سے اس کی زبان گنگ ہو گئی

"ہاں ہاں میں نے دیکھا ہے انہیں بہت ہی ہینڈ سم ہیں پر مجھ سے زیادہ نہیں

بس مجھے تو ان کا ہیئر سٹائل ہی پسند ہے کیا سٹائل ہے واہ" وہ کچھ اور بھی بتا

رہا تھا مگر حرب کا دماغ تو اس کی پچھلی بات پر ہی اٹک گیا تھا "کیا ایسا ہو سکتا

ہے"

**Reading Point**

257 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*





صبحی نے کچن کے دروازے سے سامنے بیٹھی ندرت کو دیکھا جو ماہی بیگم سے باتوں میں مشغول تھی..... ایک بار بھی انہیں اپنی بہن سے ملنے کا خیال نہ آیا تھا وہ آج صبح ہی فابیان اور ایک جوان لڑکی کے ساتھ نواب والا پہنچیں تھیں..... وہ لڑکی کون تھی یہ انہیں معلوم نہیں تھا نہ ہی جاننے کی خواہش....

انہوں نے دور سے ہی نجانے کتنی بار چھپ کر ندرت کو دیکھا تھا مگر سامنے جانے کی ہمت نہ کر سکیں لیکن آخر کب تک ماہی کی آواز پر انہیں باہر جانا ہی پڑا

**Reading Point**

258 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کہاں تھی تم.... پتہ بھی ہے مہمان آئے ہیں اچھے سے کھانے کا انتظام  
کرو" ماہی نے ناک بھوں چڑھا کر کہا

"کھانا تیار ہے" وہ بغیر سر اٹھائے بولیں جانتی تھیں سب کی نظریں ان پر  
ہی ہوں گی کچھ شر مندہ اور کچھ طنزیہ

"تو لگاؤ جا کر ایک تو بہت ہی سست ہو" ماہی کے انداز پر حیات صاحب نے  
بہت ضبط سے انہیں دیکھا تھا جبکہ ندرت تمسخرانہ ہنسیں

"ارے اتنی بھی جلدی کیا ہے اسے بیٹی سے تو ملنے دو" بات ایسی تھی کہ

**Reading Point**

259 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

صبحی کو پلٹنا پڑا یکدم ہی نظر ند رت کے چہرے پر پڑی امریکہ کی آب و ہوا  
ان ہر اچھا اثر ڈالا تھا ان کا سانولارنگ سرخی و سفیدی میں بدل چکا تھا ماتھے  
سے کچھ بال سفید تھے ساتھ ہی فابیان بیٹھا تھا لمبا چوڑا قد چمکتی آنکھیں  
سانولی مائل رنگت اور اس کے سامنے ہی ایک لڑکی موجود تھی سر پر حجاب  
اوڑھے آنکھوں میں حیرت لیے وہ صبحی کو ہی دیکھ رہی تھی

"ہونہہ بیٹی۔ جب شوہر نے ہی قبول نہیں کیا تو کیسی بیٹی کہاں کی بیٹی" ماہی  
بیگم نے جلے کٹے انداز میں کہہ کر سر جھٹکا

"ماہی خاموش رہو تم" حیات صاحب یکدم ہی صوفے سے اٹھے "جاؤ  
صبحی تم کمرے میں جاؤ" بڑے عرصے بعد یہ نام ان کے ہونٹوں تک آیا تھا

**Reading Point**

260 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



جسے کسی اور نے محسوس کیا یا نہیں مگر صبحی نے بہت شدت سے کیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اسائنمنٹ بنا رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی

"آجائیں" اس نے بغیر سراٹھائے کہانی اماں اندر داخل ہوئیں

"بہت مصروف رہتی ہو کبھی ہمارے پاس بھی بیٹھ جایا کرو" بی اماں نے  
مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا

"ایسی بات نہیں ہے کافی دنوں بعد جامعہ گئی تھی نا تو اسی لیے.. آئیں"

**Reading Point**

261 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

بیٹھیں "وہ اس کے برابر بیڈ پر بیٹھ گئیں

"میں بہت ضروری بات کرنے آئی ہوں"  
"جی کہیے"

"جہانگیر کا دوست ہے مغیث اس کا رشتہ آیا ہے تمہارے لیے جہانگیر  
نے ہی بھیجا ہے مجھے کہہ رہا تھا حرب سے پوچھ لیں اسے کوئی اور پسند ہے تو  
بغیر جھجھکے بتادے"

"جی" حرب نے ہونق پن سے ان کا چہرہ دیکھا

---

**Reading Point**

262 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"میں نے تو اتنا سمجھایا کہ اتنی بھی کیا جلدی ہے ابھی تو ملی ہے کیا سوچے گی  
مگر مان ہی نہیں رہا ویسے تو ضد کرتا نہیں مگر جب کرے تو کسی کی سنتا نہیں  
"

"نہیں بی جان مجھی کوئی بھی پسند نہیں ہے بھائی کا ہر فیصلہ مجھے دل و جان  
سے قبول ہے" اس نے سر جھکا کر رضامندی دی  
"جیتی رہو خوش رہو" وہ اسے دعائیں دیتیں آٹھ گئیں  
☆☆☆☆☆☆☆☆

جہاں گیر ارد گرد سے بے گانہ فائل میں سر دیے لکھنے میں مصروف تھا جب  
موبائل کی بیل نے اس کی توجہ کھینچی اس نے نمبر دیکھا تو فاریہ کا تھا کچھ

**Reading Point**

263 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



*Posted On Reading Point And Kitab Dost*  
*[Http://readingpointpk.blogspot.be/](http://readingpointpk.blogspot.be/)*

سوچتے ہوئے کال ریسیو کر لی

"ہیلو جہانگیر"

"بول رہا ہوں"

"تم مجھ سے بات کیوں نہیں کرتے"

"نہیں ایسی بات نہیں بس تھوڑا مصروف ہوتا ہوں"

"تو کیا میرے لیے تم تھوڑا وقت نہیں نکال سکتے"

**Reading Point**

264 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

"نکال تو سکتا ہوں مگر مجھے یوں فون پر چھپ چھپ کر بات کرنا پسند نہیں  
"

"تو پھر؟؟؟"

"کیا ہم مل سکتے ہیں؟؟؟"

"ہاں ہاں کیوں نہیں کہاں ملنا ہے؟؟؟"

"تمہارے گھر"

---

**Reading Point**

265 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"واٹ—آئی مین"

"گھر پر ملنا پسند نہیں کیا"

"نہیں ایسی بات نہیں"

"تو پھر ٹھیک ہے تم مجھے اپنا ایڈریس سینڈ کر دو بہت جلد ملاقات ہوگی  
اوکے" جواب سنے بغیر ہی جہانگیر نے کال کاٹ دی اس وقت اس کے  
ہونٹوں پر پراسرار سی مسکراہٹ تھی کچھ سوچ کر اس نے حیات صاحب کا  
نمبر ملایا

**Reading Point**

266 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*





"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟؟" گوہر رات کے دو بجے انا متہ کو لاونج میں  
بیٹھا دیکھ کر چونکا

"کچھ نہیں مجھے نیند نہیں آرہی تھی تو یہاں چلی آئی مگر یہاں تو کوئی نہیں  
ہے" انگریزی لب و لہجہ میں اٹک اٹک کر اردو بولتی وہ اسے مسکراتے پر  
مجبور کر گئی

"محترمہ سب سو رہے ہیں آپ بھی سو جائیں"

---

**Reading Point**

267 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"لیکن آپ تو جاگ رہے ہیں" اس نے الٹا گوہر سے سوال کر ڈالا

"ہمارا تو کام ہی ایسا ہے اکثر راتیں جاگ کر گزارنی پڑتی ہیں—آپ اب آرام کریں رات کافی ہو گئی ہے" گوہر کہہ کر جانے لگا

"سنیں" انا متہ کے کہنے پر وہ پلٹا

"جی سنائیں"

"وہ—مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے"

"پوچھیں"

"وہ صبحی—صبحی مئی کا کمرہ کہاں ہے؟؟" سوال پر گوہر کو حیرت کا

**Reading Point**

268 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

شدید جھٹکا لگا

"صبوحی ممی"

"ہاں وہ بابا نے کہا تھا کہ میں جب ندرت پھوپھو کے ساتھ پاکستان جاؤں تو  
صبوحی ممی سے ملوں" انگلیاں چٹخا کر کہتی وہ گوہر کو مبہوت کر گئی اس کے  
چہرے پر بلا کی معصومیت تھی

"کیا۔ کیا نام ہے آپ کے بابا کا"

"سکندر" یہ دوسرا شک تھا جو گوہر کو چند منٹوں میں اس لڑکی نے دیا تھا

**Reading Point**

269 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"تو وہ کہاں ہیں؟" کچھ دیر سنبھلنے کے بعد اس نے پوچھا

"وہ امریکہ میں ہیں" بھی بتاتے ہوئے ایک غیر محسوس سی اداسی

اس کے چہرے پر چھا گئی گوہر نے سر ہلادیا

"ٹھیک ہے آپ اس وقت سو جائیں صبح آپ پھوپھو سے مل لینا"

"نہیں میں نے پھوپھو سے نہیں ملنا میں تو بابا کی وائف۔ صبحی مئی سے ملنا

چاہتی ہوں"

---

**Reading Point**

270 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ہاں جی انہی کی بات کر رہا ہوں وہ میری پھوپھو ہیں چلیں اب آپ  
کمرے میں جائیں" گوہر نے اسے کمرے کی طرف بھیجا اور خود مغیث کے  
کمرے کی طرف بڑھ گیا اسے یہ خبر ہضم نہیں ہو رہی تھی وہ جلد از جلد  
مغیث

سے شیئر کرنا چاہتا تھا



"آج مغیث کے گھر والے آرہے ہیں گڑیا تمہارا گھر پر رہنا زیادہ ضروری  
ہے" ناشتے کی میز پر جہانگیر نے حرب سے کہا وہ جھینپ گئی

"جی بھیا"

"آہم آہم" جازم نے شرارتی نظروں سے اسے چھیڑا وہ چاروں اس وقت  
ناشتہ کر رہے تھے نور واپس اسلام آباد جا چکی تھی

"بری بات" بی اماں نے جازم کو تنبیہ کی "تنگ مت کرو بہن کو"

"کتنامزہ آئے گانا بی جان آپ کی شادی پر میں نے تو سوچ لیا ہے اگر شادی  
اسی ماہ ہے تو میں اپنی برتھ ڈے پارٹی کینسل کر دوں گا میں اپنے دوستوں  
کو شادی پر ہی انوائٹ کر لوں گا" اس نے اپنی پلاننگ سے آگاہ کیا

**Reading Point**

272 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"ہاں شادی اسی ماہ ہوگی حیات صاحب اگلے ماہ امریکہ جا رہے ہیں اس لیے وہ جلد شادی پر زور دے رہے ہیں" جہانگیر کے بتانے پر بی اماں نے غور

سے اس کا چہرہ دیکھا

"بیٹا اتنی جلدی بھی کیا ہے تم بتا رہے تھے کہ لڑکے کی یہ دوسری شادی ہے اور اس کا ایک بیٹا بھی ہے پھر ایسے میں جلدی۔ لڑکی ذات کا معاملہ ہے یونہی سوچے سمجھے بغیر تو ہامی نہیں بھری جاسکتی نا" یہ وہ معاملہ تھا جس سے حرب انجان تھی تبھی اس نے کچھ پریشان ہو کر جہانگیر کو دیکھا

"ارے میری پیاری بی جان۔ آپ ان سے ملیں گی نا تو آپ خود سمجھ جائیں گی وہ کیسے لوگ ہیں بے فکر ہو جائیں میں مغیث کو جانتا ہوں وہ یقیناً حرب کو خوش رکھے گا" اس کے لہجے میں یقین بول رہا تھا بی جان ہزار

**Reading Point**

273 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

خداشوں کے باوجود مزید سوال نہ کر پائیں  
"گڑیا مجھے تم سے بات کرنی ہے ناشتہ کر کے میرے کمرے میں آنا" وہ  
نرمی سے کہتا ٹیبل سے اٹھ گیا

"میرے بارے میں تو کوئی سوچتا ہی نہیں" جازم کے منہ بنا کر کہنے پر  
حرب چڑانے والے انداز میں ہنس دی

☆☆☆☆☆☆☆☆

مغیث گوہر کے ساتھ نیچے آیا تو سب ناشتہ کے بعد لاؤنج میں بیٹھے تھے

"السلام علیکم" اس نے سب کو مشترکہ سلام کیا اور سامنے پڑے صوفے

**Reading Point**

274 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

پر براجمان ہو گیا سب کے چہروں پر نگاہ دوڑائی تو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی  
ماہی کے تیور بگڑے سے تھے

"ماشاء اللہ کیا چاند سا بچہ ہے بھائی صاحب" یہ تعریف یقیناً مغیث کی ہوئی  
تھی اس نے حیران ہو کر ندرت پھوپھو کو دیکھا

"کیا کمی تھی گھر کی لڑکیوں میں جو آپ کو باہر کی لڑکی ڈھونڈنے کی سوچھی  
"ندرت کی بات پر ماہی نے تیزی سے سر ہلایا جیسے ان کی بات سے اتفاق  
کیا ہو مگر زبان سے کچھ نہیں بولیں

"ارے ندرت کیسی باتیں کرتی ہو گوہر بھی تو گھر کا بچہ ہے اور ماشاء اللہ

**Reading Point**

275 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



سے فابی بھی تو جوان ہے "سمعیہ بیگم کی سیدھی بات پر انہوں نے پہلو بدلا  
"میں تو صاف کہوں گی جب مقیت کے لیے اپنی بھانجی لائیں تھیں تو  
مغیث کے لیے ادینہ یا شہرینہ میں سے کسی کو پسند کرتیں " انہوں نے لگی  
لپٹی رکھے  
بغیر کہا

"یہ مغیث کا اپنا فیصلہ ہے " حیات صاحب کے الفاظ پر اسے سوواٹ کا جھٹکا  
لگا "وہ خاندان میں شادی نہیں کرنا چاہتا " انہوں نے گویا بات ہی ختم کر  
دی

تبھی انامتہ اور شہرینہ لاؤنج میں داخل ہوئیں انامتہ کی گود میں عون تھا  
جسے وہ بامشکل سنبھال پارہی تھی مغیث نے حیرت سے دونوں کو دیکھا

**Reading Point**

276 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

شہرینہ کا دوپٹہ لا پر او اہی سے گلے میں جھول رہا تھا جبکہ انا متہ نے کھلے  
ٹراوڑ اور لمبی شرٹ پر بڑے سلیقے سے حجاب کیا ہوا تھا مغیث کو گوہر کے  
الفاظ یاد آئے "یار وہ لگتی نہیں کہ امریکہ سے آئی ہے اتنی سادہ اور باحیا  
"مغیث ہنس دیا

"یہ تو بہت رورہا ہے" اس نے رونی صورت بنا کر سمعیہ بیگم کو کہا انہوں  
نے مسکرا کر اس سے عون کو لے لیا صبو جی بیگم سب کے لیے چائے لائیں  
تو حیات صاحب نے انہیں روک لیا  
"ہم آج مغیث کی ڈیٹ فکس کرنے جا رہے ہیں میرا خیال ہے کہ تمہیں  
بھی چلنا چاہیے" حیات صاحب کے الفاظ پر ماہی اور ندرت کے چہروں کا  
رنگ بدلا

"میں۔ کیسے" انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ کیا جواب دیں اتنے عرصے بعد کسی  
موقع پر ان کی شمولیت ضروری سمجھی گئی  
"اگر ایسا ہوا تو ہم نہیں جائیں گے" وقار صاحب درشتگی سے کہ کر  
صوفے سے اٹھے

"سوچ لو وقار"

"سوچنے کی گنجائش ہی باقی نہیں ہے" ان کا فیصلہ اٹل تھا ماہی اور ندرت  
بھی ان کے ساتھ ہی اٹھ گئیں مغیث نے حیرت سے اپنوں کا یہ روپ  
دیکھا جو ایک بے ضرر وجود کی نفرت میں ہر لحاظ بالائے طاق رکھ کر  
مقابلے پر اتر آئے تھے

**Reading Point**

278 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"ٹھیک ہے کوئی جائے یا نہ جائے لیکن صبحی ضرور جائے گی" حیات کے  
فیصلہ کن انداز پر سب دنگ رہ گئے غصے سے ان کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا وہ  
مغیث کی طرف پلٹے

"جاؤ مغیث تیار ہو جا کر تم بھی چل رہے ہو اپنے دوست کے گھر" آخری  
بات چبا چبا کر کہی گئی تھی جس کا مطلب تھا انکار کی کوئی گنجائش نہیں وہ  
ایک شکوہ کنانگاہ باپ پر ڈال کر دھپ دھپ کرتا سیڑھیاں چڑھنے لگا کوئی  
نہیں جانتا تھا کہ حیات صاحب کے ذہن میں کیا چل رہا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

279 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"صبحی" وہ جو کمرے میں جا رہی تھیں سمعیہ بیگم کی آواز پر پلٹیں

"جی"

"یہ لو آج تم یہی پہننا" ان کے ہاتھ میں سوٹ تھا جو وہ صبحی کی طرف  
بڑھا کر بولیں

"لیکن میں۔۔" وہ ہچکچائیں

"ارے پکڑو نا اور جلدی سے تیار ہو جاؤ" وہ زبردستی انہیں تھما کر

**Reading Point**

280 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

مسکرائیں

"بھابھی یہ سب کیا ہو رہا ہے آپ انہیں سمجھائیں میری وجہ سے اتنے اہم  
موقع پر" بات کرتے کرتے ان کا گلہ رندھ گیا

"صبحی میں نہیں جانتی وہ یہ کیوں کر رہے ہیں یقیناً اس سب کے پیچھے  
کوئی بڑی وجہ ہے تم اب کچھ مت سوچو اور جلدی سے تیار ہو جاؤ" وہ جاتے  
جاتے پلٹیں

"اور ہاں مجھے تمہیں ایک اور بات بتانی تھی انا متہ کو تو دیکھنا تم نے  
"صبحی نے اثبات میں سر ہلادیا" وہ تم سے ملنا چاہتی ہے"

**Reading Point**

281 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"مجھ سے؟؟ مگر کیوں؟؟"

"وہ—وہ سکندر کی بیٹی ہے" الفاظ تھے یا ہم انہیں اپنے قدموں پر کھڑا رہنا  
مشکل ہو گیا "اسے سکندر نے پاکستان بھیجا ہے وہ بار بار تمہارا پوچھ رہی ہے  
کیا میں اسے تمہارے پاس بھیج دوں" وہ ایک ٹک سمعیہ کا چہرہ دیکھ رہی  
تھیں ان کے کندھا ہلا کر ہو چھنے پر یکدم ہوش میں آئیں

"بولو کیا میں اسے تمہارے پاس بھیج دوں؟؟" ان کے سوال پر صبحی کا  
سر بے اختیار ہی نفی میں ہلا  
"میں اس سے نہیں مل سکتی" سپاٹ لہجے میں کہتی وہ شکستہ قدموں سے

**Reading Point**

282 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

چلتی کمرے کی طرف بڑھ گئیں سمعیہ حیران سی ان کے انداز پر غور کرتی  
رہ گئیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

"انکل میں آجاؤں؟؟" انامتہ نے دروازے پر دستک دے کر پوچھا

"آجاؤ بیٹا" حیات صاحب سے اجازت پا کر کمرے میں چلی آئی سفید شلوار  
قمیض پر بلیک واسکوٹ پہنے دائیں کندھے پر شال رکھے کہیں جانے کو تیار  
بہت گریس فل لگ رہے تھے انامتہ کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا جو اس نے  
حیات صاحب کی طرف بڑھا دیا

**Reading Point**

283 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"یہ کیا ہے؟؟" ان کی آنکھوں میں الجھن ابھری

"یہ پاپا نے آپ کے لیے دیا ہے کہہ رہے تھے صرف آپ کو ہی دوں"

"یہ سکندر نے دیا ہے؟؟" انہوں نے بے یقینی سے پوچھا

"جی" انامتہ کے اثبات میں سر ہلانے پر انہوں نے لفافہ پکڑ لیا ان کی  
آنکھوں میں نمی اتر آئی جسے چھپانے کو وہ رخ پھیر گے اتنے عرصے بعد  
اپنے لاڈلے بھائی کا خط دیکھ کر ان کا دل بھر آیا تھا انہوں نے وہ خط دراز  
میں رکھ دیا ارادہ تھا کہ واپسی پر تسلی سے پڑھیں گے

☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

284 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



حیات صاحب صبحی گوہر اور مغیث کے ہمراہ کچھ دیر قبل ہی نکلے تھے  
انہیں جاتا دیکھ کر ماہی بیگم کے دل میں آگ لگ گئی ان کا بس نہ چل رہا تھا  
کہ ان کی خوشیوں کو آگ لگا دیں مگر کیسے؟؟ یہ سوچ سوچ کر وہ ہلکان ہو  
چکی تھیں

سب کے جاتے ہی ادینہ فابیان کے ساتھ لان میں چلی آئی موسم ابر آلود  
تھا فابیان نے باتیں کرتے کرتے یکدم ہی موضوع بدل دیا

"صبحی خالہ کی کوئی بیٹی بھی ہے نا" اس کے پوچھنے پر ادینہ کے چہرے پر  
ناگواری در آئی

**Reading Point**

285 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ہاں ہے ایک بیٹی مگر ہم نے کبھی اسے دیکھا نہیں"

"کیوں نہیں دیکھا؟"

"وہ کبھی کمرے سے باہر نہیں آئی۔ لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو

؟؟" ادینہ کے پوچھنے پر وہ اٹھ کھڑا ہوا

"میری ممانساری عمر اس عورت کی وجہ سے روتی رہیں کبھی چین نصیب  
نہیں ہوا انہیں میں انہیں بھی یونہی تڑپتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں جیسے میری ممانساری  
تڑپی ہیں" اس کے لہجے میں نفرت کے ساتھ ساتھ حقارت بھی تھی

**Reading Point**

286 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"تو تم کیا کرو گے؟؟" ادینہ نے دل ہی دل میں خوش خوش ہوتے بظاہر

لاپرواہی سے پوچھا

"تم دیکھتی جاؤ.... مجھے بس اتنا بتاؤ وہ لڑکی ہے کس روم میں؟؟" اس نے

آنکھ دبا کر خباثت سے کہا ادینہ

ہنستے ہوئے اسے لے کر کمرے کی طرف بڑھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

ادینہ نے اسے چابیاں لا کر دیں فابی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو نوائم  
حسب معمول کھڑکی کے بے حد قریب بیٹھی تھی ایک انجان چہرے کو

**Reading Point**

287 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



کمرے میں پا کر وہ ڈر کر اٹھی فابی کی نظر اس پر پڑی تو پلٹنا بھول گئی وہ  
ساکت کھڑا ایک ٹک اسے دیکھ رہا تھا جو خوبصورتی و حسن میں اپنی مثال  
آپ تھی سبز آنکھیں سیاہ بال سرخ یا قوتی ہونٹ اور بے تحاشی معصومیت  
لیے سفید چہرہ وہ حسن کا کامل مجسمہ تھی ادینہ نے اسکی محویت نوٹ کی تو  
ناگواری سے اسے ٹھوکا دیا وہ ہڑبڑا کر اسکی طرف مڑا "ہاں کیا ہوا"  
"تم، یہاں اسے دیکھنے آئے تھے؟؟" ادینہ نے غصے سے پوچھا  
"نہیں تو"  
"جو کرنا ہے جلدی کرو"

ادینہ کہہ کر باہر نکل گئی فابی نے آگے بڑھ کر ڈری سہمی نوا تم کا بازو تھام لیا

★★★★★★★★★★★★

**Reading Point**

288 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جہانگیر کے گھر پر ان کا پر تباک استقبال کیا گیا تھا بی جان کو بھی یہ فیملی پسند  
آئی تھی مغیث البتہ کچھ سنجیدہ سا تھا مگر جازم کی موجودگی نے اسے زیادہ  
دیر خاموش رہنے نہ دیا صبحی کی نظریں جہانگیر کے چہرے پر ہی تھیں اس  
کے چہرے میں انہیں کوئی اور چہرہ نظر آرہا تھا ان کی محویت نوٹ کر کے  
حیات صاحب نے جہانگیر سے فیضان کا پوچھا

"بیٹا آپ کے والد صاحب کہاں ہیں؟؟" انکے سوال پر چند لمحے خاموشی  
چھا گئی

"وہ اس دنیا میں نہیں ہیں انکل" اسکی دھیمی آواز میں دیئے گئے جواب پر

**Reading Point**

289 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

حیات صاحب کو دھچکا لگا تھا مگر خود کو کمپوز کرنا بھی ضروری تھا کچھ ہی دیر  
بعد انہوں نے اپنے دل کی خواہش جہانگیر کے سامنے رکھی نہایت عاجزی  
سے ٹھیک ایک ہفتے بعد نکاح کا مطالبہ کر دیا مغیث تو باپ کی جلدی پر حق  
دق رہ گیا جہانگیر بھی شش و پنج میں تھا وہ حرب کی شادی دھوم دھام سے  
کرنا چاہتا تھا مگر حیات صاحب کے سامنے اس کی سب دلیلیں رائیگاں  
گئیں انہوں نے اسے منا کر ہی دم لیا اور یوں بروز جمعہ نہایت سادگی سے  
مغیث اور حرب کا نکاح طے پایا  
☆☆☆☆☆☆☆☆

"آج آپ نے حیات بھائی کو دیکھا بھابھی؟؟ کیا لہجہ تھا ان کا" ماہی بیگم نے  
ادھر سے ادھر ٹہلتے ہوئے کہا

**Reading Point**

290 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"تم بیٹھ جاؤ کیوں دل جلا رہی ہوا پنا" ندرت نے انہیں سمجھانا چاہا

"کیسے بیٹھ جاؤں بھابھی آج تک ایسا نہ ہوا بھائی صاحب نے ہر ایک کی بات کو ہمیشہ اہمیت دی ہے اس گھر کے امن کو ہمیشہ سب سے آگے رکھا ہے پھر آج۔ آج ہی کیوں انہوں نے یہ فیصلہ کیا آپ نے دیکھا نہیں انہوں نے سب پر صبحی کو فوقیت دی" وہ اب بھی اسی بات میں الجھی ہوئیں تھیں اس سے پہلے کہ ندرت کچھ کہتی فابیان آنسو بہاتی نوا تم کا ہاتھ کھینچتا لاؤنج میں آدھم کا پیچھے ہی ادینہ تھی

"یہ کون ہے فابی؟؟؟"

**Reading Point**

291 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"مما یہ آپ کی گنہگار کی بیٹی ہے صبحی خالہ کی بیٹی" اس نے فاتحانہ انداز میں کہہ کر نوائم کو ان کے قدموں میں دھکیلا ندرت اور ماہی نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر نوائم کو جو آنکھوں میں ڈر اور خوف لیے انہی کو دیکھ رہی تھی

"اوہ تو یہ ہے وہ گند کی پوٹلی جسے صبحی میڈم چھپا چھپا کر رکھتی ہیں" ماہی تمسخرانہ ہنسیں

"امی کہاں ہیں؟؟" نوائم نے سہمے سہمے انداز میں پوچھا اتنے سارے چہرے اس نے زندگی میں پہلی بار دیکھے تھے

"ماں کا بڑا خیال ہے کبھی ماں سے اپنے باپ کا پوچھا ہے؟؟" ندرت بیگم

**Reading Point**

292 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

نے اس کے بال مٹھی میں جکڑے

"یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟؟" سیڑھیوں میں کھڑی انامتہ جو سارا تماشا دیکھ  
چکی تھی فوراً نیچے آئی

"آؤ آؤ تم بھی ملو یہ ہے تمہاری بہن بلکہ سوتیلی بہن

"ماہی بہگم نے تمسخر سے کہا انامتہ کے چہرے پر روشنی پھیل گئی

"یہ میری بہن ہے؟؟" وہ خوشی سے بول کر نوائم کی طرف بڑھی اور اس  
کے گلے لگ گئی اس کا ریکشن سب نفوس کو حیرت میں مبتلا کر گیا انہیں

**Reading Point**

293 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



تو لگا تھا وہ لڑے گی بھڑاس نکالے کی مگر وہ تو یوں خوش تھی جیسے وہ اپنی  
سگی بچھڑی بہن سے مل رہی ہو وہ اب اسے غور سے دیکھ رہی تھی "میری  
بہن کتنی پیاری ہے نا پھوپھو؟؟ ہاؤ کیوٹ" اس نے نوائٹم کے گال پر بوسہ  
دیا

"بالکل بابا جیسی ہے" وہ اپنے ہی دھیان میں بول رہی تھی

"اے لڑکی کیا بول رہی ہے دماغ خراب ہے کیا یہ سکندر کی بیٹی نہیں ہے  
"ماہی بیگم نے اس کی لاعلمی پر ماتم کیا

"نہیں یہ میرے بابا کی ہی بیٹی ہے یہ دیکھیں بابا کہ چہرے پر بھی بالکل

**Reading Point**

294 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

یہیں پر تل ہے "اس نے نوائم کی آنکھ کے پاس تل پر انگلی رکھ کر کہا نہ رت  
نے اب غور سے نوائم کا چہرہ دیکھا اور جو شبیہ ان کی آنکھ دیکھ رہی تھی وہ  
انہیں ساکت کرنے کو کافی تھی  
☆☆☆☆☆☆☆☆

مغیث غصے سے کمرے میں ادھر ادھر ٹھہل رہا تھا اس کا چہرہ غمیض و غضب  
کی سرخی سے دہک رہا تھا۔ گوہر نے پریشانی سے اس کے تیز تیز اٹھتے  
قدموں کو دیکھا

"یار جو ہونا تھا ہو گیا اب غصہ کیوں کر رہا ہے" گوہر نے اسے سمجھایا مگر وہ  
بھڑک کر پلٹا

**Reading Point**

295 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"غصہ بھی نہ کروں میری کسی بات کی کوئی ویلیو ہی نہیں ہے کسی بات میں  
مجھ سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا بابا نے"

"اچھا تمہیں غصہ صرف اتنا ہے کہ کسی بھی بات میں مشورہ کیوں نہیں لیا  
گیا شادی پر تو کوئی اعتراض نہیں ہے نا" گوہر نے مسکراہٹ دبا کر پوچھا وہ  
مزید تپ گیا

"اچھا دیکھو میری بات سنو جو ہونا تھا ہو گیا اب اس سب کا کوئی فائدہ نہیں  
جہا نکیر کو پتا چلے تو وہ کتنا ہرٹ ہو گا اور رہی بات بابا کی تو یقیناً انہوں نے  
کچھ سوچ کر ہی کیا ہے وہ تمہارے لیے کچھ غلط نہیں سوچیں گے"



"یہی تو سمجھ میں نہیں آ رہا بابا ایسا کیوں کر رہے ہیں سب کی مخالفت کے  
باوجود پھوپھو کو لے کر جانا اور آنا فنا شادی کی تاریخ رکھنا کیا ہے ایسا جس  
سے ہم انجان ہیں؟؟"

"تم یہ سب چھوڑو بس اتنا سوچو کہ تمہیں بابا کا سر نہیں جھکانا تم اس شادی  
سے ناخوش ہو تو یہ تم اپنے تک رکھو کسی اور کو اس معاملے کی بھنک مت  
پڑنے دینا" اس کی بات مغیث کے دل کو لگی تھی اس کے سر ہلانے پر گوہر  
نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

نوائم کو کمرے میں ناپا کر صبحی بری طرح پریشان ہو گئیں انہوں نے پورا

**Reading Point**

297 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

گھر چھان مارا مگر نوائم کہیں نہ ملی کسی سے پوچھنے کی ان میں ہمت نہ تھی  
تھکے تھکے قدموں سے چلتیں جب وہ انا متہ کے کمرے کے پاس سے  
گزرنے لگیں تو ان کے قدم ٹھٹھکے کھلے دروازے سے اندر کا منظر واضح  
تھا نوائم بیڈ پر بیٹھی تھی جبکہ انا متہ ڈھیر سارے کپڑے لیے اس کے  
سامنے موجود تھی وہ کپڑے باری باری نوائم کے ساتھ لگا کر دیکھتی اور پھر  
خود ہی ہنس پڑتی نوائم اجنبی نظروں سے ہر چیز کو دیکھ رہی تھی ماں کو  
دروازے میں ایستادہ دیکھ کر وہ تیزی سے اٹھی انا متہ نے بھی اس کی  
نظروں کے تعاقب میں دیکھا

"اماں" نوائم دوڑ کر ماں کے پاس آئی

**Reading Point**

298 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

"کیوں باہر آئی تم؟؟" انہوں نے کھینچ کر ایک تھپڑ اس کے منہ پر دے

مارا

"یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟؟" انامتہ بے اختیار آگے بڑھی

"خاموش رہو تم" ان کے سختی سے کہنے پر وہ وہیں رک گئی "آنٹی یہ خود  
نہیں آئی اسے فابی زبردستی لایا ہے" انامتہ کے سچ بتانے پر وہ ششدر رہ  
گئیں

نوائم کو دوبارہ کمرے میں چھوڑ کر وہ غصے سے سرخ چہرہ لیے ندرت کے  
پاس پہنچ گئیں

**Reading Point**

299 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



جو ماہی بیگم اور سمعیہ کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی تھیں شہرینہ ادینہ اور فانی  
بھی موجود تھے سمعیہ انہیں منانے کی ناکام کوشش کر رہی تھیں وہ غصے  
سے سرخ چہرہ لیے ندرت کے سامنے جا کر رکیں ان کا یہ انداز سب کے  
لیے نیا تھا

"میری بات کان کھول کر سن لو تم ماں بیٹا آج تمہارے بیٹے نے جو حرکت  
کی ہے اگر وہ دوبارہ ہوئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا سمجھیں؟؟" انگلی اٹھا  
کر کہتی وہ سب کو ساکت کر گئیں

"یہ کس لہجے میں بات کر رہی ہو تم" ماہی تیز لہجے میں بولیں

**Reading Point**

300 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"خاموش رہو تم۔ تم سے بات نہیں کی میں نے" سخت لہجہ سخت انداز آج  
ان کے سامنے ایک ماں کھڑی تھی ماہی گنگ سی ان کا یہ روپ دیکھنے لگی  
آج کی صبحی مین برسوں پہلے کی صبحی کی جھلک نظر آئی تھی بغیر کسی کو  
کچھ کہنے کا موقع دیے وہ جس طرح آئیں تھیں اسی طرح پلٹ آئیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

آج جازم کی برتھ ڈے تھی چونکہ حرب کی شادی سادگی سے ہونا طے پائی  
تھی اس لیے اس نے برتھ ڈے فنکشن گھر پر اتر کر منع کرنے کا سوچا  
حرب کے اصرار کے باوجود غوزہ نہ مانی وہ اب بھی بیٹھی اسے منہا ہی رہی

**Reading Point**

301 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

تھی جب جازم وہاں پہنچ گیا

"میں نہیں آسکتی پلیزیار تم ضد مت کرو میں تمہاری شادی پر آجاؤں گی  
"اس نے اضطراری انداز میں انگلی میں موجود انگھوٹھی کو اتارتے ہوئے  
کہا وہ یہ عمل پیچھلے آدھے گھنٹے سے دہرا رہی تھی جب بھی وہ پریشان ہوتی  
یو نہی انگوٹھی اتارتی پہنتی تھی مگر اب یہ حرکت اسے مہنگی پڑ چکی تھی جازم  
نے ایک ہاتھ سے انگوٹھی اچک لی

"کیا بد تمیزی ہے یہ؟؟" وہ غصے سے سرخ چہرہ لیے اٹھی

"یہ کیا آپ کا تکیہ کلام ہے؟؟" وہ محفوظ ہوتا بولا

**Reading Point**

302 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



*Posted On Reading Point And Kitab Dost*  
*[Http://readingpointpk.blogspot.be/](http://readingpointpk.blogspot.be/)*

"جازم" حرب نے اسے گھر کا مگر اس نے لا پرواہی سے کندھے اچکا دیے

"واپس کرو یہ"

"ایک شرط پر"

"کیا"

"آج شام میرا فیورٹ بلیک کلر پہن کر پارٹی میں شامل ہونا پڑے گا تب  
تک یہ رنگ میرے پاس ہی رہے گی" اس نے رنگ جیب میں ڈالتے

**Reading Point**

303 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

ہوئے اپنی شرط بتائی غوزہ غصے سے اسکی طرف بڑھی مگر وہ ہستے ہوئے  
تیزی سے نکل گیا حرب نے التجائیہ نظروں سے اسے دیکھا  
"پلیز آجاؤنا" اور پھر اسے آنا پڑا نہ چاہتے ہوئے بھی اسے بلیک کلر پہنا پڑا  
اسے ہر وہ کام کرنا پڑا جسے وہ کرنا نہیں چاہتی تھی لیکن یہ سب اس کے لیے  
اس قدر معنی نہیں رکھتا تھا جس قدر وہ رنگ..... ایک معمولی سی بات  
کے لیے وہ اتنی اہم شے نہیں گنوا سکتی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

جب وہ ڈرائیور کے ساتھ حرب کے گھر پہنچی تو وہاں پارٹی اپنے عروج پر  
تھی جانے کس کس جگہ کے لوگوں کو انوائٹ کیا گیا تھا اس نے نظر گھما کر

**Reading Point**

304 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

دیکھا تو سامنے ہی اسے حرب دکھائی دے گئی جو کسی ادھیڑ عمر عورت کے  
ساتھ باتوں مشغول تھی اس سے پہلے کہ وہ اس کی طرف جاتی جازم اس  
کے راستے میں حائل ہو گیا اس کے ہاتھ میں گٹار بھی موجود تھا بلیو جینز اور  
آسمانی رنگ کی شرٹ میں وہ وہاں موجود لڑکیوں کے دلوں کی دھڑکن بنا  
ہوا تھا مگر غوزہ کو اس لمحے زہر لگ رہا تھا

"بیوٹی فل" اس نے غوزہ کو سرتاپا دیکھ کر کہا وہ سٹیٹ گئی

"ہٹو سامنے سے" سب کو متوجہ ہوتا دیکھ کر اسے گھبراہٹ ہوئی مگر وہ ٹس  
سے مس نہ ہوا اس سے پہلے کہ وہ سائیڈ سے نکلتی اس نے سب کو اونچی

آواز میں متوجہ کیا Hey listen everyone

**Reading Point**

305 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



اس کی بات پر ہر طرف شور مچ گیا گلا کھنکھار کر وہ ہلکا سا اس کی طرف جھکا  
"اجازت ہے" غوزہ تو بت بنی کھڑی تھی اس کی خاموشی کو اقرار سمجھ کر  
جازم نے گٹار پر دھن بکھیری

تیرے لے لے خود کو بدل دے  
تیرے لے لے کچھ بھی کر دے  
وعدہ ہے یہ تجھ سے میرا اب صدا کے لیے  
تیرے لیے سانسیں لے رہے  
تیرے لیے ہر دن جی رہے  
تو ہے میرا میں ہوں تیرا اب صدا کے لیے

**Reading Point**

306 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

خود پہ کوئی حق رہا نہ ہمارا  
تیرے لیے ہم ہیں جیے  
پھر اب نہ ہو گایہ عشق دوبارہ  
تیرے لیے ہم ہیں جیے  
تو ہے میرا میں ہوں تیرا سہارا  
تیرے لیے ہم ہیں جیے  
مر کہ بھی دے دوں گایہ کفارہ  
تیرے لیے ہم ہیں جیے

وہ بڑے خوبصورت انداز میں گارہا تھا غوزہ نے سختی سے مٹھیاں بھینچ لیں  
سرعام جازم کی یہ حرکت اسے طیش دلا گئی تھی

**Reading Point**

307 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"یہ میری ماما کی ہے اس لیے مجھے بہت عزیز ہے اب سے یہ تمہاری ہوئی  
"کہیں آس پاس ہی اسے آواز گو نجی محسوس ہوئی وہ چونک گئی اس نے  
ادھر ادھر دیکھا مگر وہ کہیں نہیں تھا اسے جازم کی آواز سنائی نہیں دے  
رہی تھی اسے ہر طرف بس ایک ہی آواز آرہی تھی

"مہرورک جاؤ مہرورک جاؤ گی مت بھاگو" اس کے دماغ میں گھنٹیاں بجنے  
لگیں وہ بغیر کسی کی پرواہ کیے پلٹی اور بھاگتے ہوئے باہر نکل گئی اب وہ اندھا  
دھند سڑک پر بھاگ رہی تھی دوپٹہ لا پرواہی سے گلے میں جھول رہا تھا  
لیکن ہر احساس سے عاری بھاگے چلی جا رہی تھی اگر کچھ باقی تھا تو بچھڑی  
محبت کا روتا ٹڑپتا احساس کسی کی جدائی نارسنائی کا دکھ

**Reading Point**

308 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



یکدم ٹھوکر لگنے سے وہ گری "جو جو" سسکی کی صورت میں نام اسکے

ہونٹوں سے پھسلا

"جو جو کہاں ہو تم دیکھو تو سہی کتنی تنہا ہو گئی ہے تمہاری مہر و خدا کا واسطہ ہے اب تو آ جاؤ اور کتنا انتظار کرواؤ گے پلیر اب لوٹ اؤنا" وہ وہیں زمین پر بیٹھ کر زور زور سے رونے لگی چونکی تو تب جب ایک مانوس سی آواز اسے اپنے پیچھے سنائی دی مڑ کر دیکھا تو وہ اس کا ڈرائیور تھا جو پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا

"بی بی جی کیا ہوا آپ بھاگ کر یہاں کیوں چلی آئیں" اس کے پوچھنے پر

**Reading Point**

309 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

غوزہ کو یکدم ہی اپنی غلطی کا احساس ہوا ساتھ ہی اپنی کچھ دیر قبل کی بے  
اختیاری پر غصہ آیا وہ بغیر کچھ کہے گاڑی میں جا بیٹھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے" سمعیہ بیگم نے دودھ کا گلاس انہیں تھما کر  
کہا

"کہیے" وہ چشمہ اتار کر فائل پر رکھ کر مکمل ان کی طرف متوجہ ہوئے

"جو کچھ گھر میں ہو رہا ہے مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا نواب ولایت میں کبھی ایسا  
نہیں ہوا حیات"

**Reading Point**

310 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"کیا کہنا چاہتی ہیں آپ"

"جمعہ کو نکاح ہے وقار اور ندرت کی غیر موجودگی میں۔ لوگ سو طرح کے سوال کریں گے کیا جواب دیں گے ہم" انہوں نے اپنے دل کی بات کہی حیات صاحب نے گہری سانس بھر کر انہیں دیکھا

"دیکھو سمعیہ میں جو کچھ کروں گا اس گھر کی بہتری کے لیے ہی کروں گا آج جہانگیر کے گھر نہ جانے کا فیصلہ وقار نے خود کیا تھا اور رہی بات لوگوں کی تو سادگی سے نکاح کرنے کا فیصلہ میں نے اسی بات کو مد نظر رکھ کر کیا ہے" حیات صاحب کے جواب پر بھی وہ مطمئن نہیں ہو پائیں تھیں

**Reading Point**

311 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"حیات سچ سچ بتائیں اصل بات کیا ہے کیا چھپا رہے ہیں آپ؟؟" ان کے  
یوں جانچتے لہجے میں پوچھنے پر حیات صاحب خاموشی سے ان کا چہرہ دیکھنے  
لگے

"حرب فیضان کی بیٹی ہے" دھیمی آواز میں کہے گئے انکے الفاظ سمعیہ کو  
ساکت کر گئے انہوں نے بے اختیار ہی اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

"ف—فیضان"

"جہانگیر کی سگی بہن ہے وہ—اگر اس دن حمیرا مجھے سب نہ بتاتی تو تب بھی  
فیضان کی بیٹی کو میں نواب ولا کی عزت ضرور بناتا کیونکہ میرا دل کہتا ہے

**Reading Point**

312 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

فیضان دغا باز نہیں ہو سکتا

"صبوحی جانتی ہے یہ؟" سمعیہ کے پوچھنے پر انہوں نے نفی میں سر ہلادیا

"نہیں وہ نہیں جانتی ابھی اسے انجان ہی رہنے دو شادی کے بعد میں

جہانگیر سے خود بات کروں گا"

"اور سکندر۔ اگر سکندر لوٹ آیا اسے معلوم ہوا تو۔ وہ جانے کیا کرے

؟؟" سمعیہ کے خدشے پر وہ زخمی سا مسکرائے

"کیا کرے گا سمعیہ؟؟ کچھ نہیں کرے گا دعا کرو وہ سب حقیقت نہ بنے جو

**Reading Point**

313 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

میں سوچ رہا ہوں اگر وہ سب حقیقت کے روپ میں سامنے آیا تو سکندر  
خود سے کبھی نظریں ملانے کے قابل نہیں رہے گا اس کا خط آیا ہے مجھے وہ  
بہت جلد واپس آئے گا وہ صبح کی سزا ختم کر دینا چاہتا ہے لیکن دعا کرو کہ  
وہ سب سب تب میں اسے کیسے بتاؤں گا کہ فیضان اس دنیا میں نہیں رہا کیسے  
سہے گا اس وقت وہ یہ جان لیا حقیقت "ان کی آنکھوں میں نمی آٹھری  
سمعیہ اس انکشاف پر حق دق رہ گئیں

\*\*\*\*\*

وہ کھڑکی سے باہر لان دیکھ رہ تھی ذہن جہانگیر کی باتوں میں اٹکا ہوا تھا  
"گڑیا مجھے غلط مت سمجھنا میں تمہاری شادی ایسے ہر گز نہیں کرنا چاہتا تھا  
لیکن حیات صاحب کی بات بھی نظر انداز نہیں کی جاسکتی مغیث بہت اچھا

**Reading Point**

314 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



لڑکا ہے اس کی پہلی شادی جیسے ہوئی علیحدگی کی کیا وجہ بنی تم ان سب باتوں میں پڑ کر خود کو مت الجھانا وہ میرا دوست ہے اور مجھے بہت پیارا ہے شاید اسی لیے کہ اسے میری پیاری سی بہن کا نصیب بننا تھا "وہ اسے بڑوں کی طرح سمجھا رہا تھا اور وہ سر جھکائے سن رہی تھی اس کی شادی کا سن کر حرب کو شک ضرور پہنچا تھا مگر جہانگیر کی باتوں پر مطمئن ہو گئی "اس کا ایک پیٹا ہے کیوٹ سا کبھی زیادتی مت کرنا اس کے ساتھ سمجھ رہی ہونا "جیا نگیر نے اسے ساتھ لگا کر پوچھا

"آپ بے فکر رہیں بھائی میں پوری کوشش کروں گی "اسے اپنے بھائی کا مان رکھنا تھا وہ اپنے بھائی کا سر نہیں جھکا سکتی تھی اگر وہ اپنی ماں کے لیے ایک جواہری سے شادی کر سکتی تھی تو یہ تو پھر ایک معمولی سی بات تھی وہ

**Reading Point**

315 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

انہی سوچوں میں گم تھی جب دھماکے سے دروازہ کھولا اور جازم سرخ چہرہ  
لیے اندر آیا

"کیا ہوا منہ کیوں پھولا ہے؟؟" "حرب نے مسکرا کر اس کا گال کھینچا

"بھیا کہاں ہیں؟؟ میں نے کتنا کہا تھا انہیں رات کی پارٹی کے لیے مگر وہ  
نہیں آئے میں بالکل بات نہیں کروں گا ان سے بتا دینا انہیں" اس نے منہ  
مزید پھولا کر کہا

"کوئی ضروری کام ہو گا انہیں" "حرب نے نرمی سے سمجھایا

"اور وہ آپ کی دوست کس طرح بھاگی میں کھا جاتا اسے" اب اس نے

**Reading Point**

316 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

غوزہ کو کوسنا شروع کیا

"تمہیں میں نے پہلے کہا تھا کوئی ایسی حرکت مت کرنا اس کے ساتھ مگر تم

باز نہیں آئے" جواباً سنے ناراضگی دکھائی

"کیا کیا میں نے؟؟ سونگ ہی تو سنایا تھا" وہ کندھے اچکا کر کہتا بیڈ پر ڈھیر ہو

گیا

"جازم تمہاری عمر ابھی ان کاموں کی نہیں ہے"

"کون سے کاموں کی؟؟" اس نے سر اٹھا کر حیرت سے پوچھا

**Reading Point**

317 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"لڑکیوں کے چکر میں پڑنے کی.... حیرت ہے تمہیں بھائی بھی نہیں  
روکتے" حرب سنجیدہ تھی

"کیونکہ وہ آپ جیسے نہیں ہیں بہت پیار کرتے ہیں مجھ سے.... مگر آج  
میں ان سے بالکل بات نہیں کروں گا آپ کال کر کے انہیں بتائیں"

"تم خود کہہ لو" حرب نے تکیہ اٹھا کر اس کے سر پر مارا اور خود واش روم  
میں گھس گئی

"ہاں ہاں کہہ لوں گا میں... کسی کام کی امید مت رکھیے گا مجھ سے بھی  
"اس نے اونچی آواز میں ہانک لگائی اور تن قن کرتا کمرے سے نکل گیا اب

**Reading Point**

318 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

اس کا رخ بی جان کے کمرے کی طرف تھا

☆☆☆☆☆☆

غوزہ لاؤنج میں ہی بیٹھی تھی پاس ہی اس کا فون بج رہا تھا اس نے ایک نظر  
موبائل کو دیکھا حرب کی کال تھی اس نے بے زاری سے کاٹ کر موبائل  
بند کر دیا ورنہ سے حرب اسے کال کر رہی تھی مگر وہ دیکھ کر بھی نظر انداز  
کر دیتی اب بھی یہی کیا گیا دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے فہد نے اس کی  
ساری کاروائی ملاحظہ کی تھی ایک طنزیہ مسکراہٹ اس کے ہونٹوں کو چھو  
گئی وہ دھیرے دھیرے چلتا اس تک آیا

"کس کی کال ہے؟؟" اس کے پوچھنے پر وہ اچھل کر کھڑی ہوئی فہد پر نظر

**Reading Point**

319 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

پڑتے ہی اس کے چہرے ہر ناگواری در آئی

"جس کی بھی تھی تمہیں اس سے مطلب" کاٹ دار لہجے میں کہتی وہ آگے  
بڑھنے لگی جب فہد نے اس کی کلائی تھام لی وہ کرنٹ کھا کر پلٹی

"مجھے ہی تو مطلب ہے اس سے کہ میں اپنی ہونے والی شریک حیات پر  
نظر رکھوں اس کے روز و شب کے بارے میں آگاہ رہوں" آنکھ دبا کر کہتا  
وہ اسے مزید مشتعل کر گیا اس نے جھٹکے سے اپنی کلائی چھڑوائی

"میں لعنت بھیجتی ہوں تم پر تم جیسے بد کردار انسان سے شادی سے بہتر ہے  
میں خود کشی کر لوں" اس کے سخت الفاظ پر فہد کے چہرے کا رنگ بدلا

**Reading Point**

320 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"بکواس بند کرو اپنی.... کبھی اپنی شکل دیکھی ہے تم نے آئینہ میں...."

کون کرے گا تم سے شادی.... کالی چڑیل... میرا ہی حوصلہ ہے جو حامی  
بھر رہا ہوں ورنہ کوئی تھوکنہ بھی پسند نہ کرے تم پر "حسب معمول اس کی  
گہری سانولی رنگت پر چوٹ کی گئی تھی اس سے کوئی جواب نہ بن پڑا  
آنکھوں میں اترتی دھند کو پیچھے دھکیلتی وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگی فہد  
کے استہزائیہ قہقہے اسے اپنا تمسخر اڑاتے محسوس ہوئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

اسے ہوش آیا تو وہ زمین پر پڑی تھی اس نے آنکھیں کھول کر ادھر ادھر  
دیکھا تو کچھ سمجھ نہ آیا۔ کمرے میں گھپ اندھیرا تھا وہ کہاں تھی اس نے یاد

**Reading Point**

321 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

کرنے کی کوشش کی زہن پر زور ڈالنے کے باوجود اسے کچھ یاد نہ آ رہا تھا  
تبھی دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا ایک دم ہی لائٹ آن ہو گئی اس نے  
آنکھوں پر ہاتھ رکھ تیز روشنی سے بچنا چاہا کمرہ چھوٹا اور خالی تھا اس کے  
سامنے ایک لمبا چوڑا شخص کھڑا تھا بلیک جینز بلیک شرٹ پر بلیک ماسک پہنے  
اس کا دل یکدم ہی انجانے خوف سے بھر گیا

"اٹھو باس نے بلایا ہے" اس نے کرختگی سے کہہ کر اس کا بازو تھاما اور  
گھسیٹتا ہوا باہر لے گیا

☆☆☆☆☆☆

شام ہو چکی تھی جب حرب اور بی جان شاپنگ کر کے گھر پہنچے جازم لاؤنج

**Reading Point**

322 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

میں ہی بیٹھا تھا۔ منہ لٹکا ہوا تھا

"کیا ہوا؟؟؟" حرب نے تھکے انداز میں اس کے پاس صوفے پر بیٹھتے

ہوئے پوچھا وہ اس کو جواب دینے کے بجائے بی جان کی طرف مڑا

"بی جان بھیا کہاں ہیں؟؟؟" لہجہ خفا خفا سا تھا

"کسی ضروری کام سے مری گیا ہے کیوں کیا ہوا ہے پیسے چاہیئیں" ان کے

پوچھنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا

"مجھے ان سے بات کرنی ہے تین دن سے گھر نہیں آئے نمبر بھی آف ہے

"

"ہاں کہہ رہا تھا وہ شادی کے دن ہی آئے گا پتا نہیں کن کاموں میں الجھا

رہتا ہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آتی اس کی" بی جان اب اس کو دوسری باتوں

میں الجھا کر دھیان بٹا چکی تھیں حرب نے محبت سے اپنے اس لاپرواہ بھائی

**Reading Point**

323 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



کو دیکھا جہا نگیر اور جازم میں اسے کوئی مماثلت نظر نہ آئی جازم کی  
آنکھیں نیلی جبکہ جہا نگیر کی گہری شہد رنگ تھیں "دیکھا جائے تو اس دنیا  
میں تمہارے علاوہ میرا کوئی اپنا نہیں" اسے جہا نگیر کی بات یاد آئی جانے یہ  
کیسی الجھن تھی جسے وہ جتنا سلجھانے کی کوشش کرتی وہ اتنا ہی الجھتی چلی  
جاتی



"بھابھی یہ فابی کتنے سال کا ہو گیا ہے؟؟" وہ دونوں اس وقت لان میں  
بیٹھیں تھیں جب ماہی نے ندرت سے پوچھا  
"20 کا ہونے والا ہے کیوں؟؟" ندرت کے بتانے پر ماہی نے ہنکارا بھرا  
"ہوں—آپ نے اس کی شادی کا کیا سوچا؟؟"

**Reading Point**

324 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"لو بھئی شادی کا کیا سوچنا ابھی تو بچہ ہے وہ" انہوں نے حیرانی سے پوچھا  
"میرا مطلب کوئی لڑکی تو آپ کی نظر میں ہو گی؟؟" ان کے پوچھنے پر  
ندرت نے نفی میں سر ہلایا

"نہیں ابھی تو اس بارے میں نہیں سوچا تم کیوں پوچھ رہی ہو؟؟"  
"دیکھیں بھابھی گھر والوں کا رویہ تو آپ کے سامنے ہے کیسے انہوں نے  
میری بچیوں پر پرانی بچیوں کو ترجیح دی ہے آپ سے تو میرا دہرا رشتہ ہے  
آپ سے نہیں کہوں گی تو کس سے کہوں گی" ماہی بیگم نے لہجے کو دکھی کیا  
"ہاں میں سمجھ سکتی ہوں تم دل چھوٹا نہ کرو میں فابی سے بات کروں گی  
شادی نہ سہی منگنی ہی سہی" وہ شاید اس کے دل کی بات پا گئیں تھیں  
"ادینہ میں بھلا کس چیز کی کمی ہے پڑھ رہی ہے خوبصورت ہے اور سب  
سے بڑھ کر میرے بھائی کی بیٹی ہے اور ایک وہ سمعیہ کی بھانجی ہے عام سی

**Reading Point**

325 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

شکل و صورت والی مٹرک پاس بس زبان کی میٹھی ہے تین سال ہونے  
والے شادی کو کوئی خوشی نہیں دی اسنے گھر کو "انہوں نے ریجا اور ادینہ کا  
موازنہ کیا" تم بس دیکھتی جاؤ ہوتا کیا ہے ہماری ضد میں جس کو لے کر  
آ رہے ہیں نا جانے کیسی ہو گی دودن نہیں ٹکے گی گھر میں "حرب کے ذکر  
پر ماہی بیگم کو مغیث کی گمشدگی کا واقعہ یاد آ گیا جواب وہ مرچ مصالحہ لگا کر  
ندرت کو سنار ہی تھیں



وہ اسے لے کر ایک بڑے سے کمرے میں آ گیا جہاں اور بھی لوگ موجود  
تھے سوائے ایک میز اور ایک کرسی کہ یہ کمرہ بھی خالی تھا کرسی پر ایک  
شخص براجمان تھا اس کا حلیہ بھی پہلے شخص جیسا ہی تھا بلیک جینز بلیک

**Reading Point**

326 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



شرٹ بلیک ماسک ایک قطار میں چار لوگ بیٹھے تھے جن کے ہاتھ پیچھے کو  
بندھے تھے وہ شخص اسے لے کر ان تک پہنچا

"باس" اس نے کرسی پر بیٹھے شخص کو مخاطب کیا باس نے اثبات میں  
گردن ہلائی وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے ہر شے کو دیکھ رہی تھی جب اسے زور  
کا دھکا دیا گیا اور وہ باس کے قدموں میں گر گئی

"ک۔ کون ہو تم" خوف سے اس کی زبان لڑکھڑائی

"تمہاری موت" باس نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر درشت لہجے میں  
کہا وہ پیچھے کو سر کی اسے باس کی آنکھوں سے خوف محسوس ہوا اس کا سفید

**Reading Point**

327 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

پڑتا چہرہ دیکھ کر وہ بے تحاشہ ہسنے لگا یہاں تک کہ اس کی آنکھوں میں پانی آگیا

"مجھے کیوں لائے ہو یہاں؟؟"

"بتاتا ہوں اتنی بھی جلدی کیا ہے؟؟" اس نے رخ باقی لوگوں کی طرف کیا وہ ابھی انہیں دیکھنے لگی وہ چاروں ادھیڑ عمر مرد تھے چہرے پر خوف رقم تھا

"نام بتاؤ سب اپنے" کر خنگی سے کہہ کر اس نے پاؤں میز پر رکھ لیے وہ سب جلدی جلدی نام بتانے لگے

**Reading Point**

328 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کس گاؤں کے ہو؟؟" اگلا سوال کیا گیا

"شان پور" ایک کے بتانے پر وہ یکدم اٹھا۔ اور کھینچ کر تھپڑ اس کے منہ پر

مارا

"جھوٹ بولتے ہو تم صحیح بتاؤ"

"ش شاہ پور"۔ اس کے بتانے پر وہ ہسنے لگا

اب کے وہ اس کی طرف متوجہ ہوا جو خوفزدہ نظروں سے میز پر پڑے تیز

**Reading Point**

329 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



دھار چا تو کو دیکھ رہی تھی

"کیا نام ہے تمہارا؟؟" اس نے جھٹکے سے سر اٹھایا کچھ دیر اس کا چہرہ  
دیکھتی رہی پھر دل مضبوط کرتی بولی

"تمہاری موت" اس کا ہی جملہ دہرایا گیا

"ریٹلی۔ تم میری موت ہو" باس سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا یکدم  
ہی اس کی آنکھوں میں وحشت اتر آئی "تم۔ تم میری موت ہو" درشتی  
سے کہہ کر باس نے اس کے بال جکڑے ایک سسکی اس کے ہونٹوں سے  
نکل کر کمرے میں گم ہو گئی

**Reading Point**

330 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"حالانکہ تم سب کی موت میری زندگی ہے" وہ غرایا اس کے اشارے پر  
اس کا ایک ٹائیگر آگے بڑھا اور میز پر سے چاقواٹھا لیا یہ دیکھ کر وہ چیخنے لگی  
مگر وہ اس کی بجائے ایک آدمی کی طرف بڑھا اسے گلے سے دبوچ کر ایک  
کٹ اس کے بازو پر لگایا وہ تڑپنے لگا اور پھر یکے بعد دیگرے کئی کٹ اس  
کے بازو پر لگائے گئے باس اس کی چیخوں سے محفوظ ہو رہا تھا جبکہ فاریہ  
اپنے بال اس سے چھڑوانے کی جدوجہد میں مصروف تھی

"کیوں۔ کیوں کر رہے ہو تم ایسا" اس نے لڑکھڑاتی آواز میں پوچھا

"ہا ہا بتائیں گے ضرور بتائیں گے اتنی بھی جلدی کیا ہے" وہ اسے غور سے

**Reading Point**

331 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

دیکھتے ہوئے ہنسا

"ظلم ہے یہ لوگوں پر... کیا ملتا ہے تمہیں یہ کر کے.... ترس نہیں آتا  
تمہیں... دل نہیں کانپتا تمہارا.... کس مٹی کے بنے ہو تم؟؟" وہ چیخنے لگی  
اسے معلوم تھا مگر تو جانا ہے پھر کس چیز کا خوف "درندے ہو تم انسان  
نہیں ہو" وہ سسکی مگر مقابل پر کوئی اثر نہ ہوا اس نے اپنے دوسرے ٹائیگر  
کو اشارہ کیا اس کے ہاتھ میں کوئی رومال تھا جو اس کے منہ پر رکھا گیا ہوش  
و خرد سے بیگانہ ہونے سے پہلے جو آخری چہرہ اس نے دیکھا وہ اس کے باپ  
کا تھا



**Reading Point**

332 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



آج مغیث اور حرب کا نکاح تھا۔ وقار اور ماہی کی ناراضگی جوں کی توں تھی وہ اپنی ضد سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہ تھے انامتہ پہلی بار کوئی پاکستانی شادی اٹینڈ کر رہی تھی وہ بہت ایکسائٹڈ تھی سمعیہ بیگم کی ہدایت پر اس نے پنک فرائز کی تن کی تھی جس پر نگینوں کا نفیس کام ہوا تھا گجرے ہاتھ میں لیے وہ نیچے آئی جہاں مغیث اور گوہر کے ساتھ حیات صاحب بھی موجود تھے گوہر کی نظریں اس پر جم سی گئیں مغیث نے اسے ٹھوکا دیا

"ارے واہ میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے" سمعیہ بیگم نے محبت سے ساتھ لگا کر کہا

"بس ہم ہی جائیں گے" اس نے سب پر نظر ڈال کر حیرانی سے کہا

**Reading Point**

333 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"ہاں بیٹا فیملی میں سے ہم ہی ہیں مغیث اور گوہر کے کچھ دوست ہوں گے  
اور کسی کو انوائیٹ نہیں کیا" حیات صاحب کے جواب پر اس کا چہرہ اتر گیا

"میں تو سوچ رہی تھی کہ خوب ہلہ گلہ ہو گا مگر۔"

"ہلہ گلہ ہم تمہاری شادی پر کر لیں گے" مغیث نے مسکرا کر درمیان میں  
ہی اس کی بات کاٹ دی وہ جھینپ گئی

"اور صبحی مئی وہ بھی نہیں جائیں گی؟؟" اس نے پھر سے سوال داغا

---

**Reading Point**

334 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ایک تو یہ سوال بہت کرتی ہے" گوہر بڑبڑایا

"نہیں بیٹا وہ گھر پر دلہن کا استقبال کریں گی" سمعیہ بیگم نے بات ٹالی  
کیونکہ ان کی لاکھ منتوں کے بعد بھی صبحی جانے کے لیے نہیں مانی تھیں  
"لیکن نوائم کو تو جانا چاہیے نا میں اسے لے کر آتی ہے" وہ جانے کو پلٹی

"ارے بیٹا بھی دیر ہو رہی ہے دلہن والے انتظار کر رہے ہوں گے چلو  
جلدی کرو یہ گجرے پہنو" انہوں نے اس کا دھیان بٹایا مقیت اور ریجا کے  
آتے ہی 7 افراد پر مشتمل یہ چھوٹا سا قافلہ جہانگیر کی طرف روانہ ہو گیا



**Reading Point**

335 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



جہانگیر صبح 4 بجے گھر پہنچا تھا ناشتے کی میز پر اس کی ملاقات جازم سے ہوئی  
جس نے ناراضگی کے طور پر رخ پھیر لیا جہانگیر نے محبت سے گلے لگا کر  
اس کے کان میں سرگوشی کی "آئیم سوری" جازم اس سے لپٹ گیا "بھیا"

"اچھا ہٹو۔ مجھے بہت سے کام ہیں ابھی... باقی باتیں بعد میں" وہ اس کا  
کندھا تھپتھپاتا باہر کو چل دیا



نکاح خوش اسلوبی سے سرانجام پا گیا تھا جہانگیر نے مغیث کو گلے لگا کر  
مبارکباد دی

"میری بہن کا خیال رکھنا اس سے اگر کوئی غلطی ہو جائے تو درگزر کر دینا  
یہ سوچ کر کہ وہ مجھے بہت عزیز ہے میں اس کے چہرے پر غم نہیں دیکھ  
پاؤں گا۔" اس کے آرزوگی سے کہنے پر وہ الجھ گیا کوئی منہ بولی بہن کے لیے  
اس طرح کے جذبات کیسے رکھ سکتا ہے

حرب بلیڈ ریڈ بھاری فراک میں بے حد خوبصورت لگ رہی تھی بی اماں  
نے اس کی نظر اتاری اور دائمی خوشیوں کی دعادی مگر خوشیاں تو نصیبوں  
سے ملا کرتی ہیں اگر دعاؤں سے ملتیں تو کوئی بیٹی غمگین نہ ہوتی



نواب ولایت اسکا استقبال سادگی سے کیا گیا تھا راجا سے مغیث کے کمرے  
میں چھوڑ گئی اس نے گھوم پھر کر پورا کمرہ دیکھا ایک تصویر کے سامنے جا کر

**Reading Point**

337 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

وہ رک گئی تصویر میں مغیث کے ساتھ کوئی پیاری سی لڑکی تھی جو بے  
تحاشہ ہنس رہی تھی جبکہ مغیث کی والہانہ نظریں اس کے چہرے پر جمی  
تھیں

"شاید یہ مغیث کی پہلی بیوی ہے" اس کے زہن میں خیال آیا جہاں گنیر بھیا  
نے تو کہا تھا کہ وہ دھوکہ دے کر گئی ہے اگر ایسا ہے تو یہ تصویر اب تک  
یہاں کیوں ہے "اسے خواہ مخواہ ہی جلن محسوس ہو رہی تھی اپنے دل کی  
کیفیت پر وہ خود بھی حیران رہ گئی تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی اور ساتھ ہی  
کوئی اندر آیا وہ پلٹی تو سامنے مغیث کھڑا تھا

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" اس کے چہتے سوال پر وہ ٹھٹکی اس سوال کا کیا

**Reading Point**

338 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



مقصود تھا یہ جاننے سے وہ قاصر تھی

"سمجھ نہیں آئی کیا پوچھ رہا ہوں" وہ اونچی آواز میں بولا

"تو آپ کو نظر نہیں آ رہا کیا کر رہی ہوں" اس نے بھی دو بد و جواب دیا  
سوال جیسا تھا جواب بھی تو ویسا ہی ہونا تھا مغیث کے ماتھے پر بل پڑ گئے

"حد درجہ بد تمیز لڑکی ہو تم"

"جیسی بھی ہوں اب آپ کی بیوی ہوں" وہ اطمینان سے کہتی صوفے پر بیٹھ  
گئی اسکا لاپرواہ انداز مغیث کو طیش دلا گیا وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اس تک پہنچا

**Reading Point**

339 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اور بازو سے دبوچ کر اسے اپنے مقابل کھڑا کیا

"میں کہہ رہا ہوں میرے کمرے سے نکلو"

"کیا مطلب ہے؟ کیوں جاؤں میں یہاں سے؟؟ نکاح کیا ہے آپ نے  
ایسے کیسے نکال سکتے ہیں مجھے" حرب کو بھی اس کے کڑوے لہجے پر غصہ آگیا

"نکاح میں نے اپنے بیٹے کے لیے کیا ہے اس لیے تمہیں عون کے کمرے  
میں رہنا ہو گا مجھ سے کسی قسم کی کوئی امید مت رکھنا"

اس کے سفاکی سے کہنے پر حرب کا دل بھر آیا چھن سے کچھ ٹوٹا تھا کہیں دل

**Reading Point**

340 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

کے پاس بہت قریب

"اپنے بیٹے کی اتنی فکر تھی تو کوئی آیار کھ لیتے میری زندگی کیوں برباد کی"  
اسکا لہجہ بھیگا ہوا تھا مگر مغیث پر اسکے آنسوؤں کا بھی کوئی اثر نہ ہوا

"میں نے نہیں کی تمہارے بھائی نے یہ زندگی تمہارے لیے خود پسند کی  
ہے ورنہ تم جیسی لڑکیوں کی اوقات میں اچھے سے جانتا ہوں" وہ پھنکارا  
حرب گنگ سی اس کا چہرہ دیکھے گئی

"چلو نکلوا مجھے آرام کرنے دو" مغیث نے اسے بازو سے جکڑ کر عوں  
کے کمرے کی طرف دھکیلا جس کا ایک دروازہ اس کے کمرے میں کھلتا تھا

**Reading Point**

341 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



اور خود و اش روم میں گھس گیا وہ بمشکل خود کو سنبھالتی آنسو پیتی عون کے  
کمرے کی طرف بڑھی



جہاں گیر بیٹا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے "بی جان صبح ہی صبح اس کے  
کمرے میں آئیں

"جی بی جان کہیے" وہ مودب سا ان کے سامنے بیٹھ گیا

"بیٹا شایان کی شادی ہے اسی مہینے" انہوں نے اپنے بڑے بھائی کے بیٹے کا  
نام لیا جو امریکہ میں مقیم تھے "تم اتنے دنوں سے گھر پر نہیں تھے تو بتانے

**Reading Point**

342 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

کا موقع نہیں ملا انہوں نے بعد اصرار مجھے آنے کا کہا ہے "

"ضروری جان آپ ضرور جائیں" جہا نگیران کے ہاتھ تھام کر مسکراتے  
ہوئے بولا

"میں چاہتی ہوں کہ تم اور جازم میرے ساتھ چلو" وہ اصل بات کی  
طرف آئیں

"بی جان میں ضرور چلتا لیکن آپ کو معلوم ہے کام کا کتنا لوڈ ہے آپ جازم  
کو ساتھ لے جائیں میں وعدہ کرتا ہوں آپ کو لینے ضرور آؤں گا" اس کے  
بے لچک انداز میں کہنے پر وہ خاموش ہو گئیں جانتی تھیں اب کچھ بھی کہنا

**Reading Point**

343 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

بے کار ہے

"ہوں ٹھیک ہے لیکن اپنا وعدہ یاد رکھنا تیار ہو جاؤ حرب کے گھر چلنا ہے  
میں جازم کو دیکھتی ہوں" وہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھ گئیں جہاں گھیرنے  
گہری سانس بھر کر ان کی پشت کو دیکھا

★★★★★★★★★★★★

وہ منہ ہاتھ دھو کر کمرے میں آئی تو عون اٹھ چکا تھا وہ سات آٹھ ماہ کا ایک  
خوبصورت بچہ تھا اپنی بڑی بڑی آنکھیں کھولے اسے ہی دیکھ رہا تھا حرب  
کو بے اختیار اس پر پیار آیا حالانکہ رات مغیث کے ساتھ بحث کے بعد وہ  
سوچ چکی تھی کہ عون میں کوئی دلچسپی نہیں لے گی لیکن اس کی معصوم

**Reading Point**

344 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



صورت دیکھ کر اسے اپنے فیصلے پر شرمندگی سی محسوس ہوئی سوتیلے پن کی  
افیت و محرومی سے وہ بھی گزر چکی تھی اس نے جھک کر اسے بانہوں میں  
اٹھالیا

"کتنا پالا بے بی ہے۔ ہے نا" اس نے پیار سے کہہ کر اس کا ماتھا چوما وہ  
کھلکھلا کر ہنس دیا تبھی دروازے پر دستک دے کر ریجا اندر آئی

"واہ بھئی تم یہاں ہو میں تمہیں مغیث کے کمرے میں ڈھونڈ رہی ہوں  
"وہ معنی خیزی سے کہتی عون کی طرف متوجہ ہو گئی حرب مسکرا بھی نہ سکی

"چلو آ جاؤ نیچے سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں" اس نے عون کو اس کے

**Reading Point**

345 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

ہاتھوں سے لے لیا تبھی نظر حرب کے لباس پر پڑی

"ارے تم نے چنچ نہیں کیا جلدی سے جاؤ میں تمہارا انتظار کر لیتی ہوں  
تمہارے گھر والے بھی آنے والے ہوں گے" ریحانے تکلفی سے کہتی بیڈ  
پر بیٹھ گئی ناچار اسے اٹھنا پڑا اپنے اوپر بیتی داستان تو اسے سنا نہیں سکتی تھی  
خاموشی سے مغیث کے کمرے کی طرف چچل دی وہ کمرے میں نہیں تھا  
اس نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا



تیار ہو کر وہ جب نیچے آئی تو سب لاؤنج میں بیٹھے تھے مغیث جہانگیر کے  
ساتھ باتوں میں مصروف تھا حرب پر ایک نظر ڈال کر نگاہوں کا زاویہ بدل

**Reading Point**

346 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

گیا غیر متوقع طور پر ماہی اور ندرت بھی وہیں تھیں شاید دلہن اور اس کے  
گھر والوں کو دیکھنے کا شوق انہیں کھینچ لایا تھا اس نے ہلکی آواز میں سب کو  
سلام کیا حیات صاحب نے پر شفقت انداز میں اس کے سر پر ہاتھ رکھا بی  
جان نے بھی محبت سے گلے لگایا مگر جو گرم جوشی اور اپنائیت اسے جہانگیر  
کے انداز میں محسوس ہوئی وہ اس اندر تک سرشار کر گئی اپنے مضبوط اور  
جوان بھائی کو سامنے پا کر ہر ڈر اور اندیشہ کہیں دور جاسویا  
اعتماد سے چلتی وہ مغیث کے سامنے والے صوفے پر جازم کے ساتھ بیٹھ  
گئی

"کیسے ہو؟؟؟" اس نے محبت سے جازم کو دیکھا



"بہت پیارا" حسب توقع وہ چہکا

"یہ تو میں جانتی ہوں" وہ مسکرائی

"ویسے آپ ایک بات تو بتائیں" وہ اس کے کان کے پاس آکر بولا

ہاں پوچھو"

"آپ کے سسرال میں لڑکیوں کی بہت کمی ہے کیا وجہ ہے؟؟؟" اس  
کے آرام سے پوچھنے پر حرب کا مقہ چھوٹ گیا سب نے چونک کر اسے  
دیکھا اس نے جلدی سے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی کا گلہ گھونٹنا چاہا پر وہ نظروں

**Reading Point**

348 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

میں آچکی تھی

"بھئی ہمارے وقت کی دلہنیں تو بہت شرماتی تھیں مگر آج کل کی دلہنیں تو۔  
— "بات ادھوری چھوڑ کر ندرت نے ناگواری سے سر جھٹکا حرب شرمندہ  
سی ہو گئی جبکہ جہانگیر کے ماتھے پر بل پڑ گئے جنہیں حیات صاحب نے  
بخوبی دیکھ لیا

"کیا ہے بھئی ندرت کہیں بھی شروع ہو جاتی ہو چلو بھئی ناشتہ لگاؤ مہمان  
کب سے بیٹھے ہوئے ہیں "ندرت کو ٹوک کر وہ سمعیہ کی طرف متوجہ  
ہوئے

**Reading Point**

349 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"جی ابھی لگواتی ہوں" صورت حال سمجھ کر وہ ریجا کو اشارہ کرتی خود  
بھی اٹھ گئیں ندرت کی نظروں سے خائف ہو کر حرب بھی اٹھ کر پکن کی  
طرف چل دی وہ سیڑھیوں کے پاس ہی تھی جب کسی نے بازو سے جکڑ کر  
بے دردی سے اپنی طرف کھینچا ساتھ ہی منہ پر ہاتھ رکھ کر چیخ روکنے کی  
کوشش کی گئی حرب اس افتاد پر گبھرا گئی ادھر ادھر دیکھا کوئی بھی نہ تھا  
مغیث نے اسے دیوار کے ساتھ لگا دیا اور خود اسکے سامنے آگیا ایک ہاتھ  
دیوار پر ٹکا کر وہ اسکی طرف جھکا

"میری بات کان کھول کر سن لو اگر تم نے جہانگیر یا کسی بھی دوسرے فرد  
سے اپنی مظلومیت کا رونا رویا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا" سخت لہجے میں  
سرگوشی کی گئی حرب نے اپنے چہرے سے اس کا ہاتھ ہٹایا

**Reading Point**

350 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"کیوں کیوں نہ بتاؤں بقول آپ کے میرے بھائی نے ہی میری زندگی  
بر باد کی ہے تو اب پوچھ گچھ کا حق تو بنتا ہے" حرب کی آواز قدرے بلند تھی  
مغیث نے تیز نظروں سے اسے گھورا

"آواز نیچی رکھو اور جو میں نے کہا ہے اسے اچھی طرح اپنے اس چھوٹے  
سے دماغ میں بٹھالو" اس نے حرب کے سر پر انگلی رکھ کر کہا

"اور اگر میں آپ کی بات نہ مانوں تو؟؟؟" حرب نے دونوں بازو سینے پر  
باندھتے ہوئے پوچھا مغیث کو مزید تپ چڑھ گئی

---

**Reading Point**

351 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"دیکھو" اس نے انگلی اٹھا کر کہنا چاہا مگر حرب نے درمیان میں ہی بات

کاٹ دی

"دیکھ تو میں آپ کو رہی ہوں اب آپ دیکھیں میں کیا کرتی ہوں" حرب  
کا انداز دھمکی آمیز تھا اس سے پہلے مغیث کچھ کہتا ریجا عون کے ساتھ  
وہاں پہنچ گئی مغیث نظروں ہی نظروں میں اسے تنبیہ کرتا واپس مڑ گیا  
حرب کھل کر مسکرا دی "اب آئے گا مزہ" اس نے ہاتھ جھاڑ کر ریجا کی  
گود سے عون کو اٹھالیا



**Reading Point**

352 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"فابی ادھر آؤ یہاں بیٹھو مجھے تم سے بات کرنی ہے" ندرت بیگم نے فابی کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا

"جی ماما کیا بات کرنی ہے؟؟" وہ پاؤں سیدھا کرتا ان کی طرف متوجہ ہو گیا

"بیٹا ادینہ تمہیں کیسی لگتی ہے؟؟" انہوں نے براہ راست سوال کیا

"اچھی ہے آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟؟" وہ حیران سا ہوا اس غیر متوقع سے سوال پر

"اچھی ہے خوبصورت ہے پڑھی لکھی ہے تمہارے ساتھ اچھی بھی لگے گی

**Reading Point**

353 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



"

"میرے ساتھ" اس نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کر کے پوچھنا درت  
بیگم نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا نہیں پورا یقین تھا کہ فابی کبھی انکی  
خواہش رد نہیں کرے گا

"مما آپ کا مطلب میں اس سے شادی—مما آپ نے ایسا سوچ بھی کیسے  
لیا مما ٹھیک ہے وہ میری دوست ہے مگر شادی—نونیور" اس نے صاف  
الفاظ میں انکار کیا درت بیگم تو حق دق رہ گئیں ایسا تو ان کے گمان میں بھی  
نہ تھا

**Reading Point**

354 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کیا مطلب تمہیں کوئی اور پسند ہے کیا؟؟" کچھ لمحوں بعد انہوں نے  
سنجھل کر پوچھا اس نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا

"کون-کون ہے وہ؟؟" وہ کچھ دیر ان کا چہرہ دیکھتا رہا

"نوائم مجھے نوائم پسند ہے" اس کے بے دھڑک بے لچک انداز پر وہ چکرا کر  
رہ گئیں

"میں اگر شادی کروں گا تو صرف نوائم سے اور آپ کو میری بات ماننا ہوگی  
"وہ نہ پوچھ رہا تھا نہ بتا رہا تھا بلکہ فیصلہ سن رہا تھا فابی کا یہ روپ نہ صرف ان  
کے لیے نیا تھا بلکہ حیران کن بھی تھا ان کے سامنے ان کا لا پرواہ فرمانبردار  
ان کے اشاروں پر ناچنے والا فابیان نہ تھا یہ تو کوئی اور ہی فابیان تھا اس کی

**Reading Point**

355 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

آنکھوں میں انہیں بغاوت نظر آئی تھی مگر وہ بھی مجبور تھیں جو وہ مانگ رہا  
تھا وہ دلانا ان کے بس میں نہ تھا اگر وہ کسی اور لڑکی کا نام لیتا تو وہ غور بھی  
کرتیں مگر نوائم صبحی کی بیٹی ایک ناجائز اولاد ان کے لیے کسی طور قبول نہ  
تھا



بی اماں اور جازم آج شام کی فلائیٹ سے امریکہ چلے گئے تھے حرب  
جہانگیر کے ساتھ انہیں ایئر پورٹ چھوڑنے آئی تھی واپسی ہر جہانگیر ہی  
اسے نواب ولا چھوڑنے آیا تھا اس کے جانے کے بعد وہ کمرے میں چلی آئی  
اپنی ہر ضرورت کی چیز سمیٹ کر عون کے کمرے میں سیٹ کرنے لگی  
مغیث کے کمرے میں آنے سے پہلے وہ کام نمٹالینا چاہتی تھی اس کے ہاتھ

**Reading Point**

356 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



میں چند سوٹ تھے جب مغیث دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا اسے  
کمرے میں دیکھ کر ماتھے پر بل ڈالے دوپہر والی بد تمیزی یاد آتے ہی وہ اس  
کی طرف بڑھا اسے اپنی آتا دیکھ کر حرب تیزی سے عون کے کمرے کی  
طرف بڑھی مگر دیر ہو چکی تھی مغیث نے پھرتی سے اس کی کلائی تھام کر  
رخ اپنی طرف کیا

"صبح تو بہت شیرنی بنی ہوئی تھی اب کیوں ڈر رہی ہو" انداز مزاق اڑانے  
والا تھا حرب کو غصہ آگیا

"میں کوئی لاوارث نہیں ہوں جو آپ جیسے کمزور مردوں سے ڈروں  
"اس نے براہ راست وار کیا مغیث کا ہاتھ اٹھتے اٹھتے رہ گیا

**Reading Point**

357 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"جسٹ شٹ اپ تم ہو کیا ہوں؟؟" مغیث نے اس کا چہرہ مٹھی میں جکڑا

"چھوڑ مجھے" حرب نے اس کے ہاتھ ہٹانے چاہے مگر مقابل کی گرفت مضبوط تھی

"ایک منٹ میں قدموں میں گرا سکتا ہوں تم جیسی لڑکیوں کی اوقات ہی کیا ہوتی ہے" اس نے جھٹکے سے اس کا چہرہ چھوڑا وہ دو قدم پیچھے ہوئی  
مغیث کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں حرب نے کھسکنے کا سوچا اس کا ارادہ  
جان کر وہ اس کے سامنے آگیا

**Reading Point**

358 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"اگر آج کے بعد میرے ساتھ زبان درازی کی تو جان سے مار دوں گا  
سمجھی" حرب نے اس خوبصورت انسان کے سخت روپ کو بڑی دلگرفتگی  
سے دیکھا جس کے دل میں اس کے لیے رتی برابر جگہ نہ تھی وہ منہ پر ہاتھ  
رکھ کر بھاگتی ہوئی کمرے سے نکل گئی اب مغیث نے دیر تک اسے کو سنا تھا

★★★★★★★★★★★★

وہ آج دو دنوں بعد ہوش میں آئی تھی آج بھی سوائے پانی کے اسے کچھ نہ  
دیا گیا وہ نڈھال سی دیوار کے ساتھ بیٹھ گئی جب دو ٹائیگر اندر آئے ایک نے  
اسے بازو سے تھام کر کھڑا کیا اور باہر لے جانے لگا وہ بے بس سی اس کے  
ساتھ گھسٹتی چلی گئی آج اسے جس کمرے میں لے جایا گیا وہ تاریک اور  
چھوٹا تھا ایک کرسی پر کوئی شخص بیٹھا تھا جو یقیناً باس تھا اور سامنے ایک

**Reading Point**

359 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



شخص زمین پر زخمی پڑا تھا اسے لاکر اس شخص کے پاس زمین پر بٹھا دیا گیا  
جو نہی نظر شخص چہرے ہر پڑی اس کی چیخ نکل گئی وہ کوئی اور نہیں زمان شاہ  
تھا

"پاپا—پاپا" وہ تیزی سے ان کی طرف بڑھی ان کا چہرہ ہاتھوں میں تھاماتو  
ایک سسکی ہونٹوں سے نکل گئی زمان شاہ کے چہرے پر جگہ جگہ نیل تھے

"کیوں—کیوں مارا میرے پاپا کو تم نے" اس نے روتے ہوئے اس جابر  
انسان سے پوچھا جو بڑے کروفر سے ٹانگ پر ٹانگ رکھے ایک ہاتھ میں  
سگریٹ تھامے رخ موڑے بیٹھا تھا مگر آج چہرے پر ماسک نہ تھا

"ہم نے کیا کیا ہے؟؟؟ کیوں لائے ہو ہمیں یہاں؟؟؟" وہ بلند آواز میں  
روتے ہوئے پوچھنے لگی

"تمہیں ہی شوق تھا نہ مجھ سے ملنے کا... فارسیہ زمان... تو سوچا کیوں نا  
تمہاری خواہش پوری کر دی جائے" وہ تمسخرانہ مسکرا کر کہتا اس کی  
جانب مڑا چہرے پر نظر پڑتے ہی فارسیہ کی آنکھیں پھیل گئیں

"ج-جہانگیر" اسے یاد آیا جہانگیر نے اس سے ملنے کا وعدہ کیا تھا مگر اس  
طرح رات کے اندھیرے میں گھر سے اٹھا کر دو دن اس کے دل میں  
خوف و ہراس پیدا کر کے یہ کونسا انداز تھا ملنے کا... کتنے ہی لمحے لگے تھے  
اسے یقین کرنے میں

**Reading Point**

361 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"تو تمہیں کیا لگتا میں تم میں انٹر سٹڈ ہوں؟؟ تم پر مرنے لگا ہوں  
؟؟ ہو نہہ "جہانگیر نے نفرت سے اس کے سفید پڑتے چہرے کو دیکھا  
"کیا کیا چاہتے ہو تم؟؟"

"مہرو-مہرو چاہیے مجھے "وہ کرسی دھکیل کر کھڑا ہوا "اگر تمہیں اپنی اور  
اس کی "اس نے انگلی سے زمان شاہ کی طرف اشارہ کیا "زندگی عزیز ہے تو  
مجھے شہاب شاہ کی موت کی گارنٹی چاہیے اسے ماروں گا تو میں..... مگر  
اسے یہاں تک... لاؤ گی تم "اس نے انگلی فاریہ کے ماتھے پر مارتے ہوئے  
کہا وہ گنگ سی اس سنگدل کا چہرہ دیکھتی رہی

**Reading Point**

362 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*





حرب دیر تک جاگ کر مغیث کے رویے پر غور کرتی رہی ابھی کچھ دیر  
قبل ہی اس کی آنکھ لگی تھی کہ عون کے رونے پر اسے اٹھنا پڑا اس نے فیڈر  
دیکھا تو خالی تھا وہ آنکھیں ملتے اٹھ بیٹھی دوپٹہ اچھی طرح لپیٹ کر اس نے  
عون کو اٹھایا اور نیچے چلی آئی صبح کے چھ بج رہے تھے گوہر لاؤنج میں بیٹھا  
جوس پی رہا تھا وہ اسے سلام، کرتی کچن میں آگئی جہاں صبحی ناشتہ بنا رہی  
تھیں اس نے حیرت سے انہیں کام کرتا دیکھا اتنی ساری ملازموں کے  
ہوتے ہوئے بھی وہ خود کام کر رہی تھیں

"السلام علیکم پھوپھو" اس نے مسکرا کر انہیں سلام کیا

**Reading Point**

363 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"وعلیکم السلام جیتی رہو کچھ چاہیے تھا؟؟؟"

"جی عون رو رہا تھا شاید اسے بھوک لگی ہے۔" اس کے بتانے پر انہوں نے

سر ہلایا

"تم بیٹھو میں فیڈر بنادیتی ہوں" وہ کرسی کھینچ کر وہیں بیٹھ گئی جب اپنے

پچھے اسے ادینہ کی آواز سنائی دی

"فریش جوس دیں مجھے" اس نے پلٹ کر دیکھا بلیک کھلے ٹراؤزر پر کھلی

شرٹ پہنے بغیر دوپٹہ کے تنے ہوئے تاثرات لیے وہ دروازے میں ایستادہ

**Reading Point**

364 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

تھی "یہ گھر میں ایسے رہتی ہے" حرب نے حیران ہو کر سوچا

"میں پہلے فیڈر بنالوں پھر۔" صبحی نے رسان سے کہا دینہ نے ماتھے پر  
بل ڈال کر پہلے حرب اور پھر صبحی کو دیکھا

"آپ کو سمجھ نہیں آ رہا کیا کہا میں نے.... کل کی لڑکی کو آپ مجھ پر  
فوقیت دے رہی ہیں" وہ غصے سے چلائی حرب بوکھلا کر اٹھی

"اتنی سی بات پر شاوٹ کرنے کی کیا ضرورت ہے" حرب نے نرمی سے  
کہا مگر وہ اس کے مزاج سے واقف ہی کہاں تھی

---

**Reading Point**

365 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"تم اپنا منہ بند رکھو.... تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتی میں" ادینہ کے لہجے میں حقارت تھی حرب کی زبان گنگ ہو گئی وہ صبحی کے ہاتھ سے فیڈر لے کر تیزی سے باہر نکل گئی ادینہ کے رویے نے اسے الجھا دیا تھا اور صبحی کے ساتھ اس کا انداز اسے کچھ سمجھ نہیں آئی

ناشتے کی میز پر اس نے نگاہ دوڑائی تو سب موجود تھے سوائے صبحی کے..... وہ ادھر ادھر دیکھتی آگے بڑھ آئی سب کو سلام کر کے اپنے بیٹھنے کی جگہ ڈھونڈی ادینہ مغیث کے ساتھ بیٹھنے لگی تھی وہ فوراً آگے بڑھی اور ادینہ کا ہاتھ کرسی سے ہٹا کر وہیں براجمان ہو گئی سب کے سامنے اپنی توہین پر ادینہ کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا وہ تن فن کرتی پلٹ گئی مغیث نے ایک سلگتی نگاہ اس کے وجود پر ڈالی "ڈھیٹ" مغیث نے دانت کچکچا کر ہلکی آواز

**Reading Point**

366 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

میں کہا حرب اسے مزید تپانے کے لیے بلا وجہ ہی مسکرا دی ساتھ ہی جو س  
کا گلاس اٹھا کر ہونٹوں سے لگالیا

شادی کو کافی دن گزر چکے تھے اس عرصے میں مغیث آفس جوائن کر چکا  
تھا عون اس سے کافی حد تک مانوس ہو چکا تھا گھر کے باقی افراد سے بھی وہ  
گھل مل گئی تھی سوائے ندرت اور ماہی کے.... ان کا رویہ دیکھ کر وہ سامنے  
آنے سے کتر جاتی.... ادینہ تو اسے ایک آنکھ نہ بھاتی تھی اور آج کل ویسے  
بھی وہ مغیث کے آگے پیچھے پھرتی تھی فابی کے انکار کے بعد اس کی نظر  
القات کا رخ پھر سے مغیث کی طرف ہو گیا تھا حرب صبح ہی صبح اٹھ کر  
صبوحی کے ساتھ کچن میں آ جاتی اور پھر ان کے منع کرنے کے باوجود ہر  
کام میں ان کی مدد ضرور کرتی انامتہ اور ریباجی پر خلوص فطرت کی وجہ

**Reading Point**

367 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

سے ان سے جلد ہی اس کی دوستی ہو گئی تھی دوسری طرف فابی کے انکار  
نے ندرت کو پریشان کر دیا تھا مگر فابی ندرت کو منانے کے لیے ایڑی چوٹی  
کا زور لگا رہا تھا اب بھی وہ ان کے گٹھنے سے لگا بیٹھا تھا

"پلیز ماما جان مان جائیں نا پراس اس کے بعد آپ کو کبھی تنگ نہیں  
کروں گا" اس نے منت بھرے لہجے میں کہا

"تم جانتے ہو تمہاری اس ضد نے میری راتوں کی نیندیں اڑادی ہیں ایک  
اکلو تابیٹا ہے میرا وہ بھی چھین لیا اس صبحی نے مجھ سے ساری عمر میری  
خوشیوں سے جلتی رہی ہے یہ عورت پہلے میرا شوہر اور اب اس کی بیٹی نے  
میرا بیٹا پھانس لیا کبھی معاف نہیں کروں گی صبحی تمہیں اللہ پوچھے" وہ

**Reading Point**

368 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



جھولی اٹھا کر صبحی کو بد دعائیں دینے لگیں

"مما میں یہ سب آپ کے لیے ہی کر رہا ہوں" فابی نے پینتر ابدولا

"کیا مطلب؟؟؟" وہ چونک گئیں

"میں جانتا ہوں صبحی خالہ کی وجہ سے آپ نے ساری زندگی کس طرح  
گزاری ہے اب بس یہی صحیح موقع ہے ان سے بدلہ لینے کا" اس نے نئی راہ  
دکھائی بات کا پس منظر سمجھ کر ندرت کے ہونٹوں پر شاطرانہ مسکراہٹ  
آگئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

369 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

شہاب صاحب نے جو نہی آنکھیں کھولیں ایک کراہ ان کے ہونٹوں سے  
نکل گئی ان کے ہاتھ کرسی سے بندھے ہوئے تھے اور سامنے ہی ایک  
خوبرو دراز قد و قامت والا نوجوان کھڑا تھا وہ چونک گئے ساری حسیات  
بیدار ہو گئیں

"ف۔ فیضی" لب تھر تھرائے مقابل کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ آ  
گئی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا شہاب کے سامنے آگیا

"بڑی اچھی یادداشت ہے آپ کی تو" وہ ہنوز مسکرا رہا تھا دائیں گال پر پڑتا  
ڈمپل مزید گہرا ہو گیا شہاب صاحب بغور اس کے نقش دیکھ رہے تھے

**Reading Point**

370 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

جیسے پہچاننے کی کوشش کر رہے ہوں

"کو۔ کون ہو تم؟؟" انہوں نے تھوک نکل کر پوچھا نظر چہرے پر جمی  
تھی جہاں گیارہ کی کرسی کی پشت پر ہاتھ ٹکا کر قریب جھکا

"میں وہ ہوں جس کے بارے میں شاید تم نے کبھی نہیں سوچا ہی نہیں"

"میں وہ فرار قیدی ہوں جس کے لیے تم نے زندان تیار کروایا تھا.....  
میں وہ بد نصیب بیٹا ہوں جس کے باپ کو تم نے بے قصور مار دیا.... میں وہ  
بد نصیب مسافر ہوں جسے تمہاری وجہ سے دربدر ہونا پڑا... جسے تمہاری

**Reading Point**

371 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



وجہ سے جرم کی دنیا بسانی پڑی.... اپنی خواہشوں کا گلا گھونٹنا پڑا  
.... محرومیاں سہنی پڑیں... کرچی کرچی ہوئے خوابوں کو خود اپنے  
ہاتھوں سے چننا پڑا..... سمجھ گئے ہونا یا اور بھی بتاؤں تمہیں "لہجہ سخت تھا  
تو الفاظ اس سے بھی زیادہ بے رحم.. اس کی آنکھوں سے لہو ٹپک رہا تھا  
... شہاب پر گھبراہٹ طاری ہو گئی..... وہ پلٹا اور کرسی کھینچ کر سامنے بیٹھ  
گیا کچھ لمحے شہاب کی آنکھوں میں دیکھتا رہا جب بولا تو لہجہ سپاٹ تھا  
"کیوں مارا فیضان شاہ کو تم نے؟؟"

"تم تم کیسے جانتے ہو؟؟؟" انکے کانپتی آواز میں پوچھنے پر وہ ہنس دیا اور دیر  
تک ہنستا رہا اس کی ہنسی بھی شہاب کو خوفزدہ کر رہی تھی

**Reading Point**

372 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

دودن سے وہ یہاں موجود تھے ہر طرح کی دھمکی اور چیخ و پکار پر بھی کسی  
زی روح نے کان نہیں دھرے تھے وہ شہاب شاہ جن کی ایک آواز پر  
نوکروں کی لائن لگ جاتی تھی آج بے بس ولاچار تھے وہ شہاب شاہ جن  
کے جلال سے دنیا ڈرتی تھی آج کسی کے رحم و کرم پر پڑے پانی کے دو  
گھونٹ کو ترس رہے تھے یہ وقت انہیں کس موڑ پر لے آیا وہ سمجھنے سے  
قاصر تھے جہاں گیر سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھ رہا تھا

"وہ بد کردار تھا" سختی سے آنکھیں میچ کر انہوں نے گویا خود کو بتایا تھا لہجہ  
کمزور تھا جہاں گیر جھٹکے سے اٹھا

"تو تم کون ہوتے تھے انہیں سزا دینے والے... جزا و سزا کا اختیار کس نے دیا تھا تمہیں" جہانگیر نے ان کے بال جکڑے

"باپ تھا وہ میرا.. سنا تم نے... باپ تھا" وہ ان کی ساکت آنکھوں میں دیکھ کر بتا رہا تھا

"کس قدر ظالم ہو تم... کسی کی معصوم آپہیں سنائی نہیں دیں تمہیں... کسی کی بے گناہی تمہیں نظر نہ آئی... دولت کے لالچ میں اتنے اندھے ہو گئے تھے تم کہ اپنا خون ہی اس آگ میں دھکیل دیا ایک بار ایک بار ناسو چا تم نے کتنی محبت تھی انہیں... کتنا چاہتے تھے بابا تمہیں" چیخ چیخ کر کہتا وہ اپنے باپ کی بے گناہی ثابت کر رہا تھا شہاب کی ہچکی بندھ گئی جہانگیر ٹھٹھک کر رک گیا خاموش ہو گیا مگر چہرے کے تاثرات میں کوئی تبدیلی

**Reading Point**

374 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



نہ آئی

"ہاں ہاں میں نے مارا ہے اسے... خود مارا ہے" شہاب نے روتے ہوئے  
اعتراف کیا جہا نگیر نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لیں  
"صرف فیضان کو نہیں تہمی کو بھی مارا ہے میں نے... میں جانتا تھا کہ وہ  
بے قصور تھے لیکن اس وقت میری آنکھوں پر پٹی بندھی تھی لالچ کی  
پٹی... انتقام کی پٹی.. تم مجھے کیا سزا دو گے میری زندگی خود سزا ہے میرے  
لیے.... ختم کر دو اس زندگی کو.... نجات دلا دو مجھے اس کرب سے...  
لے لو بدلہ اپنے باپ کا" وہ گویا پھٹ پڑے تھے برسوں کا احساس جرم جو  
دل میں چھپا تھا لاوے کی صورت بننے لگا جہا نگیر تھکے تھکے انداز میں ان  
کے سامنے ہی بیٹھ گیا اب اس کے چہرے پر سختی نہیں تھی آنسو تھے

**Reading Point**

375 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

آنکھیں برس رہی تھیں وہ رورہا تھا.. ہاں.. جہانگیر شاہ رورہا تھا.. وہ اپنے  
باپ کے قاتل کے سامنے رورہا تھا... درد بہا رہا تھا لب خاموش تھے ایک  
دوسرے میں پیوست.. وہ اس وقت ایک ہارے ہوئے جواری کی مانند تھا  
میری اینٹیں اکھڑ رہی ہیں..... جناب  
یہ درد میرے حوصلے کی دیوار گرا دے گا

"میں نے تمہیں ڈھونڈنے کی کبھی کوشش نہیں کی جانتے ہو کیوں  
؟؟" اس کے سوال پر بھی جہانگیر کے وجود میں کوئی جنبش نہ ہوئی کچھ دیر  
خاموش رہنے کے بعد وہ دوبارہ بولے

"کیوں کہ میں جانتا تھا فیضان شاہ کا بیٹا مجھ تک ضرور آئے گا... اپنی امانت

**Reading Point**

376 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

لینے... اپنے باپ کا عہد نبھانے... ضرور آئے گا اور میرا یقین بے جا نہیں  
تھا.. "وہ ر کے

"میں تم سے معافی نہیں مانگوں گا جانتا ہوں میرا گناہ قابل معافی نہیں ہے  
لیکن میری بیٹی بہت معصوم ہے اسکے دل میں آج بھی تم بستے ہو اسے  
میرے کیے کی سزا مت دینا تمہیں فیضان کی قسم..... میری بیٹی کو سزا  
مت دینا" وہ پھر سے رونے لگے جہاں گیر سن بیٹھا رہ گیا اسے جس قسم کی  
زنجیر میں جکڑ دیا گیا تھا وہ چاہ کر بھی کچھ نہ کہہ پایا  
ڈر ہے اکیلا دیکھ کر نہ گھیر لیں مجھے  
میری سادگی سے منکر تیرے خوش مزاج جملے

☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

377 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



ندرت نے ماہی کو پوری بات سے آگاہ کیا مگر وہ پھر بھی مطمئن نہ ہوئیں

"اور اگر فابی کو نوائم سے سچ مچ محبت ہو گئی تو؟؟؟ کیا آپ نے دیکھا نہیں  
نوائم پوری صبحی پر ہے" وہ نوائم کی خوبصورتی سے خوفزدہ تھیں

"ارے کچھ نہیں ہوتا وہ میرا بیٹا ہے جو کہوں گی وہی کرے گا اور رہی بات  
نوائم کی تو وہ جتنی بھی حسین ہو مرد اسی کے ساتھ گھر بساتا ہے جو حسب  
نسب اور کردار میں اعلیٰ ہوا اگر بات صرف خوبصورتی کی ہوتی تو صبحی آج  
اکیلی کیوں ہوتی؟؟" ندرت کی بات ماہی کی سمجھ میں آگئی تھی ان کو راضی  
ہوتا دیکھ کر ندرت آگے کا سوچنا لگی

**Reading Point**

378 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"آپی شاپنگ پر چلیں" وہ تینوں اس وقت لان میں بیٹھی تھیں جب انامتہ  
نے کہا حرب عون کو سیری لیک کھلا رہی تھی

"بور ہو گئی ہو؟؟" ریحانے مسکرا کر پوچھا انامتہ نے اثبات میں سر ہلایا

"اچھا میرے پاس تمہاری بوریت دور کرنے کا بہت اچھا آئیڈیا ہے  
"حرب نے کہتے ساتھ ہی نک سک سے تیار گاڑی کا دروازہ کھولتے گوہر کو

آواز دی

---

**Reading Point**

379 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"گوہر بھائی پلیز ایک منٹ" گوہر چلتا ان تک آیا  
"آپ کہیں جارہے ہیں؟"

"جی میں تو جارہا ہوں آپ بتائیں کوئی کام تھا؟؟؟" اس نے مسکرا کر اسی  
نرمی سے کہا جو اس کی شخصیت کا خاصہ تھی

"ایکچھولی انا متہ کو مار کیٹ جانا تھا میں نے سوچا آپ جارہے ہیں تو۔" ابھی  
حرب کی بات مکمل بھی ناہوئی تھی کہ گوہر درمیان میں ہی بول پڑا

"جی ضرور میں لے جاتا ہوں" اس کی جلد بازی پر حرب اور ریحہ کی ہنسی  
نکل گئی

**Reading Point**

380 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)



"نہیں میں پھر کبھی چلی جاؤں گی آپنی" انامتہ نے جھکی نظروں سے کہا

"کیوں آپ کو میرے ساتھ جانے پر کیا اعتراض ہے؟؟" گوہر نے اپنی مرضی کا مطلب اخذ کر لیا

"ایسی بات نہیں ہے... میں تو" انامتہ بوکھلا گئی

"چلی جاؤ انامتہ بھائی لے جائیں گے" ریحان نے مسکراہٹ دبا کر شرارت سے کہا انامتہ سر ہلاتی اٹھ گئی گوہر پہلو بدل کر رہ گیا اپنے دل کی حالت پر وہ خود بھی حیران تھا

**Reading Point**

381 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



انامتہ اور گوہر کے جانے کے بعد وہ دونوں اندر آگئیں مغیث ہاتھ میں  
شرٹ پکڑے سیڑھیاں اتر رہا تھا  
"نوری کہاں ہے؟؟ اسے میں نے شرٹ پر لیس کرنے کو کہا تھا"  
حسب معمول اس کے چہرے کے زاویے بگڑے ہوئے تھے ایک تلخ نگاہ  
حرب ہر ڈال کر اس نے ریحاسے پوچھا  
"ارے بھائی اب تو آپ کی بیوی آگئی ہے اس سے کروائیں یہ کام کیوں بے  
چاری نوری کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں" ریحاسے کے شونہ سے کہنے پر مغیث  
نے لب بھینچ لیا

**Reading Point**

382 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"جاؤ حرب تم کردو" ریحانے بے نیاز کھڑی حرب سے کہا ساتھ ہی عون کو پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھائے مگر وہ مزید حرب سے چمٹ گیا حرب ایک جتنی نظر مغیث پر ڈال کر آگے بڑھ گئی ناچار مغیث کو پیچھے پیچھے آنا پڑا اس کی سخت نگاہیں وہ اپنی پشت پر بھی محسوس کر سکتی تھی خلاف توقع کمرے میں آکر بھی مغیث خاموش رہا اس نے حیرت سے پلٹ کر دیکھا تو وہ اسے ہی گھور رہا تھا

"ویسے اس وقت کہاں جا رہے ہیں؟؟" حرب نے گھڑی پر نگاہ ڈال کر پوچھا جو شام کے پانچ بج رہی تھی

**Reading Point**

383 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



"جہنم میں" تڑاخ سے جواب ملا

"واو۔ وہ جگہ تو آپ کو سوٹ بھی کرتی ہے" حرب نے دل جلانے والی  
مسکراہٹ سے کہا اور اس کی توقع کے عین مطابق وہ آگ بگولا ہو گیا

"بکو اس بندر کھواپنی اور جو کرنے آئی ہو وہ کرو"

"چلیں پھر عون کو پکڑ لیں یہ اکیلا نہیں بیٹھے گا" وہ بھی شرافت کے  
جامے میں آئی مغیث نے خاموشی سے عون کو گود میں اٹھالیا اور صوفے پر  
جا بیٹھا حرب بھی شرٹ پکڑ کر استری سٹینڈ کی طرف آگئی اگلے ہی لمحے  
مغیث کا فون بجا وہ باہر نکل گیا

**Reading Point**

384 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"پتہ نہیں کس کافون ہے جو اتنا چھپ کر بات کی جا رہی ہے.. ہو نہہ  
"حرب نے جل کر سوچا یکدم اسے نیا خیال سو جھا اس نے شرٹ کو وہیں  
چھوڑا اور دروازے کی طرف چلی آئی وہ پاس ہی کھڑا تھا  
آواز بخوبی حرب کے کانوں تک پہنچ رہی تھی

"جب کہہ رہا ہوں کہ تھوڑی دہر تک آ جاؤں گا تو سمجھ نہیں آرہی تمہیں  
"مغیث کا انداز سختی لیے ہوا تھا دوسری طرف سے جانے کیا کہا گیا  
"تم آخر چاہتی کیا ہو؟؟" اب کے اس کا لہجہ دھیمہ تھا

حرب کا دل زور سے دھڑکا تو اس کا خدشہ بے جا نہ تھا دوسری طرف کوئی

**Reading Point**

385 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

لڑکی تھی وہ د لگرفتہ سی کمرے میں واپس آئی شرٹ بری طرح جل چکی  
تھی پورے کمرے میں جلنے کی بو پھیل گئی "اوہ مائی گاڈ" اس نے سر پر ہاتھ  
مارا جلدی سے پلگ نکال کر عیون کی طرف آئی جواب رو رہا تھا اسے اٹھا  
کر درمیانی دروازے کی طرف بڑھی اور اندر سے لاک کر لیا

★★★★★★★★★★★★

وہ کال بند کر کے جب کمرے میں آیا تو خالی کمرہ اسکا منہ چڑھا رہا تھا جلنے کی بو  
پوری کمرے میں پھیل چکی تھی وہ حیران سا ہوا بے اختیار ہی نظر استری  
اسٹینڈ کی طرف گئی اپنی قیمتی شرٹ کی یہ حالت دیکھ کر اس کا دماغ گھوم گیا  
وہ تیز تیز چلتا دروازے تک آیا لیکن یہ کیا دروازہ لاک تھا اس نے دو تین  
بار کھولنے کی کوشش کی مگر بے سود اس کے اشتعال میں مزید اضافہ ہوا

**Reading Point**

386 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



اب اس کا رخ دوسری طرف تھا جہاں سے عون کے ہسنے کی آوازیں آرہی  
تھیں

"دروازہ کھولو" دھاڑ کر کہا گیا جواب ندارد

"سنائی نہیں دے رہا" آواز پہلے سے بھی تیز تھی مگر دوسری جانب ہنوز  
خاموشی تھی مغیث نے دروازے کو ہاتھ سے بجایا

"اگر تم نے دروازہ نہ کھولا تو میرے پاس اور بھی بہت سے طریقے ہیں  
دروازہ کھلوانے کے" یہ دھمکی کا گر ثابت ہوئی حرب اٹھ کر دروازے  
کے پاس آگئی

**Reading Point**

387 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"جی فرمائیں"

"دروازہ کھولو" مغیث نے سختی سے کہا

"نہ کھولوں تو" وہ ہنسی

"تو مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا"

"وہ تو اب بھی نہیں ہے"

"بکو اس بند کرو اپنی"

"جب بند کی تھی تب بھی سکون نہیں مل رہا تھا"

**Reading Point**

388 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"تم دروازہ کھول رہی ہو یا نہیں"

"ایک شرط پر"

"میں تمہاری بات مانوں اتنا برا وقت نہیں آیا"

"تو پھر کمرے میں ہی رہیں"

"تمہیں کیا لگتا ہے تم نہیں کھولو گی تو میں کمرے میں ہی پڑا رہوں گا"

"ہاں بالکل"

"میں ابھی تمہاری یہ غلط فہمی دور کر دیتا ہوں"

"خبردار جو باہر سے کسی کو بلایا تو ابھی جا کر بابا سے آپ کی شکایت کر دوں"

گی انہیں اپنے ساتھ ہونے والی ہر ظلم کی داستان من و عن سناؤں گی"

میں تمہارا منہ توڑ دوں گا"

---

**Reading Point**

389 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"جو مرضی کر لیں مگر آپ 9 بجے سے پہلے کمرے سے باہر نہیں جاسکتے"

"کیا بکو اس ہے یہ"

"میں ہر گز نہیں چاہتی میرا شوہر کسی غیر لڑکی سے ملے"

"تم تم میری جاسوسی کرتی ہو"

"یہی سمجھ لیں"

---

**Reading Point**

390 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*

"میں جس مرضی کے ساتھ جاؤں تمہیں کوئی حق نہیں روکنے کا"

"مجھے پورا حق ہے سمجھے آپ" اس نے حق جتنا دوسری طرف خاموشی  
چھاگئی کچھ دیر جواب کا انتظار کرنے کے بعد وہ پلٹی تو اچھل گئی وہ اس کے  
سامنے ہی کھڑا تھا حرب کے چہرے کا رنگ بدلا

"آپ کیسے یہاں؟؟" اس کے پوچھنے پر مغیث نے چابی اسکے آنکھوں کے  
سامنے لہرائی

"اب کرو بکواس کیا کہہ رہی تھی تم" وہ دو قدم اس کی طرف بڑھا

"کچھ...کچھ بھی نہیں.... میں تو ابھی آئی ہوں یہاں.... عون سے پوچھ  
لیں" گبھراہٹ میں جو منہ میں آیا بغیر سوچے سمجھے بول گئی مغیث نے  
عون کو دیکھا جو بیڈ پر لیٹا۔ حرب کے دوپٹے سے کھیل رہا تھا مغیث کو  
بڑھتے دیکھ کر وہ دیوار سے جا لگی

"تمہیں سمجھ نہیں آتا ایک ہی بار میں؟؟" مغیث نے اسے شانوں سے  
جکڑا

"نہیں آپ کو تو بولنا ہی نہیں آتا تو سمجھ کیسے آئے گا؟؟" جواب حاضر تھا  
مغیث نے سر تا پیر اسے دیکھا



"تم ہو کیا؟؟؟ اتنا کڑتی کس چیز پر ہو؟؟؟"

"آپ کو کچھ بھی بتانے کی پابند نہیں ہوں.... سمجھے آپ" اس کی  
آنکھوں میں موجود حقارت نے حرب کو سلگادیا تھا تبھی تلخی سے جواب  
دے کر اس کے ہاتھ جھٹکے اور کمرے سے نکل گئی مغیث نے پرسوج  
نظروں سے اس کی پشت کو دیکھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ بھاگتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ رہی تھی شہاب نے اسے فون کر کے ایک  
ایڈریس پر آنے کو کہا تھا۔ اور وہ اتنی خوش تھی کہ بغیر کچھ پوچھے فوراً جانے  
کو تیار ہو گئی کچھ ہی دیر میں وہ مطلوبہ فلیٹ کے سامنے تھی دروازہ کسی

**Reading Point**

393 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

انجان نے کھولا اسے دیکھ کر وہ شاید سکتہ میں چلا گیا تھا غوزہ نے گلا کھنکھار  
کر اسکو متوجہ کیا وہ یکدم ہوش میں آیا

"مجھے بابا نے بلایا ہے کیا وہ یہیں ہیں؟؟؟" جہانگیر سر ہلاتا راستے سے ہٹ  
گیا سامنے صوفے پر ہی شہاب صاحب براجمان تھے ان کے ساتھ تین  
لوگ اور بھی تھے جنہیں وہ پہچاننے سے قاصر تھی

"بابا" وہ اپنے باپ کی طرف بڑھی وہ بھی اٹھ گئے

"آپ ٹھیک ہیں نا بابا؟؟؟ کہاں تھے آپ؟؟؟ اتنا پریشان ہو گئے تھے ہم  
"غوزہ نے ان کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا شہاب اس کے سر پر ہاتھ

**Reading Point**

394 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

رکھ کر مسکرا دیئے

"آج تمہارا نکاح ہے میں نے اسی لیے تمہیں بلایا ہے" انہوں نے گویا  
دھماکہ کیا وہ ساکت سی ان کا چہرہ دیکھنے لگی  
"پریشان مت ہو میں تمہیں غلط باتوں میں نہیں سوچوں گا میں تمہاری  
خواہش جانتا ہوں تمہارا نکاح جہانگیر سے ہی ہوگا" ان کی آواز سرگوشی  
سے زیادہ بلند نہ تھی غوزہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے انہیں دیکھنے لگی برف  
ہوئے حواسوں کے ساتھ کب اس نے نکاح نامے پر دستخط کیے اور وہ کب  
غوزہ مہر شہاب شاہ سے غوزہ مہر جہانگیر بن گئی جان ہی نہ سکی اسے تو بس  
اتنا یاد تھا کہ اب وہ ایک قاتل اور ایک بدکردار کے بیٹے کی منکوحہ ہے  
کاش کہ ہم ان کی محبت پر راج کرتے

**Reading Point**

395 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



جو کل تھی وہ محبت آج کرتے  
ہمیں غم نہیں ان کی بے وفائی کا  
ارمان تھا ہمیں اپنی محبت پر ناز کرتے  
☆☆☆☆☆☆☆☆

ندرت ماہی اور وقار کے ساتھ حیات صاحب کے پاس آئیں وہ جو کسی فائل  
میں مصروف تھے چونک کر انہیں دیکھنے لگے

"بیٹھے" انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا اور منتظر نگاہوں سے ان کا چہرہ دیکھنے لگے

"صبوحی کو بلائیں جو بات ہوگی اس کے سامنے ہوگی" وقار نے بات

---

**Reading Point**

396 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

شروع کی لہجہ اکھڑا اکھڑا تھا ان کی حیرت دوچند ہو گئی  
"نوری صبحی کو بھیجو" کچھ ہی دیر میں کچن سے صبحی نکلتی دکھائی دی  
حیات صاحب کے اشارے پر وہ صوفے پر ٹک گئیں

"آپ کا کہنا تھا کہ آپ اس کے سر پرست ہیں؟؟" وقار نے طنزیہ پوچھا

"میں آج بھی یہی کہوں گا" ان کا لہجہ بے لچک تھا صبحی کا سر مزید جھک  
گیا

"اس کی بیٹی کے متعلق بھی کچھ سوچا ہے یا نہیں" ندرت نے لب کشائی  
کی صبحی کا دل مختلف خدشات میں گھرنے لگا

**Reading Point**

397 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"کیا کہنا چاہتی ہیں؟؟" حیات صاحب الجھ گئے

"مطلب صاف ہے حیات بھائی۔ کون کرے گا اس سے شادی۔ اس کی حقیقت سے سب واقف ہیں یہ کڑوا گھونٹ ہمیں ہی پینا پڑے گا آخر کو وہ سکندر کی بھی تو بیٹی لگتی ہے" ان کی تمہید کا مطلب تو صبحی کو سمجھ نہ آیا البتہ آخری بات پر انہیں دھچکا لگا تھا

"اس لیے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ نوائم کی شادی فابیان سے کر دی جائے آخر اپنوں کے عیبوں پر خود ہی پردہ ڈالنا پڑتا ہے" ماہی نے تلخی سے کہہ کر بات مکمل کر دی حیات صاحب کو حیرت کا دھچکا لگا انہوں نے بے اختیار

**Reading Point**

398 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



ہی صبوحی کی جانب دیکھا جن کا چہرہ سفید پڑ چکا تھا وہ ساکت نظروں سے  
ندرت کو تک رہی تھی عیب والی بات نے ان کے جسم میں چنگاریاں سی  
بھردی تھیں وہ خود کو مضبوط کرتی صوفے سے اٹھ گئیں

"نوائم میری بیٹی ہے اس کا فیصلہ میں کروں گی آپ لوگوں کو یہ حق ہر گز  
حاصل نہیں" ان کا لہجہ دو ٹوک تھا وقار کا پارہ ہائی ہو گیا

"کیوں حاصل نہیں۔ اتنا عرصہ اسے گھر میں رکھا۔ اس کے اخراجات  
برداشت کیے" وقار بول رہے تھے اور صبوحی گنگ تھیں وہ پوچھنا چاہتی  
تھیں کونسا خرچہ برداشت کیا؟ کونسی محبت اس کی جھولی میں ڈالی تھی کونسا  
ایسا احسان کیا تھا جس کا وہ خراج وصول کرتے

**Reading Point**

399 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

"اس کو نواب ولایت میں رہنے کا شرف حاصل رہا کیا یہ کم نہ تھا ورنہ اس جیسی  
نا جائز اولادوں کو لوگ کوڑے دانوں میں پھینک دیتے ہیں یہ ہمارا ہی  
ظرف تھا کہ اس گند کو۔"

"بس خاموش" صوبہ جی ہاتھ اٹھا کر چلائیں وقار کی زبان کو بریک لگا حیات  
صاحب بھی حیران تھے جبکہ سیر ہیاں اترتا مغیث ٹھٹھک کر انہیں دیکھنے  
لگا ان کا یہ روپ سب کے لیے نیا تھا

"آپ کا کیا ظرف تھا یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا نواب وقار درانی  
صاحب۔ نوائے کے وجود کو نواب ولا کا مکین بننا آپ کے ظرف کی نہیں بابا  
کی میرے بابا کی محبت کا ثبوت ہے آپ سے تو مجھے کل بھی کسی اچھے کی  
امید نہیں تھی لیکن اپنی بیٹی کو میں کسی کی نفرت یا ضد کی بھینٹ چڑھنے

**Reading Point**

400 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

نہیں دوں گی وہ کسی کی امانت ہے اور جب تک میری سانسیں ہیں میں اس  
امانت کی حفاظت کروں گی " وہ بولتی چلی جا رہی تھی وقار کے چہرے کا  
رنگ بدلنے لگا انہوں نے کچھ بولنا چاہا مگر حیات صاحب کے ہاتھ اٹھا کر  
روکنے پر خاموش ہو گئے

" بے فکر رہو صبحی جو تم چاہو گی ویسا ہی ہو گا " ان کی تسلی پر صبحی نے  
تشکر آمیز نظروں سے انہیں دیکھا ایک سلگتی نگاہ ندرت پر ڈال کر وہاں  
سے ہٹ گئیں دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑے فابیان کے چہرے پر غصہ و  
انتقام کی جھلک واضح تھی اس کا زہن اب کچھ اور سوچ رہا تھا

☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

401 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



جہا نگیر اسے لے کر اپنے گھر آیا تھا وہ بے حد خاموشی سے اس کے ساتھ آگئی ایک بار بھی نظر اٹھا کر اس نے جہا نگیر کو نہ دیکھا تھا جہا نگیر کو اس کی خاموشی محسوس ہوئی تھی مگر فی الحال اسے اس کے حال پر چھوڑنے کا فیصلہ کر کے وہ کمرے سے باہر آ گیا غور نے اسے جاتا دیکھا تو گہری سانس بھر کر صوفے کی پشت سے سر ٹکا دیا اس کے دل و دماغ میں ایک جنگ چھڑی ہوئی تھی دل اگر جہا نگیر کے حق میں تھا تو دماغ دل کے فیصلے سے انکاری تھا

وہ حیران تھی اس کے بابا تو فیضان اور اس کی فیملی سے نفرت کرتے تھے پھر کیسے جہا نگیر سے شادی پر اتنی جلدی رضامند ہو گئے؟ کیا انہیں ذرا بھی مجھ سے محبت نہیں تھی؟؟ یہ سوچ آتے ہی اس کی آنکھیں لبالب پانی سے بھر گئیں یکدم ہی اس کا زہن جہا نگیر کی طرف چلا گیا کیا وہ آج بھی

**Reading Point**

402 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اس کا جو جو تھا؟؟ کیا آج بھی اس کے دل میں مہر کے لیے محبت تھی؟؟  
بہت سے سوالات تھے جن کے جواب اسے جہانگیر سے لینے تھے وہ اس  
کی تلاش میں کمرے سے نکلی سیڑھیاں اتری تو سامنے ہی وہ وہ صوفے پر  
نظر آگیا آنکھیں بند کیے صوفے کی پشت سے سر ٹکائے وہ کسی گہری سوچ  
میں گم تھا سوچ کتنی تکلیف دہ تھی اس کا اندازہ اس کے چہرے کی پرچھائیوں  
سے بخوبی ہو رہا تھا مگر اسے چہرے پڑھنے ہی کہاں آتے تھے وہ تو یک  
ٹک اسے دیکھے جا رہی تھی کتنا شاندار کتنا مکمل تھا.... اپنی پوری زندگی میں  
اس نے اتنا خوبصورت... اتنا وجیہ مرد نہ دیکھا تھا کیا یہ شخص اس کا تھا  
؟؟ وہ بے یقین ہونے لگی

"کون کرے گا تم جیسی کالی سے شادی کبھی آئینہ میں دیکھا ہے خود کو  
؟؟" فہد کی آواز کانوں میں گونجی وہ احساس کمتری میں مبتلا ہونے لگی اور یہ

**Reading Point**

403 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

احساس کچھ غلط بھی نہ تھا اگر جہانگیر اور غوزہ کو ساتھ کھڑا کیا جاتا تو وہ اس کے مقابلے میں کچھ بھی نہ تھی یہ اس کی نظروں کی تپش تھی کہ جہانگیر نے آنکھیں کھول دیں اسے یوں خود پر نظریں جمائے دیکھ کر وہ حیران ہوا غوزہ کی آنکھیں اب اس کی آنکھوں پر تھیں یہ آنکھیں تو اسے کبھی بھولی ہی نہ تھیں مگر اب اسے ان آنکھوں میں دیکھنے سے خوف محسوس ہو رہا تھا بد صورت ہونے کا احساس حاوی ہونے لگا وہ پلٹ کر جانے لگی جب جہانگیر کی گھمبیر آواز سنائی دی

"مہرو" اس کی آواز بھی بلاشبہ خوبصورت تھی وہ رک گئی مگر پلٹ کر نہ دیکھا دیکھ بھی کیسے سکتی تھی وہ شخص خود میں اتنی کشش رکھتا تھا کہ مقابل کو خود سے محبت پر مجبور کر دے

**Reading Point**

404 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"آؤ بیٹھو کچھ باتیں کلیئر کر لیں" اس نے جہانگیر کو کہتے سنا وہ ٹس سے مس نہ ہوئی اسے یوں جمادیکھ کر جہانگیر اٹھ کر اس کے پیچھے آن کھڑا ہوا

"جانتا ہوں جن حالات میں ہماری شادی ہوئی تم تو کیا میں بھی زہنی طور پر تیار نہیں تھا تمہارا تو مجھے معلوم نہیں مگر مجھے ابھی کچھ وقت درکار ہے اس رشتے کو نبھانے کے لیے ایک نئی زندگی کا آغاز کرنے کے لیے مجھے کچھ وقت چاہیئے اور کیوں چاہیئے یہ میں تمہیں وقت آنے پر بتاؤں گا" وہ خاموش ہوا تو غوزہ نے پلٹ کر اسے دیکھا وہ عین اس کے پیچھے کھڑا تھا چند لمحے اسے دیکھتی رہی اسے یوں دیکھتے پا کر وہ مسکرا دیا صاف شفاف بے ریا مسکراہٹ

**Reading Point**

405 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"تم نے مجھ سے شادی کیوں کی" سوال بے حد غیر متوقع تھا جہانگیر کی

مسکراہٹ پل بھر میں سمٹی اسے خاموش دیکھ کر غوزہ کا حوصلہ بڑھا

"جو پوچھا ہے وہ بتاؤ" اب کے اس نے چیخ کر کہا لہجہ گستاخانہ تھا جہانگیر کا

چہرہ سرخ ہو گیا

"یہ کس لہجے میں بات کر رہی ہو میں اس لہجے میں بات سننے کا عادی ہر گز

نہیں ہوں" اس نے ٹھنڈے لہجے میں تنبیہ کی تھی وہ مزید مشتعل ہوئی

"تو تمہیں اس انداز میں بات سننے کی عادت ڈال لینی چاہیے کیوں کہ میں

**Reading Point**

406 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

قاتل کے بیٹے سے کوئی نرمی برتنے کے موڈ میں بالکل نہیں ہوں " اس کے سخت الفاظ پر جہانگیر دنگ رہ گیا ایسی بات کی اسے ہر گز امید نہیں تھی

"کیا بکو اس ہے یہ؟؟" اس نے بمشکل خود پر قابو پاتے ہوئے پوچھا غوزہ استہزائیہ ہنسی

"تو اب مطلب بھی میں بتاؤں؟؟؟ تمہارا باپ نہ صرف بد کردار تھا بلکہ میری ماں کا قاتل بھی ہے جب کسی بھی طرح میری ماں تک رسائی ناپاسکا تو اس نے میری ماں کا قتل کر دیا یہ ہے تمہارے باپ کی اصلیت۔"

"چٹاخ" جہانگیر کا ہاتھ اٹھا تھا۔ اور اٹھتا ہی چلا گیا یکے بعد دیگرے کئی تھپڑوں نے اسے ادھ موا کر دیا وہ زمین پر جا گری اسکے لفظوں پر جہانگیر

**Reading Point**

407 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



کی کنپٹیاں سلگ اٹھیں تھیں وہ مٹھیاں بھیجے بمشکل خود کو روک رہا تھا کچھ  
بعید نہ تھا کہ وہ اس کا قتل کر دیتا غوزہ چہرے پر ہاتھ رکھے اسے بے یقینی  
سے دیکھنے لگی جواب ٹیبل پر پڑے جگ سے پانی اپنے سر پر انڈیل کر خود کو  
ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا تھا انتہائی طیش میں اس نے جگ دیوار پر  
دے مارا اور بغیر اسے دیکھے لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا غوزہ چہرے ہر  
ہاتھ رکھے پھوٹ پھوٹ کر رودی

ہر راہی کو من چاہا مقام نہیں ملتا  
جس کو جی بھر کے پیار کر سکے وہ انسان نہیں ملتا  
آسمان کے تاروں کی طرح ہمارے ارمان بکھرتے رہتے ہیں  
جو دل میں ہمیں دے جگہ وہ مہربان نہیں ملتا۔

★★★★★★★★★★★★

**Reading Point**

408 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

مغیث لاؤنج میں موجود تھا اس کی گود میں عون تھا ادینہ نے اسے دیکھا تو  
وہیں چلی آئی

"کیسے ہو؟؟؟ نظر ہی نہیں آتے گھر پر کبھی ہمارے لیے بھی وقت نکال لیا  
کر و" ادینہ مسکرا کر کہتی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی مغیث کے ماتھے پر  
موجود شکنوں میں لاتعداد اضافہ ہو گیا اس سے پہلے کہ وہ کچھ سخت سناتا  
اسے سامنے کچن سے حرب نکلتی دکھائی دی لمحہ لگا تھا اسے موڈ بحال کرنے  
میں چہرے پر مسکراہٹ سجا کر اس نے ادینہ کی طرف دیکھا

"ہم نے کہاں جانا ہے آپ حکم کریں وقت بھی نکل آئے گا" مغیث کے

**Reading Point**

409 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

اتنے میٹھے جواب پر ادینہ بے ہوش ہوتے ہوتے بچی عون اپنے ننھے ہاتھوں  
سے مغیث کے پاس پڑا موبائل اٹھا چکا تھا

"آج تو بہت اچھا موڈ ہے" ادینہ نے اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے کہا

"اتنے خوبصورت چہرے دیکھنے کو ملیں گے تو موڈ تو خود بخود خوشگوار ہو  
جائے گا" اس کی تعریف نے جہاں ادینہ کو ساتویں آسمان پر پہنچا دیا تھا وہیں  
پیچھے کھڑی حرب کو سلگا دیا تھا وہ پیر پٹختی کچن میں چلی گئی مغیث کے  
ہونٹوں پر بڑی جاندار مسکراہٹ ٹھہر گئی

کچھ ہی دیر بعد وہ جگ اور گلاس ٹیبل پر رکھنے باہر آئی تو سامنے کے منظر نے  
اس کا دماغ گھما دیا عون اب ادینہ کی گود میں تھا۔ اور برے برے منہ بنا رہا

**Reading Point**

410 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



تھا وہ دونوں اس سے بے نیاز اپنی باتوں میں مگن تھے وہ تیز تیز چلتی ان تک پہنچی اور چھپٹنے کے انداز میں عون کو ادینہ کے ہاتھوں سے لیا ادینہ تو اس افتاد پر بوکھلا کر رہ گئی مغیث نے حیرت سے سر اٹھا کر اسکا لال بھبھوکا چہرہ دیکھا بلاشبہ وہ غصے میں بھی بے حد حسین لگ رہی تھی مغیث کے دل نے اعتراف کیا وہ دل کی سرگوشی سے نظر چراتارخ پھیر گیا

"خبردار اگر میرے بیٹے کو آج کے بعد تم نے ہاتھ بھی لگایا تو ہاتھ توڑ دوں گی تمہارے" اس نے دھمکی کے انداز میں انگلی ادینہ کو دکھا کر کہا پھر مغیث کی طرف اشارہ کیا

"البتہ بے کار چیزوں سے تم اپنی جھولی بھر سکتی ہو" اس کے انداز پر دونوں

**Reading Point**

411 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

ہکا بکا رہ گئے جب تک مغیث کو اس کے جملے کی سمجھ آئی وہ جاچکی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

فابی غصے سے کمرے میں ادھر ادھر ٹہل رہا تھا نہ رت اسے سمجھا بھگا کر  
تھک چکی تھیں مگر وہ کچھ بھی سننے کو تیار نہ تھا اس پر جنون سوار ہو چکا تھا ہر  
حال میں اسے نوا تم چاہئے تھی

"سمجھتی کیا ہے یہ خود کو؟؟ اس کے انکار کی اوقات ہی کیا ہے؟؟" فابیان  
نے تنفر سے سر جھٹکا غصے سے وہ ہر لحاظ بھلا چکا تھا

"ٹھنڈے دماغ سے سوچو..... کیوں خود کو ہلکان کر رہے ہو... تمہارے

**Reading Point**

412 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

لیے لڑکیوں کی کمی تھوڑی ہے "ماہی نے بھی گفتگو میں حصہ لیا

"کچھ بھی ہو جائے... میری زندگی میں نوائم کسی کی نہیں ہو سکتی... وہ  
صرف فابیان ہاشم کی ہے... بتا دیجئے گا اپنی بہن کو... ورنہ میرے پاس  
اپنی بات سمجھانے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں" کہہ کر وہ رکنا نہیں  
تھاندرت نے پر سوچ نظروں سے فابی کی پشت کو دیکھا ماہی مسکرا دی انداز  
ایسا تھا جیسے کہہ رہی ہو اب آئے گا مزہ

☆☆☆☆☆☆

"بی بی جی صاحب کہہ رہے ہیں ان کا اور ادینہ بی بی کا کھانا ابھی لگا دیں وہ  
دونوں اکٹھے کھائیں گے" ملازمہ نے آکر حرب کو اطلاع دی

**Reading Point**

413 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"کون سے صاحب؟؟" حرب نے ابرو اچکا کر پوچھا ساتھ ہی عون کو ٹیبل پر بٹھایا

"مغیث صاحب نے" حرب کا چہرہ غصے کی زیادتی سے سرخ ہو گیا تاثرات چھپانے کو وہ رخ پھیر گئی

"اچھا تم یہ چاول نکالو ڈش میں" وہ نوری سے کہہ کر خود بھی برتن نکالنے لگی عون نے اچھے بچوں کی طرح پاس پڑے ڈونگے کا ڈھکن اٹھایا جس میں سالن تھا پھر اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے مغیث کے موبائل کو دیکھا اور بڑے آرام سے موبائل ڈونگے میں رکھ دیا اب وہ اپنی کارکردگی پر خوش

**Reading Point**

414 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

ہو رہا تھا اس کے کھکھلانے پر حرب پلٹی سامنے کا منظر حیران کن تھا یکدم  
اسکے ذہن نے کام کیا اس نے نوری سے آنکھ بچا کر ڈونگا اٹھایا اس میں مزید  
سالن ڈال کر بھر دیا اب موبائل چھپ چکا تھا دل ہی دل میں خوش ہوتے  
اس نے سالن بھجوا دیا اور خود وہیں بیٹھ کر مغیث کے ری ایکشن کا انتظار  
کرنے لگی

☆☆☆☆☆☆

"مہربانی جی صاحب کہہ رہے ہیں آکر کھانا کھا لیجیئے" ملازمہ نے جہانگیر  
کا پیغام غوزہ تک پہنچایا جو گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھی تھی اس نے صبح کا کچھ  
نہ کھایا تھا صبح کی تلخ کلامی کے بعد جہانگیر گھر سے نکل گیا تھا ابھی کچھ دیر  
قبل ہی اس کی واپسی ہوئی تھی کمرے میں آنے کی بجائے اس نے ملازمہ کو

**Reading Point**

415 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

کہہ کر غوزہ کو کھانے کے لیے بلایا وہ خاموشی سے اٹھ کر نیچے چلی آئی  
جہا نگیر شاید اس کا ہی منتظر تھا اسے آتا دیکھ کر کھانا شروع کر دیا غوزہ بھی  
خاموشی سے کھاتی رہی کن آنکھیوں سے اس نے جہا نگیر کی طرف دیکھا  
اس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا نہ خوشی نہ غمی وہ کوئی نتیجہ اخذ نہ کر پائی  
کچھ گرنے کی آواز پر دونوں نے پلٹ کر دیکھا سامنے جازم کھڑا تھا سخت  
تاثرات لیے وہ ان دونوں پر نظر جمائے ہوئے تھا بیگ دائیں طرف زمین پر  
پڑا تھا غوزہ اسے یہاں دیکھ کر حیران ہوئی جبکہ جہا نگیر مسکراتا ہوا اس کی  
طرف بڑھا

"واٹ آپلیزنٹ سرپرائز.... تم نے بتایا ہی نہیں" جہا نگیر اس کے  
احساسات سے انجان گر مجوشی سے گلے لگانے آگے بڑھا جازم نے درشتی

**Reading Point**

416 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



سے اس کے ہاتھ جھٹکے وہ ٹھٹک گیا

"کیا ہوا جازم" جہانگیر نے حیرت سے اس کے تاثرات دیکھے جس کا چہرہ  
خطرناک حد تک سرخ ہو رہا تھا شعلہ بار نظروں سے جازم نے باری باری  
دونوں کو دیکھا اس کی آنکھوں میں کچھ تھا جسے وہ فی الحال سمجھنے سے قاصر  
تھا

"تو جو مجھے معلوم ہوا وہ غلط نہ تھا آپ۔ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ کو  
ایک بار بھی خیال نہ آیا کہ مجھ پر کیا گزرے گی" وہ اتنی زور سے چلایا کہ  
غوزہ کو اپنے کان پھٹتے محسوس ہوئے ساتھ ہی اس نے جہانگیر کا گریبان  
تھام لیا تھا وہ اس کی حرکت پر گنگ رہ گیا اسے جازم سے ایسی امید ہی کہاں

**Reading Point**

417 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

تھی

"یہ کیا کہہ رہے ہو جازم؟؟"

"مت لو میرا نام—کچھ نہیں لگتا میں تمہارا—قاتل ہو تم—میری محبت پر  
ڈاکہ ڈالا ہے تم نے" چیخ چیخ کر اس کی ذات کی دھجیاں اڑاتے اس نے جھٹکے  
سے جہانگیر کا گریبان چھوڑا

"جازم میری بات سنو" اتنا سب سننے کے بعد بھی وہ سخت لہجہ نہ اپنا سکا  
جہانگیر نے اسے بازو سے تھامنے کی کوشش کی مگر وہ ہاتھ جھٹکتا دو قدم  
پیچھے ہوا

**Reading Point**

418 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"یہ.... یہ میری محبت تھی.... جس سے تم نے زبردستی شادی کر لی۔  
صرف میری خوشی چھیننے کے لیے" جازم غوزہ کی طرف اشارہ کر کے  
دھاڑا جہانگیر کو لگا کسی نے پگھلا ہوا سیسہ اس کے کانوں میں ڈال دیا ہو اس  
کے سفید پڑتے چہرے کو نظر انداز کرتے جازم نے انتہائی طیش میں  
گلدان اٹھا کر اس کی طرف اچھال دیا اسنے بروقت بڑھا کر خود کو بچایا جازم  
کا یہ روپ اسکے ہر لفظ ہر دلیل کو بے زبان کر گیا تھا اس کے پاس اپنی صفائی  
میں کہنے کو کچھ بھی نہ بچا جازم کی آنکھوں میں موجود نفرت کی پرچھائیاں  
اور چھلکتی اجنبیت اس کے ہر جواب کا گلا گھونٹ گئی

"جار ہا ہوں میں مبارک ہو تمہیں یہ جنت۔ کبھی معاف نہیں کروں گا

**Reading Point**

419 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



تمہیں... کبھی نہیں "انگلی اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کر بتاتا اسے  
پاتال میں دھکیل گیا جہاں گنیر کو محسوس ہوا کہ وقت ایک بار پھر پیچھے چلا گیا  
ہو وہ پھر سے بھری دنیا میں اکیلا رہ گیا ہے

قدم تھک گئے دور نکلنا چھوڑ دیا ہے  
پر ایسا نہیں ہے کہ ہم نے چلنا چھوڑ دیا ہے  
آج بھی اکیلے ہیں دنیا کی بھیڑ میں  
پر ایسا نہیں ہے کہ ہم نے زمانہ چھوڑ دیا ہے

وہ اس کے پیچھے لپکا "جازم-جازم-جازم ر کو پلیر کو میری بات سنو  
"-وہ مین گیٹ تک اس کے پیچھے آیا تھا جازم نے بے رحمی سے اس کے

**Reading Point**

420 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

ہاتھ جھٹکے اور نفرت بھری نظروں سے اسے تکتا گیٹ پار کر گیا وہ خالی  
ذہن اسے جاتا تکتا رہا اس کے چہرہ پر آنسو کی لکیریں بننے لگیں نظریں گیٹ  
پر جمی تھیں

قاتل گناہ کر کے زمانے میں رہ گئے  
ایک ہم تھے کہ اشک بہانے میں رہ گئے  
پتھروں کا جواب دے سکتے تھے مگر  
ہم دل کے آئینے کو بچانے میں رہ گئے

"واہ واہ.... داد دینی پڑے گی آپ کو" غوزہ کی تمسخر اڑاتی آواز پر وہ ہولے  
سے پلٹا وہ اس کے عین سامنے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی تھی

**Reading Point**

421 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"کیا اب تک حقیقت سے انجان رکھا ہے اسے بتایا کیوں نہیں کہ وہ تمہارا  
بھائی نہیں ہے" وہ پھنکاری تھی

"جسٹ شٹ اپ وہ بھائی ہے میرا" جہانگیر کے چبا چبا کر کہنے پر وہ ہنسی

"تمہارا کمزور لہجہ تمہارے جھوٹ کی چغلی کھا رہا ہے ویسے بھائی کے بھائی  
سے پیار کا دلکش نظارہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی ہوں" اس نے گویا  
مزاق اڑایا تھا جہانگیر نے ضبط کی انتہا پر پہنچ کر اسے دیکھا اور بغیر کچھ کہے  
لڑکھڑاتے قدموں سے اندر کی طرف بڑھ گیا

غیر پھر غیر ہیں پرائے ہیں  
ہم نے اپنے بھی آزمائے ہیں

**Reading Point**

422 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



ان چراغوں کا حوصلہ دیکھو  
جو ہواؤں کی زد میں آئے ہیں  
آؤ اب یہ حساب بھی کر لیں  
کس نے کتنے ستم اٹھائے ہیں  
سب کی پہچان ہو گئی یارو  
جب سے ہم روشنی میں آئے ہیں  
☆☆☆☆☆☆

"یہ کیا ہے؟" وہ تن فن کرتا حرب کے سامنے پہنچ گیا وہ جو عون کو سلا رہی  
تھی چونک کر اسے دیکھنے لگی نظر جو نہی اس کے ہاتھ میں پکڑے موبائل  
پر گئی تو وہ خود پر کنٹرول نہ رکھ سکی اور کھلکھلا کر ہنس پڑی جس نے مغیث کے

**Reading Point**

423 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

غصے کو مزید ہوا دی

"منہ بند کرو اپنا"

"او کے او کے" وہ ہاتھ اٹھا کر ہنسی روکنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے

بولی

"اتنا گھمنڈ کس چیز پر ہے تمہیں ہوں؟" مغیث نے اسے بازو سے دبویج

کراپنے سامنے کھڑا کیا

"ایسا تو کچھ نہیں ہے۔ بازو چھوڑیں میرا" اس نے بازو چھڑوانا چاہا

**Reading Point**

424 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"تمہیں کیا لگتا ہے تم ان اداوں سے مجھے اپنا اسیر کر لو گی ہوں؟؟" مغیث  
نے جھٹکے سے اسے قریب کیا

"میں نے ایسی کبھی کوشش کی نہیں ورنہ آپ اب تک میرے قدموں  
میں گر چکے ہوتے" حرب نے بھی جواباً اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے  
کہا مغیث کا میٹر گھوم گیا اس نے کھینچ کر تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا

"یہ اوقات ہے میری نظر میں تمہاری اگر تمہاری بکو اس برداشت کر لیتا  
ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم میری توہین کرنے لگو مت بھولو کہ تم  
یہاں میرے بیٹے کی وجہ سے ہو" اس نے میرے کو کافی کھینچ کر کہا حرب

**Reading Point**

425 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



کی آنکھیں آنسو سے بھر گئیں اس سے پہلے مغیث پلٹتا حرب نے اس کو  
آستین سے پکڑ کر روکا

"آئیم سوری میں غلط تھی یہ تو آپ کا بیٹا ہے میں خواہ مخواہ اسے اپنا سمجھنے  
لگی آپ کو میری وجہ سے جو تکلیف ہوئی اس کے لیے معذرت چاہتی ہوں  
"اس کی آنکھوں سے اشکوں کا سیل رواں ہو گیا مغیث نے حیرت سے اس  
کا یہ روپ دیکھا ورنہ وہ تو ہمیشہ ایک بولڈ اور نڈر لڑکی کے طور پر نظر آئی  
تھی مغیث کے دل کو یکدم کچھ ہوا بس ایک لمحے کا کھیل تھا اس کے آنسو  
نے جانے کس انداز میں اس ہر اثر کیا کہ وہ سب غصہ نفرت بھول کر اسکی  
آنکھوں میں ڈوبنے لگا گہری شہد رنگ آنکھیں لمبی خم دار پلکیں سرخ  
ہونٹ اور بے تحاشہ گوری رنگت وہ بلاشبہ ایک حسین لڑکی تھی مغیث

**Reading Point**

426 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

نے آج پہلی بار اسے غور سے دیکھا تھا

"میں بہت جلد آپ کو اس تکلیف سے نجات دلا دوں گی" اس کی روتی  
بلکتی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی وہ اسے روکنا چاہتا تھا مگر وہ بغیر موقع  
دیئے کمرے سے نکل گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

میرے داغِ دل سے ہے روشنی  
اسی روشنی سے ہے زندگی  
مجھے ڈہے اے میرے چارہ گر  
یہ چراغ تو ہی بجھانہ دے

**Reading Point**

427 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

مجھے اے چھوڑ دے میرے حال پر

تیرا کیا بھروسہ ہے چارہ گر

یہ تیری نوازشِ مختصر

میرا درد اور بڑھانہ دے

میرے ہم نفس میرے ہمنوا

مجھے دوست بن کر دغانہ دے

وہ گھر سے نکل کر پیدل سڑک پر چلنے لگا وہ نہیں جانتا تھا اب اسے کیا کرنا  
ہے وہ اتنی رات کو کہاں جائے گا غوزہ کو جہانگیر کے ساتھ دیکھ کر وہ خود پر  
قابو نہیں رکھ پایا تھا وہ امریکہ میں تھا جب فاریہ نے اسے فون کر کے بتایا  
کہ جہانگیر نے زمان شاہ کا قتل کر دیا ہے اور غوزہ کو زبردستی اٹھا کر لے گیا

**Reading Point**

428 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



ہے

"میں نے اسے بتانے کی بہت کوشش کی جازم کہ غوزہ جازم کی پسند ہے  
جانتے ہو جو اب اس نے کیا کہا"

"کیا کہا؟؟؟" جازم کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی

"اس نے کہا کہ جازم کی پسند ہے اسی لیے تولے کر جا رہا ہوں میرے  
ہوتے ہوئے وہ اپنی مرضی کے فیصلے کیسے کر سکتا ہے میں اس کی ہر خوشی کو  
آگ لگا دوں گا تمہارا بھائی ایک منافق شخص ہے جازم "وہ اسے اور بھی کچھ  
بتا رہی تھی مگر جازم کا ذہن ماف ہو چکا تھا اس کا دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ  
ایسا نہیں ہو سکتا اس کے بے بھیا ایسا نہیں کر سکتے بی جان سے بہانہ کر کے

**Reading Point**

429 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

وہ اسی دن پاکستان پہنچ گیا تھا گھر داخل ہوتے ہی سامنے کے منظر نے اس  
کے پیروں تلے سے زمین نکال دی تھی اور پھر بے حد جنون میں جو اس  
کے منہ میں آیا بولتا چلا گیا اس چیز پر اسے کوئی پچھتاوا نہیں تھا بہت سوچنے  
کے بعد اس نے دوست کے پاس رات گزارنے جا فیصلہ کیا اور موبائل  
نکال کر اس کا نمبر ملانے لگا

☆☆☆☆☆☆

وہ رات بھر دوبارہ کمرے میں نہیں آئی تھی وہ کچن لاؤنج لان ہر جگہ دیکھ  
چکا تھا مگر وہ اسے کہیں دکھائی نہ دی باہر تو وہ جا نہیں سکتی تھی گیٹ لاک  
تھا وہ گئی کہاں اسی پریشانی میں رات بیت گئی صبح کی سفیدی پھیلتی دیکھ کر وہ  
اپنے کمرے میں آیا صوفے پر ہی اسے حرب بیٹھی دکھائی دے گئی

**Reading Point**

430 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"اومائی گاڈ" مغیث نے اپنے سر پر ہاتھ مارا سارا گھر چھان مارا تھا مگر اپنے  
کمرے میں جھانک کر نہ دیکھا تھا اپنی کم عقلی پر خود کو کوستا وہ حرب کی  
طرف بڑھا

"حرب" اس نے نرمی سے پکارا جواب نہ دار دایک بار دو بار اسے ہنوز  
خاموش دیکھ کر وہ قریب آیا ماتھے پر ہاتھ رکھا تو لگا جیسے جلتا ہوا انگارہ چھو لیا  
ہو وہ بری طرح بخار میں تپ رہی تھی مغیث کا احساس نہ امت مزید بڑھ  
گیا جلد از جلد اسے بیڈ پر لٹا کر وہ باہر کی طرف بڑھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

جہاں گیسری رات سگریٹ پر سگریٹ پھونکتا رہا سوئی تو غوزہ بھی نہ تھی

**Reading Point**

431 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



مگر وہ بے حد مطمئن تھی ان دونوں میں کوئی بات نہ ہوئی اس نے مطمئن  
انداز میں ناشتہ کیا پھر دوبارہ کمرے میں آگئی جہاں جہانگیر موبائل پر کسی  
سے بات کر رہا تھا موبائل بند کر کے اس نے اپنی کنپٹیوں کو سہلایا وہ بے  
حد پریشان لگ رہا تھا جازم کا کہیں کوئی پتا نہیں تھا وہ اس کے ہر دوست سے  
اس کا پوچھ چکا تھا مگر مایوسی کا سامنا کرنا پڑا تناسب ہونے کے باوجود بھی  
اس کے دل میں جازم کے خلاف کچھ نہ تھا بلکہ اسے یقین تھا کہ یہ سب  
جازم نے جذباتیت میں کیا ہے اور بہت جلد اسے اپنی غلطی کا احساس ہو  
جائے گا مگر آنے والے وقت سے وہ انجان تھا اور اسکا انجان رہنا ہی بہتر تھا  
غیروں سے کیا شکوہ اپنے دھوکہ دیتے ہیں  
اکثر یہ جانے پہچانے چہرے دھوکہ دیتے ہیں



"یار جو بھی ہے بھائی ہے تمہارا۔ کتنا پیار کرتا ہے وہ تم سے یہ بھی تو سوچو  
"سعود نے جازم کی پوری بات سن کر اسے سمجھایا

"بھائی ایسے ہوتے ہیں دوسروں کی محبتوں پر زبردستی قبضہ کرنے والے  
"اس کی آواز بلند تھی یہ شاید اسے خود بھی محسوس نہیں ہوا

"ان کی محبتوں کو بھی تو شمار کرونا" سعود نے سمجھانے کی ایک اور کوشش  
کی

---

**Reading Point**

433 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"ہونہ کوئی اتنی بھی محبت نہ تھی انکی سب بھائی ہی اپنے بھائیوں سے ایسے  
ہی محبت کرتے ہیں ہاں مگر وہ ایسے نہیں کرتے جو اس نے کیا" اس کا لہجہ  
نفرت سے بھرا ہوا تھا سعود خاموش ہو گیا جی دروازے پر دستک ہوئی وہ  
گہری سانس بھرتا اٹھ کھڑا ہوا

"جہانگیر بھائی آپ" سامنے جہانگیر کھڑا تھا

"جازم یہیں ہے نا" جہانگیر کے لہجے میں آس سے زیادہ یقین تھا سعود سے  
جھوٹ نہیں بولا گیا

"جی آپ آئیں" وہ اسے لیے وہیں چلا آیا جازم انہیں دیکھ کر پہلے تو حیران

**Reading Point**

434 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)



ہوا پھر نفرت سے منہ پھیر لیا جہاں گیر تڑپ گیا

"جازم میرے بھائی ایک بار میری بات سن لو پھر جو چاہے سزا دے لینا  
"وہ بے اختیار ہی اس کی طرف بڑھا اس سے پہلے کہ وہ اس تک پہنچتا وہ اٹھ  
کر سائیڈ پر کھڑا ہو گیا اور پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے بغور جہاں گیر کا  
چہرہ دیکھنے لگا بڑھی ہوئی شیور تجگے کی گواہ سرخ آنکھیں شکن آلود لباس  
اس نے جہاں گیر کو پہلی بار اس حالت میں دیکھا تھا بجائے اس کے کہ اس کا  
دل پگھلتا وہ مزید سخت ہو گیا

"کیوں آئے ہو یہاں نفرت ہے مجھے تمہاری شکل سے جی چاہتا ہے کہ  
تیزاب چھڑک دوں تمہارے اس خوبصورت چہرے پر اور اس سے پہلے

**Reading Point**

435 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

کہ میں ایسا کر جاؤں چلے جاویں یہاں سے "وہ بول نہیں رہا تھا ہر اگل رہا تھا  
تیر برسا رہا تھا تنے سخت الفاظ نے جہانگیر کو گونگا کر دیا کیا ایک لڑکی کی  
محبت اتنی طاقتور تھی کہ برسوں محبت پنچھاور کرتے بھائی پر غالب آگئی  
سعود بھی حیران کھڑا تھا جازم کی نفرت کا یہ روپ دونوں کے لیے نیا تھا  
"جاتے کیوں نہیں ہو" جہانگیر کو ساکت دیکھ کر وہ غرایا اور آگے بڑھ کر  
دروازے کی جانب دھکیلا

"جازم" جہانگیر کی آنکھوں میں نمی آٹھری وہ اسے کچھ بتانا چاہتا تھا مگر  
جازم پر جنون سوار تھا اس کی آنکھوں سے نکلتے نفرت کے شعلے جہانگیر کو  
ہراگے تھے جازم نے اسے بازو سے پکڑ کر دروازے سے باہر دھکیل دیا

**Reading Point**

436 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جہا نگیر چاہتا تو اس کے ہاتھ جھٹک سکتا تھا بے شک وہ اس سے زیادہ طاقت  
ور تھا مگر فیضان شاہ کے بیٹے نے ایسا سیکھا ہی کب تھا  
کشتی کے مسافر نے سمندر نہیں دیکھا  
آنکھوں میں رہے دل میں اتر کر نہیں دیکھا  
پتھر سمجھتے ہیں میرے چاہنے والے مجھے  
میں موم ہوں مجھے کسی نے چھو کر نہیں دیکھا

"بابا" وہ دروازے پر سر ٹکا کر بے اختیار رو دیا آنسو دہلیز پر گر رہے تھے  
اور وہ جو اس گریہ وزاری کی وجہ بنا تھا بڑے اطمینان سے ناشتہ کرنے میں  
مصروف ہو چکا تھا پر وہ بے خبر تھا بہت جلد اسے ان آنسوؤں کا حساب دینا  
تھا سود سمیت

**Reading Point**

437 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



\*\*\*\*\*

"غوزہ بی بی آپ سے کوئی فاریہ ملنے آئی ہے" ملازم کی اطلاع پر وہ حیران ہوتی نیچے آئی سامنے ہی فاریہ کھڑی دکھائی دی وہ ڈرائینگ روم کی بجائے لاؤنج میں چلی آئی تھی غوزہ پر نظر پڑتے ہی اسکے ہونٹ طنزیہ مسکرائے غوزہ کو عجیب سے احساسات نے گھیر لیا وہ ضبط کرتی ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی

"کیسے آنا ہوا؟؟؟"

"بڑا اونچا ہاتھ مارا ہے تم نے تو پھر بھی کوئی خاص تبدیلی تو نہ آئی تم میں"

"فاریہ نے اسے سرتاپیر دیکھ کر تمسخر اڑایا غوزہ کا ضبط سے برا حال ہو گیا

**Reading Point**

438 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

"شادی کر لی پلٹ کر دیکھا بھی نہیں میں نے سوچا خود ہی بتاؤں آج  
تمہارے باپ کا جنازہ ہے شرکت کرنا چاہو تو شام تک پہنچ جانا" اس کے  
سر پر کسی نے بم پھوڑا تھا۔ کچھ لمحے تو وہ بولنے کے قابل نہیں رہی

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے تم جھوٹ بول رہی ہو" وہ بے یقین تھی

"سچ اور جھوٹ کیا ہے یہ تم جہانگیر سے پوچھ لینا اسی نے قتل کیا ہے تایا  
جان کو" یہ دوسرا شک تھا غور وہیں صوفے پر گرسی گئی فاریہ پیر پٹختی  
تنفر سے سر جھٹکتی باہر نکل گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

439 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

وہ ہوش میں آئی تو خود کو بیڈ پر موجود پایا ریجا اس کے سرہانے بیٹھی تھی  
صوفے پر سمعیہ اور ساتھ مغیث براجمان تھا وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی

"لیٹی رہو" ریجانے کندھے پر دباؤ ڈال کر اسے اٹھنے سے روکا

"ریجا" اس نے کمزور آواز میں پکارا "مجھے بھیا کے پاس جانا ہے" ریجانے  
مغیث کو دیکھا وہ اٹھ کر بیڈ کے پاس چلا آیا

"حرب اپنے بھائی کی طرف جانا چاہ رہی ہے" ریجا کے بتانے پر مغیث نے  
حرب کو دیکھا جو چھت کو گھور رہی تھی وہ سمجھ گیا وہ رات والی بات پر خفا

**Reading Point**

440 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



ہے تبھی جانے کا کہہ رہی ہے

"ابھی تو اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے جب ٹھیک ہوگی میں اسے لے جاؤں گا" اس نے رسان سے کہا حرب جھٹکے سے اٹھ بیٹھی

"مجھے ابھی جانا ہے مغیث میرا دل گھبرا رہا ہے پلیز مجھے لے جائیں مجھے ایک بار بھیا سے ملو ادیں" بے قراری سی کہتی اس نے مغیث کا ہاتھ تھام لیا وہ بلند آواز روتے ہوئے التجا کر رہی تھی اس کی حالت نے سب کو پریشان کر دیا

"اوکے میں تمہاری بات کروادیتا ہوں" مغیث نے نرمی سے کہہ کر

**Reading Point**

441 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جہا نگیر کا نمبر ملا یا مگر وہ بند مل رہا تھا  
"دیکھا بھیا کا نمبر بند ہے نا مجھے وہاں لے جائیں پلینز" اس کی منت سماجتوں  
پر بھی مغیث اسے بھیجنے پر تیار نہ ہوا تھا اسے ڈر تھا کہ اگر وہ آج گئی تو شاید  
واپس نہ آئے تبھی اس نے گوہر کو جہا نگیر ولا کی طرف جانے کو کہا

☆☆☆☆☆☆

وہ تھکے تھکے قدموں سے گھر میں داخل ہوا جیسے بہت دور کی مسافت طے  
کر کے آیا ہو ساری عمر محبتیں نچھاور کیں اس کے بدلے کیا ملا صرف  
نفرت رسوائی دھکے آج اس نے سب ہار دیا تھا وہ خالی ہو گیا تھا سارے مان  
سارے بھر مپل بھر میں بکھر گئے تھے اس نے صوفے پر گر کر آنکھیں  
بند کیں اور خود کو ڈھیلا چھوڑ دیا بھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی جب اسے اپنے

**Reading Point**

442 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

پیچھے آہٹ سنائی دی اس نے نوٹس نہ لیا کچھ لمحوں بعد دوبارہ آواز آئی کچھ  
ٹوٹنے کی آواز پر اس نے پلٹ کر دیکھا تو سامنے غوزہ کھڑی تھی ارد گرد  
چادر لپیٹے سپاٹ چہرہ لیے آنکھوں میں عجیب تاثر تھا وہ جہانگیر کو ہی دیکھ  
رہی تھی

"کیوں کیا تم نے ایسا" کچھ دیر بعد اس کے ہونٹوں میں جنبش ہوئی جہانگیر  
مزید حیران ہوا

"کیوں مارا تم نے میرے باپ کو۔ کیا بگاڑا تھا میرے باپ نے۔ تمہارے  
باپ نے میری ماں کو چھین لیا اور۔ تم نے میرے باپ کو۔ بس اب کھیل  
ختم۔ یہ خون کا کھیل ختم" اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے وہ بے

**Reading Point**

443 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



حد آہستہ بول رہی تھی یکدم ہی اس کی آنکھوں میں وحشت اتر آئی اس  
نے چادر سے ہاتھ نکالا جس میں پسٹل تھا جو یقیناً جہانگیر کا ہی تھا اور اس پر  
تان لیا وہ اچھل کر صوفے سے اٹھا

"یہ کیا ہے مہر"

"مت کہو مجھے مہر... مت کرو مجھے کمزور... تمہارے سامنے اب غوزہ  
کھڑی ہے... وہ بیٹی کھڑی ہے جس کے باپ کو مارتے ہوئے ایک لمحے کو  
بھی تمہارا دل نہ کانپا... اب تمہیں میرے باپ کے قتل کا حساب دینا  
پڑے گا... تمہیں مرنا پڑے گا جہانگیر شاہ... میں ماردوں گی تمہیں  
..." وہ جو خاموش نظروں سے اسے تک رہا تھا آخری بات پر ایک تلخ

**Reading Point**

444 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر آٹھری غوزہ نے سختی سے آنکھیں میچ کر  
ٹریگر دبا دیا ٹھاہ کی آواز سے گولی نکلی اور جہانگیر کے جسم کو چیرتی ہوئی نکل

گئی

☆☆☆☆☆☆

گوہر جو باہر گاڑی لاک کر کے اندر کی طرف بڑھ رہا تھا گولی چلنے کی آواز پر  
ٹھٹھک گیا اس کے قدم تیزی سے اندر کی جانب بڑھے سامنے کا منظر اس  
کے ہوش گم کرنے کو کافی تھا جہانگیر زمین پر پڑا تھا خون جا بجا بکھرا ہوا تھا  
اور سامنے ہی وہ کھڑی جہانگیر کے دم توڑتے وجود کو تک رہی تھی وہ فوراً  
سے بیشتر جہانگیر کی طرف لپکا غوزہ تیزی سے باہر کی جانب بڑھی وہ جلد  
از جلد یہاں سے نکل جانا چاہتی تھی ملازمہ کو اور چوکیدار کو وہ پہلے ہی چھٹی

**Reading Point**

445 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

دے چکی تھی اس سے پہلے کہ گوہر اسے روکتا زندگی کی آخری سانسیں لیتا  
جہا نگیر اس کا ہاتھ تھام چکا تھا

"اسے جانے دو جہا نگیر شاہ کی موت شاید ایسے ہی لکھی تھی ساری زندگی  
محبت کی پیاس بجھانے کی جو خواہش تھی وہ آج میرے ساتھ ہی دم توڑ  
جائے گی بس میری۔ بہن۔ کا خیال رکھنا" زندگی کی ٹوٹی ڈور سے جڑا وہ  
اپنی بہن کا ہی سوچ رہا تھا  
میں کہانی کا وہ کردار ہوں  
جو مرے گا تو کہانی جی اٹھے گی

"آپ مسٹر جازم بات کر رہے ہیں؟؟" جازم کو انجان نمبر سے کال آئی

**Reading Point**

446 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



"جی بات کر رہا ہوں" وہ حیران ہوا اگلی خبر نے اس کے ہوش اڑا دیے

"آپ کے لیے ایک انتہائی افسوس ناک خبر ہے مسٹر جہانگیر اب اس دنیا  
میں نہیں رہے" خبر تھی یا بم جازم کو چھت سر پر گرتی محسوس ہوئی  
موبائل چھوٹ کر دور جا گرا

"نہ۔ نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ ابھی تو میرے پاس سے گئے ہیں" وہ بے  
یقین تھا اسے یقین آ ہی نہیں سکتا تھا جبکہ دوسری طرف نواب ولا حرب کی  
چیخوں سے گونج رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

**Reading Point**

447 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

جنازہ تو ایک اور بھی اٹھا تھا قہرام تو ایک اور گھر میں بھی مچا تھا شاہ پور کی  
حویلی کے وسط میں پڑی شہاب شاہ کی میت نے غوزہ کو ہلا کر رکھ دیا ایک  
ہی دن میں دو میتوں نے اس کے حواس سلب کر دیئے تھے وہ پھٹی پھٹی  
نگاہوں سے ہر ایک کو تک رہی تھی پے در پے جھٹکوں نے بہت جلد اسے  
ہوش کی دنیا سے بیگانہ کر دیا

☆☆☆☆☆☆

جازم کو لگا تھا یہ سب جھوٹ ہے اسے واپس بلانے کے لیے جہانگیر نے  
ڈرامہ رچایا ہے اس نے خود کو مطمئن کیا آج اس واقعہ کو دس دن گزر چکے  
تھے جب گوہر اس کے پاس آیا

**Reading Point**

448 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
(Piyas)

"مجھے تمہیں کچھ دینا ہے" وہ بغیر سلام دعا کے شروع ہوا چہرہ سپاٹ تھا

"جی" جازم کو حیرت ہوئی

"یہ لو" اس نے فائلز جازم کی طرف بڑھائیں

"یہ کیا ہے؟؟"

"شاہ پور میں ایک سکول ہے جو جہانگیر نے بنوایا تھا دو گھر اور جائیداد سب کے کاغذات ہیں یہ۔ جہانگیر تو اس دنیا میں رہا نہیں اس لیے قانونی طور پر

**Reading Point**

449 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*



تم ہی اس سب کے وارث ہو "بات پوری کرتے ہی وہ بے تاثر چہرہ لیے  
اٹھ کھڑا ہوا

"چند افراد پر مشتمل ایک سیکرٹ فورس تھی ہماری... جس کا حصہ بننا یقیناً  
تم پسند نہیں کرو گے" جازم کو جو ڈرامہ لگا تھا اب اس پر شرمندگی محسوس  
ہوئی مگر دل کو سمجھاتا وہ فائلز کی طرف متوجہ ہو گیا گوہر نے تاسف سے  
اسے دیکھا کتنا سخت دل تھا وہ جہاں گیر جس نے ساری عمر محبتوں کی برسات  
کردی تپتی جود دھوپ میں اسکا سایہ بنا تھا آج اس بھائی کی یاد میں بہانے کے  
لیے ایک آنسو تک نہ تھا اس کے پاس... اسکی آنکھوں  
کے گوشے بھینگنے لگے ایک ہوک سی اٹھی تھی دل میں وہ سرعت سے پلٹا  
اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا

**Reading Point**

450 | Page

Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)

جھوٹ چہرے پر سجانا نہیں آیا مجھ کو  
زندگی تجھ کو بتانا نہیں آیا مجھ کو  
رہ کے دنیا میں بھی سیکھی نہیں دنیا داری  
کر کے احسان جتنا نہیں آیا مجھ کو  
دنیا تھیسڑ ہے تو ناکام اداکار ہوں میں  
کوئی کردار نبھانا نہیں آیا مجھ کو  
ایک ہی شخص کی خواہش میں رہا سرگرداں  
دردِ رخاں اڑانا نہیں آیا مجھ کو  
لطف تو تب تھا خود کرتا محسوسِ محبت  
کہہ کر احساس دلانا نہیں آیا مجھ کو

**Reading Point**

451 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch  
(Piyas)*

*Posted On Reading Point And Kitab Dost*  
*[Http://readingpointpk.blogspot.be/](http://readingpointpk.blogspot.be/)*

تو سمجھتا ہے کہیں ترک تعلق پہ ہوں خوش  
روٹھنے والے منانا نہیں آیا مجھ کو

ختم شد

---

**Reading Point**

452 | Page

*Mere Ham Nafs Mere Hamnawa By Fariha Ch*  
*(Piyas)*